

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224764

UNIVERSAL
LIBRARY

دستور الشعرا

بینے

رسالہ بے بدل تذکیر و تائیت کا دستور العمل
قانون اردو کا زمانہ طرز گفتہ

مولفہ

ہاشم کیٹا حاکم اردو سے معاً جناب
خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی

بار اول

مطبع نامی لکھنویین طبع ہوا

۸۹
۸۶

استعار

نیا فروہ ہے کیا ابھی خبر ہے | بشارت بہار باب ہنر ہے

مشریان ذی وقار و تاجران روزگار کے حضور میں خاکسار نئی خبر کا
اظهار کرتا ہے جسکی خواہش ہر اک سلیقہ شعار کرتا ہے یعنی ہر سہا برس سے
ہمارے مطبع نامی میں کتب ذیل مصنفات علامہ زمان فہامہ دوران حضرت
مولانا خواجہ محمد اشرف علی صاحب ام فیوضہ چھپتی ہیں فردخت کے لیے
سود و رہتی ہیں قدردان نقد دل دیکھے خرید فرماتے ہیں تجارت نفع کثیر اٹھاتے ہیں
اب بھی ایک ذخیرہ جو دہے جسکا ہر نسخہ عزیز الوجود ہے خریداران خود
تشریف لائیں یا طلب فرمائیں قیمت مناسب لیکر تعیل ارشاد کی جاوے گی
کتاب ذی جاوگی۔

فہرست کتب قیمت و مصروفات

عملیات و تعویذات

تعویذ و سیلانی

مجموعات سیلانی

نقش سیلانی

باقیات الصالحات

بیاض سیلانی

حرز سیلانی ۱۰

فرہنگ الوار سیلی درسی کتاب الوار سیلی کی فرہنگ ہے۔ قیمت ۲۰

انبار الاخبار فی اخبار الاخبار اولیاء امت کی حالات میں ہے۔ قیمت ۹۰

کشف اللباس فی ضیغ اللباس ہر قسم کے رنگون کا بیان ہے۔ قیمت ۱۰

نقش طلوع و غروب و صبح صادق اس میں ہر روز کا طلوع و غروب معلوم ہوتا ہے قیمت

۱۰ دستور الشعراء ہر کیر و تانیث کا بیان ہے۔ قیمت کاغذی ۹۰ کاغذ رنگین ۱۰

مصطلحات اردو اس میں اصطلاحات و محاورات و ہلی و کلمتوں کے معنی

نیرنگ ہے

الکب

قطب الدین احمد الکب مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ البوترانہ لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد احمد دہشت احمد کے بعد بندہ اصنف ازلی محمد اشرف علی متوطن بلوچہ کھنوار باب
 معین کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ مجید پھران نے اس رسالہ موسوم بدستور الشعرا
 کو بطرز جدید تذکرہ و تائید کی بحث میں بنا کر افادہ و کور و اناث کے تالیف کیا ہے الفاظ
 مستعمل زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کر کے لکھا ہے کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے عربی ہے یا
 فارسی یا ہندی یا انگریزی یہی کر کیا معانی ہیں اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال میں نہ کر استعمال
 یا مونث اور بیض بعض الفاظ میں اختلاف بھی ہے بعضے صفا مذکر کہلاتے ہیں اور بعضے مونث الہی
 ایسی جگہ احوال مختلف فیکو بھی لکھ دیا ہے اور ہر لفظ پر اشعار شعرا و کلمن و دہلی کے اسناد اور استدلال
 درج کیے گئے ہیں جملہ الفاظ ردیف و ارہین ناظرین کو لفظوں کے تلاش کرنے میں بہت آسانی
 ہوگی سرگردانی نکرنا ہوگی ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تیزی و سبے تیزی معلوم ہوتی ہے
 اگر کوئی شخص جاہل ہے الف کے نام بے نہیں جانتا مگر زبان دانوں کی صحبت کے سبب سے الفاظ
 صحیح و درست بولتا ہے تو اسکی بات حقیقت سے یہ معلوم ہوگا کہ خواندہ ہو اور گفتگو مہلی معلوم ہوگی
 اور اگر خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی رہے تو فوراً ہی خیال ہوگا کہ یہ شخص انہر باہر اکثر لوگ کہہ دیتے ہیں
 کہ مجھ تو گنوار ہے بولنا بات کرنا نہیں جانتا اس پر پارسے میں اور کیا عیب ہے صرف اسکی
 بات حقیقت ہی تو اچھی نہیں ہے محل الفاظ خلاف قاعدہ بولتا ہے اس پر نام رکتو میں اور نسبت میں
 انسان کو سب سے پہلے لازم ہے کہ اپنی زبان اور طرز گفتگو کو درست کرے تاکہ اہل زبان کے جلسے میں
 ہنسنا نہ ہو اسی نظر سے اختر نے اس رسالہ کو تالیف کیا ہے اور ہر خاص و عام کے حضور اس مجاہد نامہ کو
 بطور پیشکش پیش کرتا ہے اہل نظر سے شہداشت ہے کہ نظر علیات سماں مذکر منظور فرما کر موصوفہ و
 میں سر فروز فرامین اور سوا و رخطا کو کہ لازمہ بیش بہت ہو میں کرم سے معاف فرما کر شک زنی نکرین۔

باب الف ممدودہ مع باہی موحده

آب یہ لفظ فارسی ہے جسکو اردو میں پانی کہتے
(مذکر) مانع سے کیا جواسکے کو چڑھیں
وہ با چشم پر آب آیا غو حرم سے لاتے ہیں جیسا
زائر آب زفر کم کا ذوق سے تیرے عاشق کو
یوں پہنچو شکو آب دم غم جو مسلمان کو گلو بسطن
شیرین آب زفر کم کا وزیر سے تیرے کو چہ کا
جو روزیاد آیا غلہ میں شل آب تیغ جگ آب کوثر ہو گیا
آب فارسی اردو میں جی متصل ہے معنی تازگی
وجہ و چک دمک تیزی و صفائی توار چہری وغیرہ
کی (مذکر) آتش سے نشا ہی میں بالہی میکشکو
موت دے کیا گھر کی قدر حب آب گہر جاہلو
بحر سے جبکہ سمجھے زندگی مرنا تو شمشیر دار
اپنے حق میں آب حیوان آب آہن ہو گیا
(مونث) مانع سے کہیں دیکھی ہے شاید ابداری
تیرے دانتوں کی کہ مارے شرم کے پانی
سی ہے آب گہر تپلی و خضر سے بلے ناکامی
کہ اس تشہ گلو کے حلق تک پہنچا جسد
اسکا خنجر آب خنجر ہوئی
آبجو فارسی مذکر (مونث) آتش چمن میں

کو جا کر زندہ کمانا تھا بزرگ آئندہ حیران آبجو تیری
آبرو۔ فارسی ہے گوارو میں متصل ہے بمعنی
عزت دیکھنا معرتہ (مونث) آتش سے زمانے
میں کوئی تہسا منہیں ہے سیف زبان و ریگی معرکے
میں آتش آبرو تیری مانع سے عزت سکوا سکی
ابروئی خدا رکی ہند میں کیا آبرو باقی رہے
تلوار کی زندہ اشک با نضر وقت وقت یاد
شکر کرتا ہوں آبرو رنگی

آب حیوان۔ فارسی امرت جسکے پندرہ موت
منہیں آتی (مذکر) مانع سے خط سے دنی ہستی
اوسکے دہن کی آب و تاب و نضر کفین قدم
آب حیوان بڑھ گیا

آبلہ۔ فارسی پھولا ہندی (مذکر) انیم سے سینے
میں سے کچھ آئی آواز و پود ناکونی آبلہ جگہ کا۔

آب و دانہ۔ فارسی رزق خوراک کما اپنا
(مذکر و انیم) زندہ شکر زرقہ سے سیوا کے جوتی
ہے رہا آب و دانہ ترا او جس شیداء تھا۔

آب و ہوا۔ فارسی مشہور ہے (مونث) ابھر
سے نالے کرنے سے مرے آئندہ بھانے سے مرے
اور ہی آب و ہوا پگھلن ایجاو کی۔

باب الف ممدودہ مع تا و فو قافی

(موناٹ) زندہ شاد کسواسطے ہوتا ہے طلب خیر
تو ہے، آری سامنے کیوں آئندہ رو آتی ہے۔

باب الف ممدودہ مع زار مجسمہ

آزار فارسی بمعنی رنج و بیماری ہندی ڈکڑ ڈکڑ
مومن سے کم کھاموسے تو درد دل زار کم ہوا +
بارے کچھ اس دوا سے تو زار کم ہوا، زندہ
چندے یو مین جو پھر آزار رگیا، سن لینگے آپ
مر کے یہ بار رگیا +

باب الف ممدودہ مع سین مہملہ

آس - ہندی امید کا ترجمہ ہے (موناٹ)
مومن سے کیسی قسمت ہماری سپوٹ گئی، تیرے
ٹٹنے کی آس ٹوٹ گئی، حسن سے زمین سے
نکلنے کی کب آس تھی، فلک کے مجھے ہاتھ دیا تھی +
آستان - فارسی ہندی چوکٹ (ڈکڑ)
ناخ سے بزرگ پنچہ خورشید نقش با ہے ترا +
بلند بام فلک سے ہے آستان اپنا +
آستین - فارسی گرا رو دین بھی متعل ہے
(موناٹ) مومن سے بیان دم نہیں شوق سے
قل کر دے خون سے تر آستین ہو چکی +

آسمان فارسی ہے اردو میں متعل ہے (ڈکڑ)

آتش - فارسی مشہور ہے (موناٹ) غلڑے
تجائے کیوں ندول مین پزین ہر نفس کے ساتھ +
ان دل مین سے اک آتش ذقت بھری ہوئی +

باب الف ممدودہ مع را، مہملہ

آرام - فارسی مین بنے قرار و سکون (ڈکڑ)
صبا سے بیتابی دل نے بفل گور جھکا لی، آرام
نہ ہرگز کسی پہلو نظر آیا، ناسخ سے غم ذقت سے
عمر رفتہ گزری بپیراری مین، تری مدا سے آرام
ہینے اسے اہل پایا، ذوق سے جلا پہلو سے اوٹھ کر
جیکہ وہ آرام جان دول، کما آرام نے مجھے کرلو
آرام چلتا ہے، غلڑے زبان پر یہ ہے جب دل
سے خدا کا نام آتا ہے، توجی کو ہر نفس کے ساتھ
اک آرام آتا ہے +

آرزو - فارسی بچا مید (موناٹ) وزیر سے مرغ
بے بان پر ہوں اسے صیاد + آرزو ہے کسے
ربائی کی + آتش سے خوشا وہ دل کر جو جن دل
مین آرزو تیری، خوشا داغ جسے کچھ تازہ بوتیری +
زندہ آرزو سے بچ نہ گئی، عشق بازی کی کس
خونہ گئی +

آوسی - ہندی مشہور ہے انگشتی آئینہ دار

زندہ وہ ہوں غیور نہ تو کمان ایسے سفلے
سے اگر زمین بھی گرنے کو آسمان دیکھا۔

آسیا۔ فارسی ہندی کچلی مشہور لفظ ہے (نوش)
اسیر سے نہ ٹوٹا کسی ان کے کا دل وہ رازم ہوں
جو آسیا مرے سنگ مزار کی ہوتی۔

آسن ہندی مذکورہ نمونٹ دونوں طرح
شعرا کے کام میں دیکھا گیا (مذکر) آتش سے
کرتا ہے مجھے ابلق ایام شوخیان پہچانتا نہیں
مگر آسن سوار کا + نمونٹ (ناخ) سے کیا گداز
دل میں ہو جاتی ہے حدت طبع کی + دیکھ تو تیری
میں ہے محتاج آسن آپکی۔

باب الف محمد و دودہ مع شین معجمہ

آشیان۔ فارسی ہندی گونسا خانہ مرغان
(مذکر) ناخ سے چلنے ناخ گلشن شیراز کو آباد کرو
آشیان ویران پڑا ہے بیل شیراز کا + ذوق
سے کو ہے مرغ دل سے کاش میں ناز کمان ہوتا
کہ تا شاخ کمان پیرا دے میرا آشیان ہوتا۔

باب الف محمد و دودہ مع غین معجمہ

آغااز۔ فارسی یعنی ابتدا (مذکر) آتش سے
خبر اداں آخر نہیں مطلق آتش + نہ تو انجام ہو معلوم
نہ آغااز پنا۔

آغوش۔ فارسی ہندی گودی مذکورہ نمونٹ
دونوں طرح شعرا نے باندھا ہے (مذکر) زندہ سے
میں وہ محروم محبت ہوں اگر کہیں میں بھی + کوئی
نہ مرے واسطے آغوش کیا + (نمونٹ) مفر سے
شاید مقصود ہے کس کے بغل میں اسے غمزدہ دیکھتا
آغوش پنج پیر بھی خالی پیری۔

باب الف محمد و دودہ مع ظا

آفتاب۔ فارسی سورج ہندی۔ (مذکر)
ناخ سے آج ذرے کو آفتاب ملا کہ مجھے ساغر
شراب ملا + آتش سے غم نہیں گوارے فلک
رہہ ہے چکو ناز کا + آفتاب اک زرد پتا ہے
مرے گلزار کا + مفر سے تمہارے نقش کف پائے
بوسہ لینے کو + زمین پہ سایے کے مانند آفتاب
آیا + وزیر سے یہ رو سے بزم میں جام شراب
دوب گیا + نہان + دمر جو ہوا آفتاب دوب گیا
آفت عربی دیکھ ہندی (نمونٹ) شاید دل کو
اوجھن ہوئی آفت آبی + عاشق زلف کی شامستانی

باب الف محمد و دودہ مع کا فارسی

آگ۔ ہندی آتش فارسی (نمونٹ) زندہ
سے پوچھو نہ جن کا دل کے احوال + اک آگ

پڑی وہک رہی ہے +

باب الف محدودہ مع میم

آمد - فارسی اردو میں بھی بولتے ہیں ناسخ سے
آئی برسات آج آمد سنی گلفام کی طالب بنیا ہے دل
مشتاق آنکھیں جام کی + زندہ چین میں آمد آمد
ہے خزان کی + عبث ببل نے طبع آشیان کی +

باب الف محدودہ مع لون

آن عربی بمعنی لحظہ (مونث) مومن سے
ہر دم لب پر جان عزیز تھی + ہر آن آن باوقین
تھی + داغ سے دلہرین ادا میں بھی مکش ہیں
بنا میں بھی + اک آن تنگدین ہر آن نکھتی ہے +
آن - فارسی بمعنی مشوقانہ ادا (مونث) نظر
سے اوس طرح دار کیے ہیں آن کھیلے ایسی
جو نظر باز ہیں اولن کی ہے نظر میں جیتی + داغ
سے ہر بات میں کافر کے کیا آنچتی ہے + و ان
آن نکھتی ہے یا ان جان نکھتی ہے +

آنچ - ہندی (مونث) زندہ شوقینا
جویشہ سے رہے نہ نظر آنکھیں سینہ کئے ہم آنچ پہ
انگاردن کی۔

آنسو - ہندی اشک فارسی (مذکر) ناسخ سے
آو ساوے زبان لگا کر دیا ہے خشک فرقت نے +

لگاے آہ تجسے خشک آنسو نہ نہیں سکتا - نسیم
دہوی سے میزان عدالت میں مرے دیدہ پرآیا
ہم وزن ہر آنسو کا ہر آنسو نظر آیا -

آنکھ - ہندی چشم فارسی (مونث) آتش سے
کچنگہ تونے تو کی ہم بھی کے رکھتے ہیں + آنکھ اپنی
بھی خم سوئے خدا پہرتی ہے + ذوق سے آنکھ
اوس پر جفا سے لڑتی ہے + جان کشتی تنہا سے
لڑتی ہے + طفر سے باری آنکھ ہے اک بزم با
میں جھکتی + نہ سو میں جھکتی ہے تے ہزار میں جھکتی
آنکھ میں - ہندی (مونث) ناسخ سے با آواز
منع بسل رشک سے ہو جا نگاہ بند کیوں رکھے
نہ وہ صیاد آنکھیں باز کی +

آمد ہی - ہندی تند باد فارسی (مونث)
داغ سے اللہ اللہ اسے گرا بناری غم مہر فنا
کہ مرے خاک سے آمد ہی بھی دہی جاتی ہے +

باب الف محدودہ مع واو

آواز - فارسی ہے مگر اردو میں بھی تعجب سے
(مونث) ناسخ سے سینہ کوئی میں نے دوری
میں جھکی بولا منم + کیا خوشایندہ یہ آواز دہل
ہے دور کی + آتش سے دم ادسکا بند زخموں
نے میرے کر دیا + آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمعصر کی +

وزیر سے ہون میں وہ عامی کہ نہ خوشتر ہر ہر منوشت
آئیگی آواز یا غفار یا غفار کی +

باب الف محدودہ مع ما

آہ - عربی ہی (مونث) زندہ اوس
بت کے دل ہر دین تاثیر کی جا کر حق ہے یہ
میری آہ رسا کام کر آئی + ناسخ سے کیون نہ
خاموشی خوش آو سے بیل تصویر کی + لطف کیا
میری طمع جو آہ بے تاثیر کی + شاد کیا نا
دل مضطرب کیا کہ وہن سے + ہونٹوں پر سے
آہ رسا بھی نہیں آتی +

آہن فارسی کو بھندی (ذکر) نسیم سے
صورت سوزن بنا کو بغیر کر کے اتمہ میں + ہونٹ چاک
جگر لپٹے کو آہن آگیا + آتش سے کیا ہے ہرانی
صاحب تاثیر کی + مس کیا پارس نے جب آہن
ملا ہو جائیگا +

آہو - فارسی ہرن بھندی (ذکر) آتش سے
سک کو سی شکار اوس کا بنان خوش نگاہ کرتے
نہ شہر ہند تک زندہ کوئی آہوئے چین آیا +
ناسخ سے حلقہ گیسو سے آنکھ اوسکی نظر آتی نہیں
چین میں گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے +

باب الف محدودہ مع ما و تہمتانی

آہ عربی آہ قرآنی (ذکر) ناسخ سے چشم ز ابدین
ہون گو خوار گنا ہون سے مگر منفرت کا تو مرے
شان میں آیا اُترا +

آیات عربی نشانیاں و فقرے قرآن کے
(مونث و ادم) ناسخ سے خط نورستہ نہ قرآن
کو کر دے نسیم + لوح محفوظ سے اوتری ہے یہ
آیات نبی -

آئینہ فارسی منہ دیکھنے کا شیشہ (ذکر) ناسخ
سے تو وہ پوسٹ ہے جو منہ تیرا نہ کیا ایکدن +
صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا مآتش سے
رخسار سات چاہیے نظاری کے لیے + آئینہ ہو
جلک دیا ہون رنگ کا + داغ سے سامنے میرے
جو چراتے ہو آنکھ + آئینہ کیا آج بنا ہو گیا +

باب الف مقصورہ مع ما و موحده

ابا عربی بننے انکار (مونث) اسیرہ شہنی
اس آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو ہو سے
سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا +

ابتدا عربی شروع (مونث) وزیر سے ہوا
عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہے + مبارک طفل
دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +

ابر فارسی بادل بھندی (ذکر) مومن سے

رود کے دعا کر کہ ذرہ دیکھ کیا اکبر کم ہے
سر پہ چھایا، آتش سے مرغ میل کی طرح رقص
کر چکے ملاؤں، چارون اور اگر ایک گھٹان ہو گیا
خضر سے بگڑے ہون وہاں ہے بار بار اٹھا ہوا آتا۔
کہ ہو جس طرح سے ابر بہار اٹھا ہوا آتا، وزیر
سے ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا، بس نباتِ بَر
دنیا کھل گیا

ابرو فارسی ہون ہندی اسین شعر مختلف
بین بعض نے ذکر بعض نے مونث بنا دیا ہے
(ذکر) زندہ دیکھ تو کتنے گئے کتنے بین، تو بلا
بیشک کسی روز تو ابر و اپنا، برق سے تافک
اسے مردوش شہرہ تھمارا ہو گیا، خال سے ابرو
پر غم چاند تارا ہو گیا، بحر سے کاکل نے اوس کے
مارا دمارا کند سے، کبھی مردوی ابرو نے غدار
رہ گیا، (مونث) خضر سے دیکھنا بھونچال سے
ہلچل گیا سارا جہان، اک ذرہ ابرو اگر اوس فتنہ
کی بل گئی +

ابلیق عربی جانا بجئے اسپ (ذکر) زندہ
لگایا راہ پر ہر طرح اوسکو شہسواروں نے +
اگرچہ ابلیق آیا کیا کیا باگ پر جنکا +

باب الف مقصورہ مع تاو قوافی

اتو فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے یہ ششویہ مذکر
نابخ سے دستِ نازک سے لگائیں تو نے تلواریں
جو تاج، کیا باد سے رختِ عربانی پہ اتو ہو گیا +
ریشک سے کھینچ کر توار اٹھایا ادس سے تھہ نے
جو ماتھ، صانِ رختِ املس گردوں پہ اتو ہو گیا

باب الف مقصورہ مع غنائ و مثلثہ

اشتر - عربی تاثیر (ذکر) نابخ سے زخمِ دمان
خلق کو جو اس سے التیام، مرہم سے ہو زیادہ
اشتر میری بات کا، آتش سے دلکش ششویہ بین
پاتا ہوں نہ عاشق میں جذب کیا بلا آئی
محبت کا اثر جاتا رہا، ذوق سے تفتہ دل وہ
ہوں کہ میرے داغ سوزان کے لئے، کرنی ہر دم
سے اُڑ جاوے اشتر کا فوکا، زندہ مرے نالے کا
ترے دلمین اشتر ہو جائیگا، کارگر یہ تیرے پیکان
پر ہو جائیگا +

باب الف مقصورہ مع جیم عربی

اجل عربی یعنی مدتِ مرگ (مونث) زندہ
اک ذاک دن مراد وعدہ ہی برابر ہوگا + اسے
اجل دیکھو تو کب تک تمہیں آتی ہے، مومن
سے مین اور اوسکو بلاؤ نگار زورِ وصل میں لو اجل
بھی کرنے محبت کا امتحان لگی، نسیم سے بے پردگی

اب اولی مبارک پروردگار سے خواہنے تو
تو اہل بیت آئی، دوسری جگہ نیم خود ہی ذکر
فرماتے ہیں نیم سے وہ ہیبت کہ چہرہ لکڑی
رہ گئے، اہل مشتاق بھی قاتل کے آگے
سنگین آیا۔

اجازت عربی حکم دینا ہر دہائی دینی (مونث)
مباہ نامے کہ کینکچ بندہ کو اجازت ہوگی
مشہور ہوا ایک ایسا جیسا ہوگی، شاہ
مصدوری تے کا بڑا ایسا جائزہ، شاید اسکی ہے
اجازت آئی +

اجرت عربی مزدوری (مونث) مباہ
زہرا ہلا حاصل ہے، بیگاری کو اجرت کیسی
زندہ خط کے آتے ہی دیا عاشق کو پروردگار نے
شام کا وقت آیا اجرت لگنی مزدور کی +

باب الف مقصورہ مع جم فارسی

اچار فارسی اردو میں بھی مشتمل ہے (مذکر)
جانف صاحب سے دو گانا تمبین انگنا مینا ہے +
نہ کمانگرم گموزا اچار ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع حار محملہ

احتیاط عربی بنی بہ بنہ کرنا (مونث) اسیر
سے دامن پکے پلتے ہو میرے فہار سے +

کیا احتیاط اچھو اللہ ہو گئی +

احتیاج عربی حاجت ہونا (مونث) اسیر
پھیلی ہے روشنی ترے من شباب کی، عالم میں
احتیاج نہیں آفتاب کی، ناسخ سے اوس گل کے
کان کو نہیں زیور کی احتیاج + ہے وہ صدف
نہیں جسے گوہر کی احتیاج +

احوال عربی مع حال کی ہے (مذکر واحد) اکبر
سے ہو کر نیران کبر سے معلوم کیا تم کو نہیں + مارتوت
سے ہوا احوال کیا تم کو سا، آتش سے جہڑ ہوا
سے اوتھا تم سے نقاب رخ بار، پروردگار احوال
میان ہوتا ہے، زندہ جان بلب ہو گیا دھڑکنے
کی غفلت میں تیرے، اپنے بایکا احوال میں کیا
احسان عربی کیسے ساتھ نیکی کرنا (مذکر)
گویا طائر جان کو نامہ بر کیسے، کون احسان
کے کبوتر کا، ناسخ سے تنگی منزل کے دولت بھر
میشا مجھے بار، رات اہل یزید کے کثرت کا احسان
ہو گیا، آتش سے کینکچ نور قاتل نے کیا لکھو
ذقتل، شکوہ گردن تک آتے آتے احسان
رگیا، نیم سے مرنے پر بھی لائی نہ تیرے نکبت
کھسور، احسان خواہی رہی باد مباہکا +

احرام عربی حج کرنے کی نیت کرنی کہ کے

<p>قریب ہمارا (مذکر) زندہ کہے کو جاتے جاتے پہر سوسے دیر زندہ لوچ کرانے آپ اور احرام پہنچا</p>	<p>اوب عربی بمنہ تنظیم (مذکر) آتش سے اوب تا چندا سے دست بوس قاتل کے دامن کا سنبیل سکتا نہیں اب دوش سے بوجہ اپنی گردن کا +</p>
<p>باب الف مقصورہ مع خاء مجملہ اخوان عربی بمنہ باہک ناز (مونث) اسیر رہا ہے یا دوبردین مجھے شغل فغان برسوں + وہ مومن ہوں کہ می ہے میںے مسعودین اذان برسوں افون عربی بمنہ اجازت (مذکر) اسیر اور کو اس لئے اذن دیا بارعام کا + ہم ڈھونڈتے ہیں دور سے موقع سلام کا + افریٹ عربی وکہ تکلیف (مونث) مہیا سے سخت جانی کے سبب شرم سے مین گھٹتا ہوں + ہاتھ نہکے بامین گے قاتل کو اذیت ہوگی +</p>	<p>باب الف مقصورہ مع خاء مجملہ اختر فارسی بمنہ ستارہ (مذکر) ناسخ سے گرچہ ہم بسترین ہو تم پر ہم روٹے ہوئے آج کیا جو زمین اپنے بخت کا اختر گیا + برق ع سمجھے جگنو چشب وصل میں اختر مچکا + ظفر سے اسے ظفر قائم بیگی جب تک کہ ظلم ہند اختر قابل اوس گل کا پھٹتا جایگا + اخگر فارسی ہندی چکاری (مذکر) مومن سے بانگ دل نکلیں گے تربت سے مرے خون لالہ + وہ اگر نہیں جو خاک میں پیمان ہونگے + اختلاف عربی فرق و تفاوت باہم فرق ہوا مذکر زندہ فارسی ہوتے ہیں پیدا ہو گئے سرد گل کیسا چین بین اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا</p>
<p>باب الف مقصورہ مع خاء مجملہ ارباب عربی بمنہ خداوند (مذکر) واضح نسیم سے زناہ مسکون سے اسے نسیم آباد ہے اب تو بہت ڈھونڈا مگر کوئی خدا بربا کر نکلا + ارگن ہندی فارسی مین ارغن و ارغنون وارغلان کہتے ہیں بلبے کے قسم سے ہے کہ واضح اوسکا انظار میں ہے چونکہ انگریزی میں اوس بابے کو ارگن کہتے ہیں جو کبس میں رکھا ہوتا ہے</p>	<p>باب الف مقصورہ مع خاء مجملہ اورا فارسی بمنہ حرکات شوقانہ (مونث) مومن سے ہونے لے تاب و اتھاری آج + ناز کرتی ہے بیقراری آج + اوا عربی بمنہ پورا کرنا (مذکر) غالب سے جان دینی ہوئی ایسی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا ہوا</p>

تعمین بھی کیکن ارمان ہوگا میرے ارمان کا۔
 ارادہ عربی قصد (مذکر) ناخ و عیا رزق
 تقدیری کردن تدبیر کیا ناخ + وہ ہرزہ ہے
 ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا + آتش جہان بگول
 کی صورت آتش لائے کھاتی ہے + ارادہ کج
 عزت میں ہے اب یاد الہی کا + نسیم سے بھگون

استخوان فارسی بومی هندی (دگر) آتش
منه لار ب هین کیون به کا جیل کیطرح شاه

وہاں سگ سے مرا استخوان گرا، ناسخ سے جتنے
میں صاحبِ غماؤں کی طبیعت نرم سے ہے دلیل سپر
زبان میں استخوان ہوتا نہیں۔

اسم اعظم عربی اسم بزرگ (ذکر) آتش ہے
دہن اوس رو سے کتابی میں ہے پرنا پیدا، اسم اعظم
د سے قرآن میں نہاں ہے کہ جو تھا۔

استخارہ عربی اسکا طریقہ مشہور ہے (ذکر)
ناسخ سے شوق سے غم بیا بان جنوں اب کیجئے
دادِ زنجیر سے بھی استخارہ ہو گیا۔

باب الف مقصورہ مع شین مجہر
آشک فارسی آنسو ہندی (ذکر) زندہ

لوہوتا ہے چشموں سے نہ اشک آنکھوں میں آتا ہے
ہو آنا بت مرا زخمِ جگر پانی چرا تا ہے، ناسخ سے
روئے ہم یاد لب جان بخش میں، اشک آب
زندگانی ہو گیا، داغ سے ہنگام ضبط سینے میں
سوگر دشمن زمین، اچھا را وہ اشک جو آگوشے
ہو گیا۔

اشتقاق عربی شوق ہونا (ذکر) ناسخ
سے راتِ جگر تیرے آنے سے جواہر سی ہوتی
آستارِ مرگ تھا یا اشتقاق خواب تھا، آتش سے
دشترِ رز ہوئی حلقہ میں ہمارے لیے نقاب، غنہ

کو اشتقاق انجمن ہو جائے گا، نسیم سے لاشہ مرا
لحد سے ہوا جا کے بھکار، دو لہا کا اشتقاق لہز
سے فعل گیا۔

اشارہ عربی اردو میں بمعنی ایسا اسم اس سے
کہ ابرو سے ہوا آنکھ سے یا ماتھ سے (ذکر) ناسخ
سے سوالِ محل میں ہلنا پریر و تیر سے ابرو کا۔

اشارہ ہے برات عاشقان بر شاع آہو کا، وزیر
سے چر کرتے ہیں سبز و کسیت کا کشتوں کے جواہر
بھتا ہوں میں ہے یہ بھی اشارہ چشمِ قاتل کا، نسیم
سے ہم خوب سمجھتے ہیں یہ ایجاد تمھاری، ضبط اب
خاموش اشارہ ہے قسم کا۔

باب الف مقصورہ مع صاد مھملہ

اصلاح عربی درست کرنا (مونث) آتش سے
شاعر ہوں جو سے سیبِ زندہ ان ہوں سو گھٹا،
اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے داغ کی۔

باب الف مقصورہ مع طاء مھملہ

اطلاع عربی (مونث) ناسخ سے دیکھتا ہے
قاصدا نامہ نہ سننا ہی پیام، کس طرح ہو اطلاع
اوسکو ہمارے حال کی۔

اطمینان عربی دلاسا و تسلی (ذکر) نسیم
سے دتین گذر میں کراہیناں اوسکا کردیا، نالہ

بے سوزنے فریاد بے تاثیر نے۔

باب الف مقصورہ مع طاء مجملہ

انطہار عربی کھونا (مذکر) نسیم سے نالافتادہ
پیدا و ستا ہے اونھون کشش آمد سے انطہار
بلا ہوتا ہے۔

باب الف مقصورہ مع عین محکمہ

اعجاز عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے
نام ہو کہ دو سر سے اس کے دیکھنے سے عاجز ہو جاو
ناخ سے عجز سے عیسیٰ کو بھی گنت ہوموسیٰ کی طرح
اسے ضم اعجاز ہے ایسا تری گفتار کا۔

باب الف مقصورہ مع خاء

آف عربی افسوس (مؤنث) مومن سے
بے گندہ مجھکوتا یا اسنے، آن کی تو بھی بلایا
اوس نے، داغ سے بات کیسے ہو گئے ہیں
خفا، منہ سے جب آف ذرا نکالی ہے۔
افسوس فارسی بہنی تاج (مذکر) ناخ سے
کشور فقر میں مین برہنہ سر شاہ ہوا۔ سلطان کا
مرے سر پر جو ذافسوس آیا۔

افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا سے
دیکھتے ہی زلف کا مضمون ہاتھ آیا مرے ہلکے
سنبھل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا۔

افغان فارسی بہنی آہ ناز (مذکر) مومن سے

گرد بان بھی یہ خوشی اثر افغان ہوگا، مشرین کو
مرے حال کا پرسان ہوگا۔

افیون فارسی افیم ہندی (مؤنث) وزیر سے
عکشن میں اشارہ کی مثال یار نے، افیون
باغبان کو دی کو کنارے۔

افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش سے
ایک قدر کرنا پہ شب بیدار سے ہوا، اسکا افسانہ
میان رمضان ہے کہ جو تھا نسیم سے ایسے ہی
کہ اور کو سنا محال ہے، افسانہ لکھنا چاہیے ہے
میرے حال کا، زندہ یوسف رہا نہ کوئی خیر
رہ گیا، افسانہ ہر گرجی بازار رہ گیا۔

باب الف مقصورہ مع کاف عربی

اکسیر فارسی بہنی کیمیا (مؤنث) مومن سے کرامت
ہے رخ زرد آپ کے دل تفتہ کا ورنہ کہیں نبتی
سنی ہے آج تک اکسیر شیشے کی، ناخ سے شید
آگے ترے چاند اور سورج زور سے ظالم، یہ ہے
اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی۔

باب الف مقصورہ مع کاف فارسی

آگال ہندی پان کا فضلا (مذکر) امانت سے یہ
جڑتا جو ملن میں باقوت، جب بلون میں آگال تاتا ہو۔

باب الف مقصورہ مع لام

الچھا و ہندی (مذکر) نذر سے سبھی کیونکہ
دیکھیے دل زلف یار سے + بے طرح اس میں دھین
ہے الجھاؤ بڑھ گیا +

الم عربی مینے درو روخ (مذکر) مومن سے
اب تک بھی تو ہے غم ویسا ہے + اب تک تو
الم ویسا ہے +

التجا عربی مینے آرزو کرنا (مونث) آتش سے
پیش از سوال دون میں نکمچرین کا جواب + ہے
التما زبان سے چھپاتے کام کی + زندہ کس
زبان رکھو صرف و عادت ہی + یارب تری بناب
میں کچھ التجا تھی +

القاب عربی خطاب با جو خط کے ابتدا میں
کلمات کشین جاوین (مذکر واحد) آتش سے
یار کو جسے محبت نہیں تو اسے آتش + خط میں
القاب یہ پھر شفق من ہے کس کا +

القاس عربی عرض کرنا (مذکر) مومن سے
تک رس ہر غم فامناجات کا + کردن آہاں
اپنی ماباات کا -

الف عربی معنی ہے (مذکر) آتش سے مل
نہیں پڑتے ہیں کچھ طہون سے ہرگز راست باز

چمین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا + زندہ
یاد میں اوس راست قامت کے یہ کی فریاد نذر
وہ قد بالا الف آفرینا کا ہو گیا +

الف عربی دوستی و محبت (مونث) نذر سے
اوس کے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی کیا
ہماری آؤ کی تاثیر سب جاتی رہی + زندہ گئی آج
الف نکل جائیگی + یون میں جان کدن نکلی جائیگی
واغ سے ہم دشمن بھی کیا ہونے الفت ہو جاتی
ہے + یہی حال مبینا ایسا محبت ہو جاتی ہے +

باب الف مقصورہ مع میم

امنگ ہندی (مونث) اسیر کیا ہے
مردہ فلک نے گوہے دل زندہ + وہی امنگ ہے
پیری میں نوجوانی کی +

امر عربی معنی کام (مذکر) نیم سے غیر ملکی ہے
کہ آسان ہو سکے + رہ گیا جو امر مشکل رہ گیا +
امام اردو میں تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہیں
جو سب دانوں سے لپٹا ہوتا ہے اور سب دانوں
کے آگے ٹھایا جاتا ہے (مذکر) ناخ سے بھاگے
دانہ میں ساقی جو دانہ انگوڑا ہم اپنے سمجھ میں
ذالین امام شیشے کا + زندہ ہمارے حلقے
سے خارج ہو کر فیض سے درست + شمار میں نہیں

ذالین امام شیشے کا + زندہ ہمارے حلقے
سے خارج ہو کر فیض سے درست + شمار میں نہیں

تبیح کا امام آیا +

امید فارسی اس ہندی (مونث) ہومن سے
نیال زلف میں خود رنگی نے تھکریا + امید تھی
مجھے کیا کیا بلا کے آنے کی + غالب سے کوئی
امید بر نہیں آتی + کوئی صورت نظر نہیں آتی +
زندہ کیا عجب ہے جو گرا دون میں ٹنگو نہ
لاکر + وہ شجر ہوں جسے امید نہیں پہلے کی +
امان عربی یعنی یونانی دایینی (مونث) طاف
سے گرم فریاد کیا شغل نہالی نے مجھے + تب
امان یحیر میں دی بردلیائی نے مجھے +

امتحان عربی آزمائا (مذکر) ناخ سے فکر
کر موقوف ناخ جی تراگت نہیں + پھر طبیعت
کا کسی دن امتحان ہو جائیگا + غفر سے کرتے
ہیں دعویٰ محبت کا جو اس سفاک کے + غوغفر
اک روز انکا امتحان ہو جائیگا +

امانت عربی دہر دہر کیسی چیز غفلت میں
رکھنی (مونث) زندہ حاضر ہے یہاں شوق
سے جب پاس وہ لیلے + کچھ مال نہیں اپنا آنت
ہے پرانی +

باب الف مقصورہ مع نون

انجام فارسی یعنی انتہا (مذکر) غفر سے آغاز

محبت کو تو بان مجھے ہم اچھا + اچھا پر اس آغاز کا
انجام نہ پایا + آتش سے نکاح ایجان تن سے تا
وصال یا حاصل ہو + چمن کی سیر سے انجام میل کی
راہی کا +

انتہا سزنی (مذکر) آتش سے مے نربنا
جگو بے دردی سے اب تو ساقیا + ابتدا بار سے
کی ہے اور انتہا برسات کی +

اناج ہندی یعنی غلہ خوردنی (مذکر) اختر
سے کیسے شیطان بگنے دہقان + کیون برہمن
گران ناچ ہوا +

انار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
ناخ سے لب ادس کے پستہ + قن سید گین
ہون بادام + کیلے جو دانت ہنسی میں نظر آتا +
اندیشہ فارسی فکر و سوچ (مذکر) زندہ
ہو نہ گین اگر زاد سفر پاس نہیں + شکر کر شکر کر
اندیشہ رہزن نہ ہوا +

انبار عربی اور فارسی اور اردو میں یعنی
تودہ اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے
آمد سے کس کے ہے یہ گل افشان چراغ گور +

پھول کا میرے خاک پہ انبار ہو گیا +
آفتار عربی یعنی راہ و کینا

انگلی ہندی اصبح عربی انگشت فارسی منو
(منوٹ) زندہ چلا تار کے دیا کیون تنے
زندہ کا انگلی بھی منہ ہو گئی بیہات آپکی +

انگلیاں ہندی انگشتان فارسی اصابع
عربی (منوٹ) ناخ سے دیکھنا منہ دی ملی اکی
سیم برکی انگلیاں + سیم کا سارا بدن ہے اور
زرکی انگلیاں +

اندام فارسی پہننے بدن (دکر) وزیر سے ہے
آب دھاک دنا ہوا بین بھی تفرقہ + اس درجہ
اضطراب میں اندام ہو گیا +

انسان عربی پہننے آدمی (دکر) ناخ سے
شیر سے تا شہت مرگ ایک سی تخی ہے بان +
غم لگا کمانے دین انسان جہان پیدا ہوا +

اندھیر ہندی بے انصافی (دکر) وزیر سے
زلفون نے دکھو چین لیا رنکی وید میں + کوٹا
دن دھاسے یہ اندھیر ہو گیا +

اندھیر میاری ہندی شب تار فارسی (منوٹ)
زندہ دن وصل کاموتون تار یک شہن
اندھیری بھی او غیرت شمس و قمر آئی +

انصاف عربی نیا و ہندی پہننے داد وصل
(دکر) غالب سے واسے گر میرا ترا انصاف

(دکر) غفر سے مرئی نگین بین کلمی بعد از فنا
بھی دیکھو + اور کیا ہوگا متارا انتظار لیا تو ہے
زندہ دیر آئے میں یاد کرتا سے + قتل بان تھا
کرتا ہے + داغ سے لایا ہے مرے قتل کا نصیب نام
بان انتظار تھانجے خط کی رسید کا +

انگلیا ہندی ہے سامانچہ فارسی (منوٹ) آنت
سہ بیان گرہ کسل گئی دل کی آندھیر انگلیاں مسکی +
لب لادک سے صدا آنے لگی بسن بس کی + زندہ
نہ انگلیاں کرتی ہے ہانی تھاری + نہیں پاس کی
نشان تھاری +

انداز فارسی پہننے طرز (دکر) گروا سے بڑنگ گل
بگر ہوتے ہیں بکڑے سینے دھون کے + نیا انداز سے
بیل ہارے شیون دل کا + زندہ بولتے بولتے
کیون ہو گئے خاموش اسے زندہ کس پر ہی کا نہیں
انداز سخن یاد آیا +

انگشت فارسی ہندی انگوٹھی (منوٹ) آہیر
سہ جو دہن ہے نقش ہے او میں تھارا نام
کوئی انگشت جہان بین بے نگین ملتی نہیں +

انگشت فارسی ہندی انگلی (منوٹ) آہیر
سہ دومی خون ہمین دکر ہے کیا عسر کے
دن + منہ دی سو ہے انگشت شہادت تھری +

تکویا چلا ہو گیا +

باب الف مقصورہ مع یاء تحتانی

ایٹ ہندی نشت فارسی (مونٹ) ناخ
 ۵۵ ہوا ہے حسرت زمین موس کی مانند
 ہوا اگر گلوامین ایشین قبرین دو چار سوئے کی
 ایجا و عربی نئی چہرہ پہلے سو (نکر) نسیم ۵۵
 قبر پر آیا ہے دیکھو مبارکباد مرگ + یہ بنا یا جا
 ہے میرے ستم ایجا و کا۔

ایڈا عربی : کہ ہندی (مونٹ) زند ۵۵
 ناکہ کیا آہ نہیں کی کیا کچھ تھہ بن ایڈا نوری
 ایمان عربی یقین دل سے خدا پر کرنا (نکر)
 نسیم ۵۵ مجھ کو باتیں تری تاثیر کریں کیا واعظ
 پاس ہے اوس بت بکیش کے ایمان میرا ہوتا
 ۵۵ فکر پر دے ہی میں اوس بت کو جیسا نے
 رکھا + درزا ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا + داغ
 ۵۵ خاطر سے بالانا سے میں ان تو گیا + جھوٹی
 قسم سے آپکا ایمان تو گیا +

ایٹر یان مع ایڑی کی ہے جسکی عربی عقب
 فارسی پاشنہ ہے (مونٹ) ناخ ۵۵
 ایسے بچے ہیں نہ ایسی بہن بشر کی ایڑیاں پیچھے
 خورشید کے بچے قر کی ایڑیاں +

مشرمین نہوا اب تک تو یہ توقع تھی کہ ہوا چلا جائے
 داغ ۵۵ کوچے میں اسکے ہم قویاست و شایستگی
 انسان اپنا یا نہ ہوا چلا جا ہوا +

انقلاب عربی دور الٹ پلٹ زمانے کا (نکر)
 گویا ۵۵ انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھا دیا +
 یعنی وہ پہلے شاکل ہی مرا جھون ہوا + ناخ ۵۵
 جو آگمیں نشا سے رہتی تھیں سرخ پر خون میں +
 فراق یار میں کیا اسے انقلاب ہوا + آتش ۵۵
 مابصورت و دلاب غیر کو زہ آب + ہزار چرخ چلا آ
 انقلاب ہوا +

باب الف مقصورہ مع واو

اوس ہندی ہمیشہ (مونٹ) نسیم پڑ
 ۵۵ لہرا لہرا کے اوس چانی + بن میں کلاون
 نے رات کاٹی +

اوقارت عربی مع وقت (مونٹ) واحد
 آتش ۵۵ سائل دولت دنیا ہون میں اسے
 آتش کیا گنج قارون سے بھی + قات نہیں بنی
 زندہ کیونکر بھیجے جسے طغات آپکی + دانش
 کماذیل ہے اوقات آپکی +

اوج عربی ہندی (نکر) ہرق ۵۵ جگو
 ہمد امج عشق قدو بالا ہو گیا + گنبد گردن کر

باب بار موصد مع الف

باب عربی بمعنی دروازہ (مذکر) کفر سے
شاہد مقصود تک پہنچنے کو کہو دیکھنے بندھا
باب تباہ و غصب کھلنا نہیں

بارہ ہندی آب اتنی تھوڑی (مؤنث) ناسخ
سہ بھر میں منہ سے نکلنے کا مدد نہیجے
سہ لب بجان می بارہ سہ تھوڑی

بارش فارسی برسات ہندی (مؤنث) آباد
سہ کوئے بازان تک رسائی کیونہ اپنی لٹا
اشک کی بارش جوا بارش جوا برسات کی

بازار فارسی (مؤنث) دین بھیج تلخ
(مذکر) مومن سہ تو کسی کا بھی خریدار نہیں
پراسے ظالم سرفروشن کا تو کے کو جیسے بار

لگا برق سہ مین وہ دیوانہ ہون ہر حال
رہی جیتے جی مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھلا ناسخ سہ دشت غربت مین نگاہ اپنی

بد ہر جاتی ہے وہی کوچہ وہی بازار نظر آتا ہے
داغ سہ دل کا سودا اور اس انھیں سے اور
ایسی جگہ داغ وہ انھیں نازقی بازار تھا

باران فارسی مینہ و بارش (مذکر) ناسخ
سہ ہے ہرنگ برق ہنسنا اودیت سے جیو

سانسا باران غم بہر گل آدم ہوا

بادل ہندی فارسی ابر (مذکر) اسیر سے
مکان بار دیر یا بگیا ہے میر سے رونے سے
یہ پر سے بادے کے ہیں کہ بادل گھر کے آیا ہو

بارت ہندی سنن فارسی (مؤنث) آتش
سہ دل لگی اپنی تر سے ذکر سے کس ات نھی
میں تک شام سے یا ہو کے سوا بات نھی

ناسخ سہ کھوس جب آپ کو لے محبوب گم ہوئے
تب یہ بات پائی ہے ذوق سہ تو کے غم
کہ اوس لب و دہری خوب نہیں چپ کہ منہ

چوٹا سا اور بات بڑی خوب نہیں غالب
سہ ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون اور
کیا بات کر نہیں آتی

بادام فارسی اور اردو مین متعل ہے (مذکر)
زندہ ہے مفر ہے جو کرتا ہے پیرا اس سے
چشم چارہ شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا

بادہ فارسی بمعنی شراب و پیالہ شرابخوری
(مذکر) ناسخ سہ چشم میراں جام کو اوس چشم
میگون لے کیا بادہ ہو گئے بھی پانی سے

پتلا ہو گیا
بار فارسی بمعنی وزن بوجہ (مذکر) ناسخ

علاء علیہ السلام کسی عالم کے ظلم سے دوکار نکلا ہرگز نا

سنا نہیں کوئی اوس بحر من سنا تارک، کہ کاک
 نہیں او غنائبے بار میل کا، نسیم سے سرا دوا
 احسان قاتل کے کمانک شکاریوں، بعد دت
 آج اتر بار میرے دوش کا +

باز عربی ہے گرافسی وارو دین متعل ہے
 حاضر شکاری ہے (نکر) اسیر سے تری نگہ سے
 طیور ملک بکین بن بکین + بلند ہو کے ہوا میں رہا
 ڈوب گیا +

باز و لغت فارسی ہے مگر اردو میں بھی متعل
 ہے کہنی سے شاد بک کہ بازو کہتے ہیں (نکر)
 ناخ سے آج مولد ہے جناب جید کرار کا + ہیک
 بازو زبردست احمد قرا کا + رنگ سے پشت
 پامین بکین بہت گرد و حق زندہ شل نہیں
 نقل خدا سے ہی بازو اپنا + داغ سے پشت
 جان تو قتل سے شاد و رگیا + خیر حلا تو بازو جلا
 رگیا +

بارغ عربی اور فارسی اور اردو میں متعل ہے
 (نکر) ناخ سے گل کین دیکھا نہ میں نے
 داغ حسرت کے سوا + میرے اشکوں سے گراغ
 چمان شاداب تھا + داغ سے کین سودا
 عشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چانا ہوا ہے

بارغ فردوس وارم میرا +

باگ ہندی عربی عنان فانی کا مٹھ پڑا (نکر)
 فخر سے دشت میں اب تو ہارے تون دشت
 کی باگ + اٹھ گئی اسے خار و انگیر چھڑکتی نہیں +
 بال ہندی موسے کا غنڈہ ذکر + امانت سے
 فنا کے سچ کا خیال آتا ہے + دل کے شیشے میں
 بال آتا ہے + نسیم سے خیال زلف اگر ہے
 تو دل کی خیر نہیں + وہ ٹوٹ جاتا ہے شیشہ کہ
 حسین بال ہوا +

بال ہندی موسے فارسی شعر عربی (نکر) ہیر
 سے کنگی کے جانتا ہوں کہ توڑینگے دانت وہ
 بیجا جو گیسہ نکا کوی بال ہو گیا +
 بال فارسی یعنی بازو سے مرغان (نکر) تاب
 سے میں عدم سے ہی بری ہوں درد غافل
 بار + میرے آدہ نشین سے بال غنٹا ہل گیا +
 باغ فارسی ہندی کوٹھا (نکر) صبا سے
 منزل باہن میں بائینگے کند آہ سے + اسے مہا
 باغ حقیقت نروبان رکھتا نہیں +

باگ فارسی آواز کو کہتے ہیں (موت) نسیم
 سے شیریں کو گور میں تھا تصویر بھی ملام تاج
 باگ ماتم فرما دیا گیا +

<p>اولنا پھوننا پڑا ہے + کچھ فارسی (مذکر) ناسخ سے سخت دل جو ہن اور نہیں محروم رکستا جو فلک ہمیشہ نولا دے کچھ کمان پیدا ہوا +</p>	<p>بازنی فارسی کیل (مونث) داغ سے محبت میں اسے دل نہ ڈر سر پہ کیل + وہمازی نہیں کہ ہر جاگیلی +</p>
<p>باب باء موجدہ مع حاء مطلقہ بحث عربی یعنی مکرار کرنا (مونث) مباح سے سخت باتوں کا ترسے کیا دین جواب + بحث ہو بنی دو بد و اچھی نہیں + بحر عربی یعنی دریا (مذکر) اسیر سے نوازا آب پیاس میں جب میں خیزن ہوا + موجوں سے تیرا در بھی چین بر جبین ہوا +</p>	<p>باب باء موجدہ مع تاء فوقانی بحث لغت فارسی ہے مکرار دو میں بھی تعلق ہے مورت ہندی وثن و صنم عربی اور شاعر دن کے کلام میں بھی معشوق کے آتما ہے (مذکر) ناسخ سے تزدہ بت ہو کر اگر دیر میں جاتا اک دم + مثل ناقوس ہر اک بت دین لالان ہوتا + پس سے بت غور شدہ روز روز کے دن میان ہو خدا کے فضل سے برج شرف اپنا مکان ہوگا + غالب سے سبکو مقبول ہے دعویٰ تری کینا کا + رہو رو کوئی بت آئے سیما نوا +</p>
<p>باب باء موجدہ مع خاء معجمہ بخار عربی ہے مگر محبت ناز و تہمت کو کو کہتے ہیں ناسخ سے یہ ناز کی کہن منے کہ باغ میں وہ گل + قریب آتش گل جب گیا بخار آیا +</p>	<p>باب باء موجدہ مع جیم عربی بجلی ہندی برق عربی (مونث) زندہ سے بھانے پویندہ رس رکھا بجلی کیسی چک رہی +</p>
<p>باب باء موجدہ مع جیم فارسی بچھونا ہندی فرش عربی لہتر فارسی (مذکر) عرسہ پانی راتوں کا سونا بھی تعین ہوں گے وہ دو بجے پھوننا بھی تعین ہوں گے + زندہ جنگ ملک جانب کو اوزد ہوا ہے کسی صحت</p>	<p>باب باء موجدہ مع جیم عربی بخار یعنی کدورت (مذکر) مباح بحث نالہ رہی مرغان نہیں سے کیا گیا + اسے صبا پر نہ بخار دیل نالان نکلا + بخار عربی ہندی بہا پ (مذکر) آتش سے ہفت آسمان پھکے جو مرے دو آہ سے + کیا کیا</p>

نہار دل سے بخار زمین جلا +

بخت فارسی یعنی نصیب بہاگ ہندی (مذکر)
مومن سے سب سے بہ فتنہ چونکہ پڑے تھے
مہدین + اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم ہوا +
ناخ سے رآدن رنجی ہو بلکہ عد غلی سے تاش
آکے پیری سے کمین بخت جوان فنا نہیں +

باب باء موصوفہ مع وال محمل

بدو عایہ معروف ہے (مؤنٹ) رند سے
پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا + مر جاو گے
جوان اگر درد عالمی +

بدن عربی بمعنی جبر (مذکر) رند سے بناؤ
رند بکھو دل پہ کیا مدد گذرتا ہے + کئی دن
ہے منہ اتر اترتا اور بدن جھکا + ناخ سے
بام پر تنگے زخم آؤ شب مستاب میں + چاندنی نہ جاگی
میلا بدن ہو جائیگا + آتش سے دست قدرت
نے بنایا ہے تجھ کو ہے خوب + ایسا ڈہلا ہوا سانچو
میں بدن ہے کسا + نسیم سے طاعلی سے
اعلیٰ بہت پستی سے ہوا باجم + فلک پر روح
چا پھوٹی بدن زیر زمین آیا +

بدن بمعنی شرم گاہ (مذکر) آتش سے
زال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے +

ہے گر اس بسوا کا کیا بدن نولا دکا +

بدلی ہندی + بر فارسی بحاب عربی (مؤنٹ)
رند سے جاکر شرمیک برقی موٹی آہ سینہ سوز
بدلی ہے فلک پہ میرے دل کے دو دو کی +

باب باء موصوفہ مع را محمل

بر فارسی بمعنی پہلو (مؤنٹ) مومن سے
کسانک سوز شوق ہم کناری + کرے یون
گرم جا برین ہاری +

براست اردو رسم معروف (مؤنٹ) وطن
سے ساتھ نوران کے پوشیدہ تیرا + کیا عدم
کو بڑا ت جاتی ہے + اسیر سے کبھی شادی کی
نہ شادی نہ ہوا رنج کار رنج + مرد سے نکالے عرس
گھر سے نہ برا تین آئین +

بر متن ہندی عربی طرف مشہور ہے (مذکر)
جان سے چڑاے آدے میں جیب ہیں کسانک
برتن + یہ دیکھا اوس نے کہ سوچا ایک کہا ہے
برسات ہندی برشکال فارسی موسم
معون ہے (مؤنٹ) آتش سے من زن
عشق رولا تا تھا میں صورت ہر کون می
فصل تھی وہ جس میں کہ برسات نہ تھی +

برقی عربی ہندی بجلی (مؤنٹ) رند سے

چو کر سب خنک ناشاک چین وک نصیب آفتاب
 چہ مرے برق گر کرتی ہے، آتش سے گذر
 ہوا جو کبھی مرد غریبان پر گشتائیں پہنچیں
 برق بقرار ہوئی +
 برگ فارسی ہندی تہی (ذکر) ناسخ
 آزاد بین قیود سے آفتادگان خاک + از تابدا
 شہر سے جو برگ خزان گرا، ذوق سے مراد الگ
 ہی سینے میں اک پورا اکتا ہے، خیال خط
 سبز بار نے کیوں برگ پان باندا +

باب باء موحده مع زاء مجمر

بزم فارسی مجلس شراب کی جشن مسجا ہندی
 (مونث) زندہ لٹائیں صورت تصویر تھا
 بخود ہر مست + تمازتق کا ورق بزم خرابات
 نہ تھی +

باب باء موحده مع سین مملک

بسن ہندی یعنی قابو (ذکر) ساک سے
 مجھ جیسے نہت جان پر کیا بس چے قضا کا پان
 تو تیار باب اکثر غضب خدا کا، داغ سے رکے
 جو کام تو پیدا در سن نہیں چلتا + پر اسے بس میں
 ہے کچھ اپنا بس نہیں چلتا +

بستر فارسی ہندی بھونا (ذکر) غالب سے

ور پر رہنے کو کہا اور کھیلے کیا پھر گیا + جتنے
 میں مرا لپٹا ہوا بستر کلا، آتش سے مثل
 عناق نام تو مشہور عالم میں رہا، گو کہ اس میل
 سے مجھ آزاد کا بستر اٹھا + ظفر سے یاد میں اس
 سر قد کے خون رو یا اس قدر + لی جد ہر کرٹ
 اوذہر بستر گلابی ہو گیا + ناسخ سے خاک پر
 لوستے میں زرق مجوب میں ہم، چاندنی ہے
 شب متاب میں بستر اپنا +
 بستر فارسی بھونا (ذکر) گویا میں

فقیری میں ہی خوش چشمن سے ہم بستر رہا +
 بستر میں نے بنایا ہے ہر کی کمال کا + زند
 سے رم چلی اور کسی میں کو ہم باجسود بستر
 آج تر سے کو چے سے اپنا اٹھا +

بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مونث) ظفر
 تر سے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی لکھ گیا +
 بہنوں کے رو برو پہلے ہی بسم اللہ بگڑ سکی
 داغ سے مری کشتی اگر چوٹے کی دریا محبت
 میں + تو سب سے پہلے بسم اللہ لب ساحل سے
 نکل گئی +

بسم اللہ رسم مروت (مونث) دزیر سے
 ہوا ہے عشق تازہ ابتداء آہ ہوتی ہے مبارک

ظفر ل کی آج بسم اللہ ہوئی ہے +	پرورشون سے نہ خالی نخل زمین میں رہے +
بسم اللہ آغاز (مونث) سالک سے جو	باب باء موصدہ مع قاف
تھے کاترے انجام سے قیس + وہ بسم اللہ سے	بقاعربی باقی رہنا (مونث) ہمسائے موسم
یرمان داستان کی +	عیش کو دنیا میں میں کچھ وقفہ کم ہے یہاں ہرق
لہشتی ہندی آبادی فارسی خلاف ویرانی	کی چٹک سے بقاسادگی +
(مونث) داغ سے یہ خاندان جیسا سندان	باب باء موصدہ مع کاف فارسی
نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے +	بگولا ہندی گرد باء فارسی (مذکر) مانع سے
باب باء موصدہ مع شین مجھے	شفق سمجھا ہے ادسکو ایک عالم واسے بیدردی
بشر عربی بنے آدمی (مذکر) آتش سے	فلک کو گرگولا جائیگا خاک شہیدان کا + ظفر
آئینے میں پری سے چہرے کو دیکھئے تو، کیونکر	سے گہند بنا گا گہ کا جنون کی دشت میں +
بہلا محبت تم سے بشر نکرتا +	اکثر گولا گرد و فرازاٹھ کے رنگیا + زند سے
باب باء موصدہ مع طاء مہملہ	قیس سمجھا میری لیلی کی سواری آئی + ودرست
بط عربی ہندی بلخ جانور معروف و صحابی	جب کوئی صحرا میں بگولا اوشٹا +
شراب کی شکل لبا کے ہوتی ہے (مونث) آتش	باب باء موصدہ مع لام
سے موسم گل کی ہوانے کئے ساتی بے کا و بط	بل ہندی ہمیں کجی نیز باہن (مذکر) اسیر سے
می اور کے لب مست کو چھوٹی ہے + زند	زائل اندوہ کر لگا سراسن سے غدر تیغ
سے اللہ سے ذوق محبت زندان باوہ کش	میں بال جو گاتا تو کرمان بل ہو گا ہنسیم سے
ساتی سے پیشتر بط می اور کے آتی ہے +	جب دیکھیں کجی کے سوار استی نہیں + بل لکلیا
باب باء موصدہ مع غین مجھے	مزاج نے کچھ زلف یار کا +
بغل فارسی اردو میں متعل ہے (مونث)	بلا عربی اردو میں آنت کے معنی میں متعل
اسیر سے لحد میں سوئے حسنین کی ایک تصویر	ہے (مونث) ہمسائے رخ یار پر حبیبی ہضیا

سنی فرے اشعار گزینی، مہاسے اے مہاسے
مین تم نالہ سوزان نکر دو رشک سے بیل بے برگ
دو ابلتی ہو، زندہ ابلان دشمن جان گستا
مین ہر دم میاد، بیل اس باغ میں کیوں تہی
ہے کیا کرتی ہے +

باب باد موحده مع نون

بنّا فارسی ہندی نیو (مونث) اسیر سے اوس
بت کے نظار سے کے لیے جاتی ہیں قاضی، مسجد
کی بنّا پاس شوالے کے پڑی ہے +

بند فارسی یعنی حلقہ زنجیر (مذکر) نسیم سے غصی
سوز جنون سے ہوتی حاصل بکرو، ایک ہی جھٹکے
مین ہر بند سلاسل ٹٹا +

بند فارسی یعنی بند اعضا بندی جوڑ (مذکر)
وزیر سے جو روئے ہم لوگ سے ٹکڑے استخوان کے
وزیر، جنون میں سنگ سے جو رہند بند ہوا +

بند فارسی یعنی بند تھا اور اردو میں بھی
مستعمل ہے (مذکر) ناخ سے جو میں بھی دیکھتا
سینے کی تیاری تو کیا ہوتا، مرے آتے ہی پہنڈ
تبا کیوں مہربان بانہ +

بندش فارسی طرز (مونث) نسیم سے ٹونک
طرز چٹ نہ سکے گا نسیم سے، شاکر سے نہ بندش

بلا سے مہاجم پنازل ہوئی، آتش سے اٹیر پون
تک سے چوٹی کی رسائی ہوتی، کل جو آتی
تھی بلان ہی آتی ہوتی، ذوق سے بستر بچ
گنج تھائی، رات کیا آتی، ک بلا آتی +

بیل عربی سے نگر قاضی اور اردو میں بھی متصل
ہے اس میں شرا مختلف ہیں بعض نے ذکر مابند ناگر

اور بعض نے مونث اور بعض نے ایک جگہ
مذکر اور خود ہی دوسری جگہ مونث فرمایا ہے جیسا
کہ مثالوں سے ظاہر ہوگا (مذکر) انیس سے دم

تھریو گزیری ہے یا سطرین ہیں کا غریب، صریح
تک ہے یا باغ میں بیل چیتا ہے، ناخ سے
سیر بے گنج چمن کرتے ہو تم غیر کے ساتھ، بیل

دل مجھے ایجان خبر دیتا ہے، برق ع بیل
روح روان بے آشیان ہو جائیگا، آتش سے
بیل نگاروں سے دیکھو کے جگو بڑ گیا، قمر کی طوق

سور کے گزرن میں پڑ گیا، زندہ بارب بنّا
گھٹن میں سدا رہے، بیل ہزار رنگ کا اگر
چمک گیا، (مونث) ناخ سے گل تر سے دام

مجت میں مین یون تازہ اسیر، جس طبع دام
میں بیل ہو کر قناری، رشک سے نشہ ہے
وصف شہر میں بیخا، مرگ سے، بیل نے جب

استاد جاگی +

بندوق فارسی دعوی دارو دین متعل ہے
(مونث) اسیرہ روبرو نالہ سوزان کے جو
آئی بندوق گھٹ کے ہو جاگی سرے کی سلائی
بندوق +

بنیاد و معنی حقیقت (مونث) طفرہ اسے
خافلو اند جباب ایک نفس میں، مت جاو گے
تم کچہ نہیں بنیاد تمہاری، داغ سے کسی لانا
سے نالہ نہیں کیا بننے، دگر نہ کون تہنجا داسا لگا
بنیاد و فارسی نیو کسی چیز (مونث) طفرہ
سے مضطرب ہو کر جو بارہنے سر دیوار سے +
اسے طفرہ بنیاد تک بھی اندک لگی لگی +

بنیاد و مال (مونث) نسیم سے بنیاد جو
کچھ تھی سب گنوانی + تب خود وہ کھلاڑ مری
آئی +

باب باد موحده مع واو

لو فارسی ہندی باس (مونث) آتش سے
خوشادہ دل کہ ہو جس دل میں آرزو تیرنی خوشا
داغ جسے تازہ رکھے پوتیری، ناس سے اول
مست کے دہن کو جو فوج سے دہن مثال، آنے
گی گلاب سے بھی پو شراب کی، غالب سے داغ

دل گر نظر نہیں آتا، بوجی اسے چارہ گر نہیں، داغ
خضر سے آسوختہ دلون کے سرگرسے ابک + ہر توجہ
کباب اولکے کھن، ہر سے نکلتی +

لو تول اگر تیری نقطہ باطل ہے کثرت استمال سے
تول ہو گیا ہے فارسی گلابی ہے (مونث) داغ
سے کیا کیسے تیج ابر سے قاتل کے آب کی، عکس
شر سے کشتی ہے تول شراب کی +

بوجہ ہندی بار فارسی، دگر گویا سے جنون
بہترین مرنے پر نہ کدک وافی ہے، رکھا ہے
پھول چٹائی پر تو گویا بوجہ ہے سل کا، کیف سے
راحت ہولی جو شوق شعلات میں سرگیا، ایک جبر
تسا کر دوش سے اپنے اثر گیا +

بوجہ ہندی (مونث) اسیرہ کشتی دہ پون
جو مقل میں کھی آ نکلا، مینہ پڑا تیر دن کا غبار
کی پو چار ہوئی +

بوند ہندی طفرہ عربی (مونث) داغ سے کھن
نہیں میام میں اک بوند آب کی، شہان میں
ضرور ہے کثرت شراب کی، آتش سے سہ نہر سے
دو جہان کے کیا، دگر کی شبنم کو بوند پانی کی، لکھا
سے اچا ہے سرنگشت خنائی کا تصور، دل میں
نظر آتی تو ہے ایک بوند لکھی، شاد سے رقم دل

چلنے لگیں بہار آئی + غالب سے ادگ رہا ہے
ورد و یوار سے سبزہ غالب + ہم بیابان میں ہیں
اور گھم میں بہار آئی ہے +

بہاؤ ہندی نزع فارسی (مذکر) ظفر سے ہے
ہم چشم مرستہ اشک روان دریا سے + دیکھتے دن
میں ہو بہاؤ زیادہ کس کا +

بہستان فارسی یعنی انتر (مذکر) آتش سے
شبہ فرقت میں کافر ہون جو مہری آنکھ چپکی ہو +
عبث بہستان غمش لئے آگے مجھ پر خواب کا جوڑا +
بہرم ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر سے بولتے
جو ہم نہیں منہ سے کچھ اسمین بہید ہے + ہون اچھا
نہیں سارا بہرم کھل جائیگا -

بہور ہندی یعنی خراب و تباہ (مذکر) نبیاء
سحر و سحر کی مانگوں جو دعا + بہور کر دے شب
ہجران میرا +

بہنور ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر سے
عکس روئے آتشین ساقی کا دریا میں پڑا +
بہمنور خورشید تابان ہر بہمنور پیدا ہوا + فوق سے
بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گرتے لگا + اور قدم
اٹھتے تو کیا دیکھا بہمنور پڑنے لگا +

بہون ہندی ابرو فارسی (مونث) رند

سرمہ درگو کے بگنہ گئی ہے جو بوند ہے لہو کی +
بوریا فارسی تہائی ہندی (مذکر) نزع سے
دیکھ کر من ہوا کو گیت میں غربت میں ہم + بوریا اور تہا
اپنے تہا سب کا +

یوستان فارسی باغ (مذکر) آتش سے پرک
آتشین ہوا سے برف آتش کل + رہنے کو قابل
اپنے یوستان ٹھہرا +

یوسہ فارسی چوسنا پیا کر کرنا (مذکر) فوق سے
نہ کہتا پر نہ کہتا منہ پر دانہ یہ مرعین غم + اگر تیرا
میسر بوندہ خال دمان ہوتا + نسیم سے ہم عاشق
مشائق مہی تجھ کو کہیں گے + بوسہ بہن دے او
گل تر اس لب ترکا +

باب با + موعده مع با

بہاگر ہندی (مونث) اسیر سے پیری
کی گرفت اسیر آئی ہے نزدیک دل مردہ ہو بہاگر
صفت دندانین پڑی ہے +

بہاپ ہندی بخار عربی (مونث) دبیر سے
پڑتی ہے دھوپ تھرکی تو تیر جلتی ہے + اور گرم
گرم بہاپ زمین سے نکلتی ہے +

بہار فارسی فصل ربیع (مونث) رندہ جن
کے بیچ میں بہر جان بقیار آئی + ہوائین زور کی

بہشتی ہندی گورہ فارسی آستان (دوسرا)
 صبا سے ابر آید ہے دل تر پناہ کسین
 گال کی ہوتی +

باب با موحدہ مع یا مختانی

بیابان فارسی بمعنی صحرا (مذکر) ناسخ سے
 عمر بجز وحشت میں گورہ فارسی کی توکیا + میر کے
 قابل جو متبادل کا بیابان رگییا + داغ سے
 کون مدت سے جو عادت مجھے تنہائی کی + پاس
 فردوس کے سندان بیابان ہوتا +

بیاض عربی بمعنی سفیدی (مونث) اسیر
 سے وحشت و وحشت میں بیاض چشم جانان یاو
 کی + شاخ آہو جگہ قہجی ہوگی استاد کی +

بیان عربی بمعنی فصاحت (مذکر) ناسخ سے
 یقین ہے سنتے سنتے اوسکا سر بھرے لگو ناسخ +
 بیان میں سامنے جسکے گردن اپنے لگا پوکا +

بیاد ہندی فارسی شادی (مذکر) جان سے
 کیا ہوا چل در ہر موس + بیاد میرا اور ہی جا
 ہو گیا +

بیت عربی خانہ فارسی مگر ہندی (مذکر) ناسخ
 سے سر سے پٹک اپنے شعلے کی طرح تھرا گئی +
 شمع کو جھٹپ مہر بیت الخزن یاد گیا +

سے ہم دہ جانبارین گر کھینچتا قاتل شمشیر بکڑے
 ہو جاتے گر مہون نہ چڑائی ہوتی +

بہنویں ہندی ابرو فارسی (مونث) نظرسے
 جو بہنویں اوس شمع چشم نگین کی کچھ گین +
 دہ کمانین متصل و ترک چین کی کچھ گین +
 بہر ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) رند
 سے ہو جاتے بھی کا زود نیدار کے اک راہ

کامل جاسے اگر بھید ترستے راز زمان کا نظرسے
 کیونکہ ہم دنیا میں اسے کچھ سبب کھلتا نہیں + اک
 سبب کیا بھید دان کا سبب کا سبب کھلتا نہیں +
 بہر ہندی جو دم وانبوہ فارسی (مونث) آتش
 سے لاش پر لاش نکلتی ہے ترکہ کو پے سے +
 کیا تماشہ ہے کہ پھر بہر نہیں جہی ہے + داغ
 سے کیا بہر نہیں مگر کے جو در پرگی ہوئی ہویا
 سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

بہر ہندی بمعنی لباس (مذکر) اسیر
 سنا ہے غیرت نوشا پر جوہ حسن خوبی میں چلن
 مثل سکندر میں بد بکر حسین قاصدا +

بہیک ہندی گدائی فارسی (مونث) اسیر
 سے زلف کا بوسہ ملے کیا اوس بیت کے پیر سے
 بہیک کب بانی کسی تھے خانہ زنجیر سے +

دشت کی بھی سیر نہ پڑی کٹ جانے اگر پاؤں
دانہ کی +

باب بارہ فارسی مع الف

پان اردو فارسی میں متصل ہے (مذکر) اما
سے شفق ہوئے ہو دیکھو شام کو شہر پر نشان
میں + لب رنگین پرستی لکے اور نہ پان نکلیا
پاسنگ فارسی اردو میں متصل ہے
وہ تیر جو ترانہ کے پڑنکو برا کر کے کو تھیو میں +
(مذکر) نافر سے پہلے میں حسن کے تم رہنے دو خال
ابر و میزان حسن میں یہ پاسنگ کا دھڑکا +
پاسے فارسی ہندی پاؤں (مذکر) آتش
سہ رعونت کو نشی شے ہے ان غزل گزینوں کو
حصیر کر نہ دیکھا دست خشک باو شل پایا + رند
سے پاسے نہ تیرے دادے الفت کی انتہا +
پا آکیت نکلوک و دو میں تھک گیا +

پاؤں ہندی فارسی پاسے (مذکر) سو میں
سے کیا محب گذار ہے رہ محب جبریل کا پاؤں
از کھڑا + وزیر سے ساتھ کسی نے دنیا بعد
مرگ + ماتھ جہا پاؤں دہا ہو گیا + رند سے ہم
جاننا ہوئی حرکت قلب کو بھی راج + میدان سے
جو پاؤں ہمارا سرک گیا +

بریت عربی یعنی شعر (مونث) نسیم سے فرو
مطیع کا دو ٹکرو دو پہلو ہو تو ایسی ہو + زمین سے
برابر بریت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد سے آنکھوں
میں کہ اس لوح غزل میں سے شاد + ہنسے جو
بریت جڑی مثل نگین بنیہ گئی +
بیخ فارسی ہندی جڑ (مونث) نافر سے لی تو
زیر فلک کر دت عاشق برباب نے + بیخ غار
اسے دل اندو گھین پیا لگی +

بیر ہندی یعنی عداوت (مذکر) نافر سے
گندہ پو کیوں کہ مراد ان کہ مجھے لوگوں نے +
عزیز ویر ہے اوس رگہڈرچہ ماندہ لیا +
بیگار ہندی عربی غزوہ (مونث) اسیر سے
کب تک بارغم بجر نہادان آجنت + عشق مشرق
نہ شہر اکوئی بچار ہوئی +

بیجانہ عربی ساٹے جو فروخت کیا سٹلہ پہاؤں
(مذکر) رند سے یوسف حضرت کیسا اربان
بک گیا بقدر دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیجانہ ہوا +
بیریاں و بیری ہندی مشہور سے سسل
دہندہ فارسی (مونث) مانخ سے بہا آئی بیری
کو بھی سو دا ہو گیا تہہ پر + بنابین جلد زکی تیر کو
دو چار سوئے کے + رند سے دیکھئے چکے ذرا عالم

ابھی ساکے کمان تاسکے بھرا، ناسخ سے ہے
فرمایوں سے پہلے پنج امید نفع میں، ہاتھ بے
محنت نہیں آتا ہے پانی چاہ کا +

پانی دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنہ شوق
شمارت کب سے ہوں سیراب کر، جگر پانی چاہے
قابل تری تلواری کا +

پانی ہر سات (مذکر) اسیر سے باسک پر نہر سے
گر جو وہ جا آ یا، رحمت و شکر آئی کہ یہ پانی
آیا +

پانی ملع (مذکر) اسیر سے یاد اس بگلائی
کی ہے صحرایں سرور، چاہیے گنبد آہو کو سنا
پانی +

باب باد فارسی مع باد فارسی

پیشیا ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پس
از مردن بھی میں رہتا ہوں مالان انکی ہاتھ سے
بھارتے میں پیشیا اسے جنون لڑکے مری گل کا +

باب باد فارسی مع تا و فو قانی

چنگ ہندی فارسی کا غدا (مذکر) اسیر
سے پہتی کہ یہ دیکھ کے انسان کا غرور +
لو چوڑا چنگ اوڑا ایک تار کا +

پتا ہندی برگ فارسی (مذکر) زندہ اسکر

پا تراب ہندی اور فارسی میں متعل ہے
نقل مکان کرنا (مذکر) ناسخ سے چیکہ میں نے
وطن سے کوچ کیا، گور میں میرا پا تراب ہوا +
آتش سے کنوین میں یوسف کھان کو بھیکا خوا

لئے + یہ سمجھے مسر کے چلنے کا پا تراب ہوا + سر
پاٹ ہندی دو کپڑوں کو کھاکر کینا دھوت درو کو لا کر سینا دے

آتش سے ڈر آتا ہے کسے او شیخ تو مار جہنم سے
سمندر میں مار سے گر چوڑوں پاٹ دامن کا +
پاٹ دریا کھپاٹ (مذکر) رشک سے پاٹ بھر
آتش کا اسے شہم گریان بڑھ گیا +

پاس فارسی چارم حد از شب در روز
پہر ہندی (مذکر) ساک سے کتنا تھاروز
بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ، ہر پاس دس کا
ہم سوز شمار تھا +

پاس فارسی لانا (مذکر) نسیم سے ماتم
بہت را مجھے اشک چکھ کا، آخر کو پاس ہی
گیا نور دیدہ کا، آتش سے فاتحہ پڑھنے کو آیا
قبر پر آتش زیار، دوسری زمین پاس الفت
استدراجا رہا +

پانی ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے
رور کے میں نخل نہیں مالی کیا ہنوز پانی

پیش ہندی تختہ در (دکمر) مغربہ دہ نو
ترے ہنوں، سہ بہت سر پہڑا ہے ترے دل
کی طرح پیش ترے در کا، مضبوط +

باب باو فارسی مع را، مصلحہ

پہر ہی یہ لغت فارسی ہے مطلق جن کو کہتے
ہیں، نہ کہ یہ یا موش نگار دو کے محاورے
میں جنوں کی خوبصورت عورتوں کے معنوں
میں متعلق ہے اس لغت میں شعرا مختلف ہیں
بعض نہ کہ بعض موش باندھتے ہیں (دکمر) صبا
۵ مثل دیوانہ بہت شاہد آجے کف لائے
وہ پہر ہی سیر کو بدن لب دریا گیا (موش)
زندہ کر لگا عشق ترفن تو دیکھنا وہ پہر
پیادہ گھر سے کھلے سر بر ہنہ با آئی، ناخ ۵
افسوں پر بولنے میں تو چلے میں سحر ہے، ہوگی
پہر ہی بھی کوئی نہ اس بول چال کی +

پہر تو فارسی ہمیں روشنی (دکمر) اسیر ۵
آبا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر + پر تو تھا ایک حضور
روشنغیر کا + برق ۵ نہال پر شمر ہے
صفائی اسکو کہتے ہیں، نظر آتا ہے پر تو بجا
سیب زلفان کا +

پہر ہندی فارسی پر مرغان (دکمر) ناخ ۵

مشتی ہر سو خصال کی، کو سون سے رہ گیا
جو پہر اکبر گیا، مشاد ۵ ہاؤن ہوگی تنس
تین ایسے کمان مقدس، سجدہ کران چو گردن
پتا بھی نہ پس کا +

پہر ہندی فارسی گنگ (دکمر) مانع ۵
مرگیا جون دیکھ کر جلوہ رخ پر نور کا + میرے
لوح قبر کو زیا ہے ہر طور کا + زندہ کیا نا
مدار اگر بن شوریدہ سری کا + سر پہڑنے کو
ڈھونڈ ہیں تو پتھر نہیں ملتا +

پتلی ۵ گنگ کی سیاہی انسان العین
عربی مرد مکشتم فارسی (موش) شاہ ۵
گر سیہ بختی فلک نے دی ہے کابل کی طرح + گنگ
کی پتلی ہے ہوتی کسی گفام کی +

پتا ہندی علامت عربی سرخ و نشان فارسی
(دکمر) ناخ ۵ دل سے لونگ میں کام رہبر کا
کیا پتا چاہیے میرے گھر کا + زندہ ۵
کسطح ڈھونڈنا لین تجھے جو تیرے + نہ نشان
مٹا ہے تیرا نہ پتا ہے + داغ ۵ مرد کی
جو حقیقت ہے وہ پوجا اہل تیجے + مساکر تو
منزل کا پتا منزل سے ملتا ہے +

باب باو فارسی مع تاہ ہندی

جس کو کیا نشانہ ہوا دم میں بے نشان + ہر
پر ہے شہر ملک الموت تیر کا +

پر ہے چھاوان ہندی سایہ (مذکر) آتش
سے چمن آئینہ بے گل عکس ہے رخسار گلگون کا +

راہ جو سرور پر چھاوان سب سے تیر سے قد موزوں کا
پر ہے چھائی عین ہندی سایہ (مونث) زندہ

ادبیری ہے تر سے دیوانے سے عالم کو گریز +
بھاگتے پھرتے ہیں پر چھائیں سے سودائی کی +

پر ہے چہ فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) زندہ کیا
پہوئے خبر حال پریشان کے ہار سے + اوس

تک کوئی اخبار کار پر ہے نہیں جاتا +
پر و فارسی بنی احتیاج (مونث) آتش

سے غلمان و حور ہیں مرے خدمت کو خلعت
پر و انہیں جہانم کینہ غلام کی +

پر ہے ہیز فارسی پینا (مذکر) مومن سے این
شریت دیدار سم آئینہ نہیں تھا کچھ نگرستار

کو پر ہے ہیز نہیں تھا +
پر و فارسی اژدہ میں بھی متعل ہے ستر

عربی ستر وغیرہ پر جوتا رکھتے ہیں اوسکو
بھی پر و کہتے ہیں (مذکر) ذوق سے پر و

در کعبہ سے اٹھنا تو ہے آسان + پر و پر و

رخسار صنم اوٹھ نہیں سکتا + غالب سے محرم
نہیں ہے تو یہ نواہ سے راجکا + یان ورنہ جو

جباب ہے پردہ ہے ساز کا + صہا گیسو کا
جو رخ رشک مہر سے اٹھا + پر و وہ خلعت شب

رہے سحر سے اٹھا + وزیر سے تصویر یہ رٹ
آنکھوں میں اوس لیے شامل کا + کہ اپنی آنکھ کا

پردہ بنا ہے پردہ محل کا +
پر و انہ فارسی حکم چکنا (مذکر) صبا سے

اوس شہ حسن کے میں تاج فرمان مشوق +
حکم محل کا ہوا شمع کو پر و انگہا + شاد سے

جوانی باقی ہے خطیغ جانانہ آتا ہے + ہر بلوہا
راہمی کالے پر و انہ آتا ہے +

پر و انہ فارسی چنگا کیرا اڑنے والا (مذکر)
شاد سے بجا عاشق ترا سے شہر و در و انہ

آتا ہے + حضور شمع بے پروا کی پر و انہ آتا ہے +
داع سے یکشش تھی حسن جان کی کہ اوس کی

بزم میں + شمع کے نزدیک شبکو کوئی پر و انہ تھا

باب باء فارسی مع سین محملہ
پسینا ہندی عرق عربی مشہور ہے (مذکر) نایخ

سے مٹی دہان کی لگئے عطار مہر عطر + اس رشک
گل کے مند سے پسینا جان کر کہ داع سے شہر میں

<p>زندہ صحت از حقہ پتلیان پتہرا گنبدین اب پلک سے بھی پلک دودھ پھرتی نہیں +</p>	<p>سر سے گزرنا بگاڑ خان جسکا + وہ ہمارے ہی نجات کا پسینا ہوگا +</p>
<p>پلنگری ہندی چھوٹا پلنگ سپر سوتے مین (مونٹ) ناسخ سے فلک ہر شب کا چار پائی کیا دیکھتا ہے + پلنگری تیری اعلیٰ ہے کہین بے پیر چاندی کی + پلنگ ہندی چار پائی (نڈکر) ناسخ سے ہے مکان گنگ سنگ سوتے کا + کیا کرے لگا پلنگ سونے کا +</p>	<p>باب باد فارسی مع شین مجسمہ پشوا از فارسی زادہ سابق مین عورتوں کا بہا س شادابی بہن بھتی مین خوشن (نیم) پشوا ز کنار عرض ہا ری + شب کی پوشاک پہنی ساری +</p>
<p>پلنگ فارسی نام با نور در زندہ (نڈکر) اسیر سے در رنزا ہو کیا جنون نے اسیر + بچے ہم سے پلنگ کرتا ہے + پلہ ہندی مسافت عربی (نڈکر) داغ سے تفرقہ پر عازت کی کیا آکھہ اوس صیاد کی + مجتہ اور دل مین مرے قدم ہے سو سو تیر کا +</p>	<p>باب باد فارسی مع کاف عربی کچھا و ج ہندی ایک قسم کا بابا ہے (مونٹ) نیم سے اوس نے جو کچھا چ او سکودیدی + کیفیت اتفاق نے دی +</p>
<p>باب باد فارسی مع کاف فارسی پلنگری ہندی دستار فارسی ظفر سے کپکپا کمان سے نشہ مین غور کے + پلنگری مگر تری فلک پیر کھل پڑی +</p>	<p>باب باد فارسی مع لام پل فارسی مگر اردو مین ہی متصل ہے دیرا پر راہ بنی ہوئی (نڈکر) ظفر سے پیدا کیا دہاؤں بشر عروج بن عشق + پل جسکے ساق پاسے بتار و دنیل کا +</p>
<p>باب باد فارسی مع نون پناہ فارسی بھاؤ (مونٹ) امانت ہے اتھے پر ہاتھ رکھ کے کہین دل سے آؤ کی + انکی کہین پناہ رسالت پناہ کی + پشند فارسی بہن نصیحت (مونٹ) ناسخ سے غرض پندامون نے پشند کی + ہوئی پزیرا</p>	<p>باب باد فارسی مع لام پل فارسی مگر اردو مین ہی متصل ہے دیرا پر راہ بنی ہوئی (نڈکر) ظفر سے پیدا کیا دہاؤں بشر عروج بن عشق + پل جسکے ساق پاسے بتار و دنیل کا + پلنگ ہندی فارسی طرہ و طرحاں (مونٹ)</p>

کچھ ہند کی

پنج شاخہ فارسی اردو میں بھی متصل ہے مشہور ہے (مذکر) ناخ سے دست رنگین یاد آئے گرشب تاریک میں پنج شاخہ سامنے آنکھوں کے روشن ہو گیا +

پنجہ فارسی اردو میں متصل ہے چنگل چنگال چنگ بھی کہتے ہیں (مذکر) آتش سے عاشقوں کے مرغ و کونون نازق کے لیے پتھر مرکان جانان بنو شامین ہوا +

باب باء فارسی مع واو

پور ہندی بند انگشت (مونث) اختر سے آگئے سے آنکھ وہ لگاتی ہے پورہ اک ایک اس کی جاتی ہے +

پوست فارسی چمکا کمال (مونث) آتش سے لالہ رو کھا لگاتے ہیں گل انداموں کے داغ روز عمر شاعر و نیکا پوست کہنیا جانیگا -

پوشاک فارسی لباس پہنے کے پڑھو (مونث) ناخ سے موت آتی ہے جنون غم نہیں عیانی ہوگی پوشاک مرے واسطے تیار نہی + زندہ اشا اشد آج تو اسپند کیجئے + پوشاک مندلی تسنیں کیا خوشنگلی +

باب باء فارسی مع با

پہانس ہندی خس فارسی لکڑی یا پانس کا ریشہ تیز نوک لڑواخن وغیرہ میں گس جاوے داغ سے بیٹھ جھبی جی میں اسے داغ پکڑ سکتی یہ پھانس کوئی دل سے نادان نکلتی ہے (مونث)

زندہ اب اس مشرہ کادل سے مش دور ہو گیا + وہ پھانس و جگر میں جہی تھی نکل گئی فروق سے نکلے جو کسی سے کہ اس کی مرہ کی نوک ہے پھانس جھکیجئے کے اندر لگی ہوئی پھل ہندی شمر عربی بارہوسی (مذکر) اسیر سے بین تاشانی جو گلزار محبت کے اسیر پھل سر منصور کو کہتے ہیں نخل دار کا +

پھل ہندی ہتیا رکا (مذکر) اسیر سے ہمارے بعد جو گارم کھائے گامزہ کسکو پیک گیا کوڑیوں کے مول قابل پھل کٹا ریکا +

پھلو فارسی اردو میں بھی متصل ہے جنب عربی (مذکر) ناخ سے ہو گیا نما سردو میں تو تیر سے اٹھ جانیکے ساتھ + داغ حسرت سے گر کچھ گرم پھلو ہو گیا + وزیر سے ہو گا اک پھلو دل پرداغ اک پھلو وہ گل + یان ہر اک پھلو گلستان ہون ہو جائیگا +

پہنچا ہر کوس تک، اے اشک کوس بھر کا تجھے
پہر ہو گیا +

پہچا ہندی مشہور ہے (مذکر) ہرے سورج
کھلی کوچہ چکا چوند ہو گئی، تنہے ذرا جوداغ سے
پھا با اوٹھالیا، مانع سے مجھے سب ابر کے
ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید، یہاں جوداغ شروٹ
سے پھا با اترا + ذوق سے فراش سیزہ میں
اک رہ گیا ہے تو کرناخن، غلط ہے جو بخت میں
کہ یہ پھا ہے عریم کا +

پہنچو لہا ہندی آباد (مذکر) مظفر سے مل گیا
گل کا جگہ اس روئے آتشاک میں، قطرہ شبنم
نہیں ہے یہ پہنچو لہا ہو گیا +

پہنچا ہندی سلعہ عربی (مذکر) رند سے
اوس گل کے شاخ گل سے بھی نازک کھائی ہے
گجرا جو پہنچا چو لہا پہنچا پک گیا +

پہندا ہندی عقیدہ (مذکر) مظفر سے
کس کام کے پیر ناخن تدبیر ہمارے، جب تار
محبت ہی کا پہندا نہیں کھلتا +

باب باء فارسی مع یا د تھانی

پیار ہندی محبت عربی (مذکر) مومن سے
مستوق سے بھی ہنسنے بنا ہی برابری + دمان

پہلو یعنی تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے
کوچہ دیکر کو کھڑا کھتا ہوں تو تو دیوار کا تکیہ نہ تو
درا کا پہلو +

پہلو یعنی مضبوط (مذکر) آتش سے بڑھ چلا کہ
تو دیار کی موزونی سے، مصرع سرو میں نکلا دیکر
کا پہلو + رند سے فکر مضمون کر میں کر زمین لیتا
اسیہ بھی تازہ ناک پہلو نظر آیا مجھے +

پہلو یعنی قرب (مذکر) آتش سے کس لیکہ
جلا د کا چر کا پہلو + زخم پہلو کو مبارک ہو جگہ کو
پہلو یعنی بازو (مذکر) اسیر سے گردن گرفتار
نام جانان گمیں دل پر میں اسے سلیمان + تمام
عالم ہو زیر فرمان دباؤں پہلو ترغیبین کا +

پہلو ہندی گل فارسی (مذکر) نسیم سے صد
دہ سینہ بیل میں دل نے ٹوٹ جائیکی، سحر کو
دست گھین لے جو تو را پھول گلشن کا + مانع سے
کتے میں تو سے قامت و عارض کو دیکھ کر بالائے
سرد پھول کسلا ہے گلاب کا +

پہلو ہندی انگر (مذکر) اسیر سے اہل
جنت کو ہو جنت پر بہم کا خیال، پھول اگر پر جا
میرے آہ آتش بار کا +

پہر ہندی (مذکر) وزیر سے بہ کوہ آستین سے

سے پیٹھ اور ہر آفتاب کی +

پیٹ ہندی شکم (مذکر) مانع سے جو یا
بدل تھلا کل پیٹ + چٹ گریں اشتہا تمام اپنا پیٹ +

زندہ اور ٹھہ گیا اور سکا دوپٹہ جو ہوا سے اسے

زندہ صاف آئینے سے وہ پیٹ مصفا دیکھا +

پیر ہندی پا فارسی (مذکر) مومن سے ورد

نہان نے پیر نکالا + عمر ابد نے مار ڈالا +

پیٹ پیٹ ہندی ریم فارسی (مونث) زندہ سے

ڈال دی پیٹ کیچون مین غم وقت نے + غور

کرتے ہو تو کرو جگر انکار و نالی +

پیام و پیغام فارسی سندیا ہندی کچھ

بات کہلا بھیجا (مذکر) اسیر سے قاصد ایسا ہو

کہ جیسے تھے جناب مصطفیٰ + من و عن بندوں کو

پہونچایا پیام اللہ کا + مانع شکیک فرزندہ فال

آپہونچا + پیر پیام وصال پہونچا + مومن سے

مین دہم سے مر تا ہوں و بان رعب سے اس کے

قاصد کی زبان سے زمین پیغام لکھن + غفر سے

سارے منہ کھنے لگے گھر میں تمار سے دشمن + منہ سے

قاصد کے ہو پیغام تمہارا نکلا +

پیچ فارسی مرڈی ہندی (مونث) گویا سے

بھولے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال + پیچ

لطف کم ہو اتو یہاں کچھ ہوا + غفر سے یار دیرینہ

سے پر نور پہا یار بنا + ہر ستم اسکا کیا اور سکا

ہر پیار بنا +

پیو مگر فارسی مگر اردو مین بھی متل ہے جو رڈ مگر

(مذکر) آتش سے ہونا اور اس لیل و شبی کا

دل دیوانہ محو + بید مجنون سے کمان پونڈل

طور کا +

پیش خمیم لغت فارسی اردو مین بھی متل

ہے نیمہ کہ سفر مین آگے آگے حکام کے چلے کہ نہ

مین ہو پوچھا انتظار خمیم کا نہ ہو نور اپو پختے ہی

اور مین او تر پڑ مین (مذکر) وزیر سے باغ

کو جائیگا ابر سیہ مست اوصا + پیش خمیم نور

ہوا سرکار کا آج +

پیٹ ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش سے

بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائیگا + تربت سے

میر سے پڑا گے گاہنگ کا +

پیاس ہندی تشنگی (مونث) غفر سے

نہ بھی پیاس ترے سوختہ جان کے برگز اوٹ

جسم کہ پیان خون جگر اور لگی +

پیٹ پیٹ ہندی پشت فارسی (مونث) مانع سے

منہ آپکو دیکھا مین سکتا ہے شرم سے + اسو سے

دیکھا دے جو تو گیسو کے عزیز نام کا نامخ سے
اپنے سر کو اندرون سودا ہے زلف یار کا + پاچا
بگیا جو پچ تھا دستار کا +

پیل فارسی باقی ہندی (نذر) نذر سے
بادل سے بادل کیا کرت کر دیکھ اسے ساتی + یہ
پیل مست بیل مست سے چکھا کر مہنا + ذوق
سے فلک دارستہ پھرنے دی تہ کوئی پر خرو شو کو
گیا جو آخرش زنجیر سے پیل دان باندھا +

پیان فارسی قول دقرار (نذر) آتش سے
صادق القول نہیں دو سرا جو سارکش ہٹیشے
سے عمدہ پانہ سے پانہ دیکھا +

پیر ہن فارسی لباس (نذر) نامخ سے آنے
پانی بزم جامان میں تو یہ مالید ہو + پیر ہن ہو
تنگ بزم شمع پر زانوس کا +

پیکان فارسی نذر اور پیکان کی گانسی (نذر)
نامخ سے کی ادھر دل سے کشش کھینچا + دھر
سفاک نے موت کر آخر سے سینہ میں پیکان
رگیا + مومن سے ایسی لذت طش دل میں
کمان ہوتی ہے + بگیا سینے میں ادس کا
کوئی پیکان ہوگا +

پیانہ فارسی بے پیالہ شراب کے

(نذر) داغ سے سکندر اپنے سے جام ہم سے خوش
نہواتنا + کوئی میکش کو دیکھ با تھہ پیمانہ آتا ہے
پیشانی فارسی اتھا (مونث) نامخ سے ہے
الف ساقہ تصور میں یہاں آٹھون پھر + دل کا
ہے کہ پیشانی کسی آزادی + داغ سے بگیا کہہ
دی ہی میرے لیے + ہنگ لگی جہن رب پیشانی مرئی
پیالہ فارسی اردو میں بھی مستل ہے ساغر پیالہ
و جام فارسی میں کہتے ہیں (نذر) آتش سے
نی سبیل اللہ موساتی نے کی ہے خیرم + دست
سائل میں پیالہ چاہیے بلور کا + نذر سے جمشید
اپنے وقت کا ہون میں نقیر مست + جام جہانما
ہے پیالہ سفال کا + وزیر سے ہے یہ صحن ہفتہ
چارونکی چاندنی ساتی + چمک جاتا ہے پھرتے
ہی پیالہ ماہ تابانکا +

باب تا فوقانی مع الف

تاب فارسی بمعنی برداشت (مونث) نامخ
سے لے تصور میں صبا بوسہ تو مر جھائے وہ گل
برگ گل کتاب ہے بیل تری منتقار کی + نذر
سے ادس رخ روشنی کے لگے + لگے کیا نوشع
بلکہ تاب ماہ پر تنویر سب جاتی رہی +

تاب بمعنی چمک و جلا (مونث) نذر سے ہے

سوالناس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک، تاب
رکتا ہو در شہوار ایسی کامیکو،

تاب بمعنی طاقت (مونٹ) ناس سے خطہ جو آب
محبوب کا بنتا نہیں ہے یہ سبب، ہاتھ کا لون کو
لگانے تاب کیا جام کی،

تار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے جیسے سویت کا
تار چاندی کا تار لوہے کا تار سونے کا تار (مذکر)

ناس سے ساق سین کی محبت میں ہمارے دم
کے ساتھ، اسے پری تار نفس بھی تارتین ہو گیا

آتش سے امانت کی طرح رکما زمین نے روز
مشرک + نہ ایک موکم ہوا اپنا نہ ایک تار نفس

تار بمعنی سلسلہ (مذکر) اسیر سے کھل گئیں
نہ کی آنکھیں وہ ادھٹا یا طوفان، تار روئے

کا جو ہم نے لب حیوان باندھا، ذوق سے ترا
ہنسنا جو یاد آیا بزرگ توفیقہ مینا، تو میں نے

تاراک روئی کھلے لے چکیاں باندھا، ظفر سے
ذرا ہی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا، نشہ بھی تھا

ہی زند خراب کا ٹوٹا،

تا بذات اُرسی جسکو، ہشتاد ان کہنے میں
(مذکر) ظفر سے ہمارے دل میں ہے یون کا
تیر کا وزن، اندھیرے گھر میں جو جس طرح

آبدان ہوتا،

تاج عربی اردو میں مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی
(مذکر) اسیر سے مرا خط لے گیا اوس غیرت میں

تک جیسے، ملا ہے طائر و زمین تاج بد بد کو قفا
تا بوقت عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر سے

اوٹھ گئی لاش گرا اپنے اتنا نہ کہنا، کہ یہ تا بوقت
سر راہ گذر کس کا ہے، برق راع بعد مردن

چاہیے تا بوقت چوب تاک کا، نسیم سے پر یون کا
پس پیش جو سالان نظر آیا، تا بوقت مراحت

سیلان نظر آیا،

تاک ہندی بمعنی کین (مونٹ) ظفر سے
یون ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی، تکر

جیسے تاک گس پر لگی ہوئی، داغ سے تھوڑی
نظر گذر کے ملے سکو ساقیا، ہے اپنی تاک

جانب ساغر لگی ہوئی،

تاک فارسی انگور کی پیل (مذکر) آتش سے
ایڈتا تھا تیرے مستوں کی طرح سے باغ میں،

صاحب کیفیت اپنے سلسلے میں تاک تھا،
تال ہندی بمعنی موزون بہ علم موسیقی (مذکر)
افتر سے راحت کے لیے رنج خدا لے گیا پیدا
یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سرکا،

تشرپ ہندی بمعنی غلطی (مونث) آباد
 سے توجہ آگیا تو مجھ پر مین آمارام ٹورنے سے
 موت تشرپ کیا دل ہار کی تھی +

باب تا فوقانی مع سین محلہ

تسبیح عربی پاک سے یاد کرنا خدا کو وظیفہ پڑنا
 فارسی میں جازا اپنے مشہور کے ہے (مونث)
 زندہ ہے جب کہ خدا کا نام سحر کی شب فراق +
 تسبیح ساری رات پڑھی یا دود و دگی + داغ
 سے یہ زہد آپکا اسے داغ سپیکہ کو دفریب +
 ہزار پیر پر تسبیح لاکھ دانوں کی +

باب تا فوقانی مع صا و محلہ

تصویر عربی دہیان (مذکر) تاج سے مراد
 آنکھوں میں پتھر پائین نیکو نکر اسقدر حلقے +
 تصور رات دن رہتا ہے تیرے زلف پر خم
 کا + نسیم سے صد چاک ہے مانند کتان چاک
 جگر کا + آنکھوں میں تصویر ہے جو اک شگفتہ کا +
 تصویر عربی بمعنی صورت بنانا (مونث) تاج
 سے جو تر از خندہ دیوار نظر آتا تھا صاف تصویر
 مرے دیدہ بیدار کی تھی + آتش سے تصویر
 کینچی اوسے رخ سب فرام کی + ایک صوفی پر قلم
 نے گلستان تمام کی + نفیر سے کے ارد کی

مرے تصویر آنکھوں میں پھری + میل سر مر کی
 جگہ شمشیر آنکھوں میں پھری + داغ سے شبنم
 حرم کو چاہیے کچھ تھہ ہند کا + تصویر مسجد و نگاہات
 میگسا کی +

باب تا فوقانی مع عین محلہ

تعوید عربی تھاری اور اردو میں مشعل سے پہنچی
 مشہور (مذکر) اسیر سے غلک پر ہر طرح فخر
 اس تمنا میں نکلتا ہے + بنے تعوید زریں آؤ
 دروازے کو باز کا + ناسخ سے جہان میں جتنے
 ہیں جن دیری سب تہہ ہر تے ہیں + عبث
 تعوید تو نے دندہ پر ایجان جان بانڈا + آتش
 سے زور بازو دہی کو بازو کا میں مجھا تعوید +
 برسے انسان کو تقدیر کا کھٹا تعوید +
 تعوید تبرک (مذکر) آتش سے دشمن دوست
 پس از مرگ مینے آنکھیں + نقش حب کا ہے
 مرے سنگ لکھ تعوید + ذوق سے عشق کے
 مکتب میں ہو فرما دیکھ تیز ذہن + تین دن
 چائے اگر تعوید میرے گور کا +
 تعوید عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیر سے
 نہ ادھانہ حضرت کی تعلیم کی + نہ کچھ اعتنا کی
 نہ تسلیم کی +

<p>قدرت سے بنا کر جو بگاڑا + تقصیر تھی کیا صلہ ایسا ہوا ہواری + تقلید عربی مجازاً پیشہ روی کرنا کیسی (مونث) زندہ ہنسنا کس بیچ میں اور شوق پیچہ + عبث تقلید کی زلفت بتان کی + تقریر عربی بات کرنا (مونث) شاد سے نصف مال دل سنایا تھا کہ ہنگام اجل + پھر گئی زمین زبان تقریر آدھی رو گئی +</p>	<p>تعبیر عربی خواب کے مطالب بیان کرنا (مونث) ناخ سے کہتا ہے ناز سے مجھے یوسف بٹانے + تعبیر ہو چتا ہوں اگر خواب وصل کی + تعبیر عربی عمارت بنانا (مونث) شاد سے چہٹ گئے اعمال نیکے شاد و مین حیات + خلد میں آدھی بنی تعمیر آدھی رو گئی + تقریف عربی منہ بیان کرنا اچھا کہنا (مونث) داغ سے سب اسکی نظر کو دیکھتے ہیں + توفیق کرین مرے بگڑکی +</p>
<p>باب تا د مع کاف عربی تکلیف بندی کو کاغذ باد کہتے ہیں (مونث) مفر سے اور سے پیرے جو تن زاریوں مفر ہوا + ہوا پر جون کوئی نکل خواب اڑتی ہے + تکسان فارسی جھکا (مونث) مونی سے تکلیف بنانے سے اونٹنائی + نئے راہ کی کچھ تکسان پانی +</p>	<p>باب تا د فوقانی مع فا تفسیر عربی خوش کرنا فرحت دینا (مونث) زندہ چمن میں بھی ہوا آلی صحرائین بھی + کسین بھی نہ تفریح حاصل ہوئی +</p>
<p>باب تا د فوقانی مع قاف تقدیر عربی اندازہ جو خدا سے تھالے نیچے ہی سبکا کر لیا ہوا (مونث) مفر سے خطا میں جب آپنے محمد سرا سہوٹی + میں نے جانا مری تقدیر سرا سہوٹی + داغ سے جب کسین جان سے من ہو کے خفا جاتا ہوں + منتوں سے مجھے تقدیر ملاتی ہے + تقصیر عربی خطا تصور نہ کر + زندہ اپنی پر</p>	<p>تکلیف عربی مجہر سارا نکلیا جاوے (نکر) داغ اور دوپہر کی + تکلیف عربی مجہر سارا نکلیا جاوے (نکر) داغ فارس</p>

مہر سے کرتے ہوا برو کے اشارے ہوم کبھی تلو
 تو چھ پر بھی لگائی ہوتی + زندہ دیکھا او کو
 جسے نونے لگا یا ایک مار بھی ہے ہر تل اہل
 تہی تری تلو نہ تھی +

تلچٹ ہندی درو فاری (مذکر) آتش
 کس کی منی خراب ہو سانی + اس کا تلچٹ
 خا کر تاپے +

تلاطم عربی (مذکر) اسیر
 سے قیامت ہندی ہے فوج کے دم آگہو پٹی +

ر بادل میں تلاطم صیرت و دیار قاتل کا +
 تلو ا ہندی کھٹ پانہاری (مذکر) زندہ کدہ
 یہاں لگا کس شہت کیے کا تون کو رو نہ لگا + اہو
 خہر کرنا پھر مآلو کچھا تاپے +

تلاش لغت ترکی ہے اور تلاش جو عوام
 لوگ بولتے ہیں غلط ہے اسکے معنی جستجو کرنا نہ ہوتا
 (مونث) داغ ہے کچھ تازگی ہو لذت آنار کے
 لیے + ہروم مجھے تلاش نئے آسمان کی ہے +

باب تاء فوقانی مع میم

تمنا عربی خواہش آرزو (مونث) اسیر
 کیا کمون صیرت دل وصل میں کیا کیا نکلی +
 حصن کی حصن تنہا کی فنا نکلی + مانع سے آئندہ

سہ نغم میں اپنے لپٹ کر ماہر سے سویا میں رات
 دن ہوا تو کیہ پہلو نظر آیا مجھے + شاد سے بکس
 وہ ہون کہ جسکے بعد فنا کد پر صیحت کا بستر آگے
 تکیہ سے بکسی کا +

تکبیر عربی اشد اکبر کنا (مونث) آتش
 ذرا بولے سے جو میرے جنازے پر وہ آئیکے +
 غازی سدر پیکے کہ اک تکبیر کم کر دی +

باب تاء فوقانی مع لام

تل ہندی عربی خال (مذکر) داغ
 مردم چشم خاک میں تر سے خال سیاہ + رو سے
 خورشید پہ ایسا نہ کوئی تل ہو گا + آتش
 مینی سیل گش بین زہرہ و شمشیر + قطبہ
 سن ہے تل تیرے گال کا + ذوق سے گرہ
 بخت ہی ہونا تھا نصیبوں میں مرے + زلف
 ہونا تر سے رضا رو پا تل ہوتا +

تل ہندی فارسی کبذ (مذکر) مباسہ کو لہو
 میں گردش جھو یار کے پسا + تل تیل ہو گے گیا
 چشم غزال کا +

تلوار ہندی شمشیر فارسی (مونث) آتش
 سہ ذموا میں تو ہے قسمت کا تصور اسے قاتل
 ہاتھ کم زور نہ تلو تری بہاری تھی + مانع سے

تقن فارسی بدن پنڈا (نکر) مومن سے
لے اور سے لاشہ ہوا مغز بس تقن ہو گیا، ذرہ
رگب بیابان اپنا مزن ہو گیا +

باب تا فوقانی مع واو

تو بہ عربی فارسی اردو میں بھی مستعمل کی (موت)
داغ سے جب سے لالہ نام ہوتی ہے، جگہ تو بہ
مقام ہوتی ہے + اسیر سے آئی بہار نہیں
دع را لکان ہوئی + تو بہ مرید حضرت پیر مغان
ہوئی + ظفر سے صورت دکھا دے اپنی گر
وہ بت خود آراء تو بہ کرین مصور تصویر کشی ہوئی
توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (موت)
مومن سے مرگئے پیری بے خبر سیاد + اب
توقع نہیں رہائی کی + زندہ عمد طفلی سے
لگا ہے مجھے الفت کاروگ + ہل گیا کسی توقع
تھی مرے پلنے کی + داغ سے ہم کھنڈ ایسے کہ
آخر اذکوحی + اب توقع یہ ہمارے اوٹھ گئی
تو پ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (موت)
زندہ ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی +
تو پ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی +

تو ا ہندی طاق عربی تا بہ فارسی (نکر) رند
سے داغ عشق اور کو دیتا ہے ملک ہے ظالم +

دیکھتے تہا ہو جسے دیدار کی + تیلیوں کے بدلے
آگہو نہیں ہے صورت یار کی + داغ سے دل سے
وہ بے اختیاری ادھ گئی + اب تہا ہی تہا ہی
ادھ گئی +

تماشا عربی سیر کرنا (نکر) مانع سے کوئی
غیر ہے کوئی گل ہے کوئی غیر مردہ ہو + دیکھتے ہیں
ہم تماشا گشتن ایجاد کا + زندہ جاتے قحس سے
جرم ہوئی گل طرح سے + شب کو تماشا آہ شریلا
نے کیا + ذوق سے نہیلا گریہ نے تماشا طرہ
دکھلایا + چشم کے کور سے مین دریا بند کر دکھا
غالب سے قحی جگر گم کہ غالب کے اور بیٹے
پر نہتے + دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہوا +

باب تا فوقانی مع نون

تخواہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (موت)
عربی (موت) وزیر سے صاحب درم داغ
جنون گبر کے دل بولا + یہی کی عشق کی سکا
میں تخواہ ہوتی ہے + مانع سے مدد گداری
پستی طالع تو کیا سمجھا ہونین + آسمان لئے گنج
قانون پر مری تخواہ کی + داغ سے اسے داغ
اہل قلم کا لٹا تو درکنار تخواہ بھی خزانہ شاہی
میں رہ گئی +

دوغ سے مین آشتا نہیں بت نا آشتا سے داغ
تمت یہ مفت کی ہے مرو مگی ہوئی +

باب تا و فو قانی مع یا و تحتانی

تیل ہندی روغن فارسی (مذکر) اسیرہ
آنگھون ملین ان تبون کے مروت نہیں رہی +
کیا ان تلون سے تیل ایسی نپک گیا +

تیر فارسی اردو مین متعل ہے عربی سہم (مذکر)
ناغ سے مال ابرو کی طرف ترکان برگشتہ نہیں

تیر ہی پیش کمان بہر تو افع خم ہوا + غالب
سے زخم نے داؤندی تنگی حل کیلے یارب + تیر
بھی سیلہ بل سے پر افشان نکلا +

تیغ فارسی ہندی توار (مونث) سبا سے
مال ابرو سے قاتل لئے مکر مارا + نیام شبیدن
نہان تیغ آفتاب ہوئی +

باب تا و ہندی مع الف

ٹاپو ہندی جزیرہ عربی (مذکر) بان سے
ہوتی تھی بھگو عید سمندر مین ادس گٹری + ٹھرا
جماز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا +

باب تا و ہندی مع واو

ٹوٹی ہندی کلاہ فارسی (مونث) ناغ سے
پھاٹا ہو ہارس داغ دل پر ٹوٹی جو تھاری

مجھے گل کھانے کو لوہے کا تو ملتا ہے + کین سے
دیکھنا جاڑے مین عالم میرے اشک گرم کا + آسان
پہنرین ہے تو احام کا +

توقیر عربی عزت کرنا دھونٹ (مفرد) پہلے
تھا عالم مین اپنے واسطے کچھ بھی وقار + جب سے
ہم عاشق ہوئے توقیر سب جاتی رہی + آتش سے
ملاقات اس لئے تجھ سے بت بے پیر کم کردی + کہ
تو نے میرے خاطر مری توقیر کم کردی + شاو سے
آبرو ساری تھی جب تک قطع تھے پائے طلب +
ہاتھ پیلا لئے جہان توقیر آدمی رو گئی +

باب تا و فو قانی مع با

تہا و ہندی (مونث) مباحہ نظر
کھلا دئے ہیں یہ رزمین تری سے بوجھن + تہا
اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں +

تہان ہندی عربی طاقتہ (مذکر) اسیرہ
ہو اسے جاکہ باریک ہے کیا گل ہزار و نکو + بنا کر
میں آنگھیں آنسوؤں سے تہان شبنم کا +

تہ فارسی رنگ چہ وغیرہ آجاسے خلاف ایک
رنگ کے (مونث) مومن سے رنگ رفتہ نے
جسک دکھلائی + منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی +
تہمت عربی بُرائی کرنا محیب الگنا (مونث)

لگتی ہے۔

شناعی بمنی تریف (مونث) نقرسہ منہ کی

مہر نقرسہ کون نعت مصطفیٰ ۱۰ اسکی شانہ اٹنے
سے قرآن میں کمی +

باب تا، ہندی مع با

شاعہ ہندی بمنی رایش زینت عربی (مذکر)

اسیرہ غم و اندوہ و حیران مین مصاحبہ بیا

مسند و فقیری مین میسر شاعہ ہے کوا میری کا

شہو کر ہندی نقرش با (مونث) داغ سے

رکھے قدم سنبل کے رشتہ مین دی آگے

بھی جسکو سو کبھی شوکر لگی ہوئی +

باب تا، ہندی مع یا و تحتانی

میس ہندی درو فارسی (مونث) رند

۵ نمین گین نہ دل کی دوا بار با گلی + کو سا تھا

کس نے کس کی اسے بد و عالمگی +

باب تا، مثلثہ مع میم

شعر عربی بمنی میوہ پہل (مذکر) دزیرہ

یار کا تمل عداوت بار در ہونے لگا پترہ چلی

دل مین گرہ پیدا شعر ہونے لگا آتش سے

صن کہو کر آشنا ہستہ ہوا وہ نونہال + چوچنے

تہ زیر شجر جب شر جاتا رہا + نقرسہ پہلے تو

دل مین محبت کا شجر پیدا ہوا + پھر لگے صرت کے

گل غم کا شعر پیدا ہوا +

باب تا، مثلثہ مع نون

باب تا، مثلثہ مع واو

ثواب عربی بدلا دعویٰ (مذکر) صبا سے

اسے زاہد ربانی دیکھی ناز تیری + نیت اگر بھی ہے

تو کیا ثواب ہو گا + شاد سے بین ہندی کی

کساری تھی دوسرا تشنگامی + جو چلاتے بوند پانی

تو او نہیں ثواب ہوتا +

باب جیم عربی مع الف

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غلاب سے

ادر بار سے لے آئے اگر نوٹ گیا + ساغر جم سے

مرا جام سفال اہا ہے + مومن سے اگر گردش

یہی ہے پنجرن کے چشم میگون کی کف ساقی

مین جام باد گلگون نہ ٹھہرے گا + ناخ سے ہے

ایسی نرم مین جلوہ دام شیشہ کا + ہیش ہوش

ساقی مین جام شیشہ کا + ذوق سے ہیش دو

عشرے ہر جو ہو تم اہل کیفیت + کہ مرد ماہ و ذرات

یان اک جام چلتا ہے +

چار و فارسی بمنی شعر ہندی تو نا (مذکر) صبا

سے انسی بایار کا گیسو نظر آیا + آنکھوں مین چمک گیا

جادو نظر آیا۔

جاگیر فارسی گراں دودین بھی متعل ہے قطع زمین کا
جو بادشاہ سے عطا ہوا (مونث) جان سے اسے جان
بسر ہو گی کس طرح اوقات میرا کہیں نہ بیٹے
نہ جاگیر تمہاری۔

جان فارسی روح عربی گراں دودین متعل ہے
(مونث) ظفر سے خیال زلف دے یہ عقل رات
سے کہو دی کہ پہنے جان ہی آن اپنے اتھو کی کوڑا
مومن سے اگر امید بر زمین آتی + جان رتبی نظر
نہیں آتی + ناسخ سے اپنے اپنے بخت یوسف
کو زین المول لے + جان شیرین مفت میں جاتی
فسر ہاؤ کی + آتش سے اس مشقت سے
اسے خاک نہو کا حاصل + جان عبت جسم کو بیکار
لے بھرتی ہے۔

جال فارسی یعنی دام اردو دین بھی متعل ہے
دو کرم ناسخ سے اوزکے بجا لگی کمان بٹا
نے + ابراہان کا جال آپہنچا۔

جانماز فارسی ادسکو کہتے ہیں جسکو بچا کر نماز
پڑھتے ہیں (مونث) اسیر سے تھی ہوزاہ
کی جانماز اسیر + منتے ہیں وہ بھی رہن بام ہوئی
جانماز فارسی عربی حیوان اردو دین یعنی معرہ

متعل ہے (ذکر) آتش سے بیل کا عشق جن
گل سے نہیں خوش آتا + تقید آدمی کی + جانور
نہ کرنا۔

جاڑا ہندی موسم سرما (ذکر) ظفر سے ہو چکی
گرمی گلابی بادہ ٹھکون سے پھرا + بتو جاڑا
اسے پری پیکر گلابی ہو گیا۔

جالا ہندی نسج الکلبوت عربی کاش خانہ فارسی
(ذکر) شاہد پرچا جو حال مہنہ پھرا میں کڑیوں
سے + جالا دین بنایا تار رگ بدن کا +
جامہ فارسی کپڑا ہندی (ذکر) سے گونا گ
میں ملا ہوں لیکن دی صفا ہے + کافور سے جو
ادبلا جامہ میرے کفن کا۔

باب نیم عربی مع بار موحده

جبین عربی اتھا ہندی یعنی پیشانی (مونث)
ناسخ سے سنگ اسود کی طبع سب رخ زابو
سیاہ + کیا جو بھدون سے ہوئی تیرہ جبین شوری

باب نیم عربی مع وال ممل

جدول عربی یعنی ترازو لکھنوی تیرہ جو کسی صفحہ کی
(مونث) ناسخ سے بجا تعریف لکھی ہے غلط
دلدار کی + چاہیے جدول مرے دیوان کو رنگارنگ

باب نیم عربی مع را ممل

شب زاق میں اسے روز و رات نام و بیچ چرخ
ہاتھ میں ہے اور دست چتری ز ناخ سے یون
تو ہر کوئی ہے بیان خواص بحر طریق و جستجو جملہ
ہے لیکن گوہر نایاب کی +

جسم عربی بدن (مذکر) ناخ سے کھل گیا ہے
پیرہن میں جسم مجہد یا بوس کا + ایک عالم کو گمان
ہے شمع اور فانوس کا + ظفر سے جسم لاغر تر ہے
سودائی کا اب ایسا ہوا + مکس چشم مور جو ان
پانوں میں ڈھیل ہوا + وزیر سے ایک ہاتھ
اک پاؤں سے ہے جسطح رفتار رک + چلتے پھرتے
ہیں سدا گو جسم آداب ہو گیا +

باب جیم عربی مع شین مجسمہ
جشن فارسی منفل خوشی کی (مذکر) ساک
سے غلٹ مسند نشینی کا یہ جشن + جشن جیشی
سے بھی کچھ بڑھ گیا + مہاسے بہار آتی پتی
کا یہ زمانہ ہوا + تمام میکر دن میں جشن خرد و ہوا +

باب جیم عربی مع فا
جفا فارسی یعنی ستم (مونث) آباد سے
ابرو اتا ہے تڑپاتی ہے بیل دل مرا + پیرہن
دیکھنے نہ دشمن ہی جفا برسات کی + مومن
سے اگر غفلت سے باز آیا جفاک + تلانی کی

جزس عربی گستاخ گستاخ (مذکر) ناخ
سے پس باز ڈھیلی یہ کتاب ہے جس کی کا +
ہار پر وہ غفلت پس پردہ ہے محل کا +
جسم عربی یعنی گناہ (مذکر) نسیم سے
کیون نہ صدقہ ہون میں اپنے جرم بے تقصیر کا +
قتل کے بعد ایک مدت تک اوشین شہزاد کا +
جرم یہ فارسی عصا عربی لاشی ہندی نوشت
ظفر سے جریب کا کشان تو نے ضعف پیری
میں + کبھی نہ اسے فلک پہ اتار سے چینی +

باب جیم عربی مع را ہندی
چتر ہندی پنج فارسی (مونث) ظفر سے
کیا قیامت ہے باری صرصر آہ و فغان + جس
ناخ و ہرین جز ہر شجر کی ہلکی + شاد سے دل
ہی نہ با امید کسی + جز کٹ گئی نخل آزادی +

باب جیم عربی مع زاء مجسمہ
جزر و عربی فارسی اور اردو میں بھی مستعمل ہے
یہ حصہ نکڑا (مذکر) ناخ سے حکمت کا کل
ہیچان سے جو دیتی تشبیہ + علم مجموعہ کا ہر حصہ
پریشان ہوتا +

باب جیم عربی مع سین محکمہ
جستجو فارسی انقص عربی (مونث) آتش سے

بہی غلام نے تو کیا کی۔

باب جیم عربی مع کاف فارسی

جگر فارسی کچا ہندی (مذکر) غالب ہے
 ایک تیر جس میں دونوں چھوٹے ہوئے ہیں
 وہ دون گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر
 سے کچھ خبر ایسی سنی دل بے خبر ہونے لگا خط
 کے پرزے دیکھ کر ٹکڑے جگر ہونے لگا +

جگنو ہندی کرم شب تاب فارسی (مذکر) اسیر
 سے دل سوزان ہمارا پھنس گیا جب رشت
 ہمارا میں کہما سب نے شب تاریک میں
 جگنو چلتا ہے +

جگنو ہندی زیور کا نام ہے (مذکر) زندہ
 سر کا وہ پتہ شب کو جو گردن کے پاس ہے جگنو
 کے طرح یار کا جگنو چمک گیا +

جگمہ ہندی ہا فارسی (مونث) ناسخ سے
 وسعت آباد جہان تنگ ہوا زیر فلک چا پیے
 جو کچھ نگہ زیر زمین توڑی سی +

باب جیم عربی مع لام

جلوہ عربی بمسے ظاہر کرنا اور پختہ ہو کر
 دکھانا لگا ہے مجازاً بمعنی خرام مشوق کے متعل
 ہوتا ہے مذکر نسیم دہلوی سے چشم ماشتق لگتا

اس لیے میں نے نسیم + شاید آجائے نظر جلوہ
 جمال یار کا + ناسخ سے چلنے سے عمر روان اپنی ٹہ
 باقی ہے + جب ترا جلوہ رزقار نظر آتا ہے +
 نفیر سے صورت ہے بتوں کی عجب اشک کی
 قدرت + ہر جلو سے بین اک اور ہی جلوہ نظر آیا
 جلد عربی و فارسی وارد میں متعل ہے حصہ
 کتاب (مونث) اسیر سے مضمون غم میں
 قابل رقت ہزار ہا + دیوان ہمارا جلد نوین
 ہے بکاری +

جلد کتاب کی جلد (مونث) اسیر سے لایت
 ہیں دیکھنے کے مرے داغماے تن + پتھر عجیب
 رکھتی ہے جلد اس کتاب کی +

جلد عربی بمعنی پوست جوان (مونث) آخر
 سے بین چو چو کے تو پارس کا طاہر ترہا
 ہم نے یہ جلد بن آگئی چمکائی ہے +

جلن ہندی حسد و غصہ (مونث) مومن سے
 یوں داغ عدو کا شکر اسے دل + بے شرم تجھے
 جلن نہ آئے +

جلال عربی تیزی (مذکر) ناسخ سے دیکھا
 جو دور کو جمال آفتاب کا + آیا و میں خیال کسی
 کے نقاب کا +

لے گیا دل سے متاع مہر کو کون اسے نفیر + چ بتا
یہ منس بگمہ جن سے کیونکر گم ہوئی +
جنون عربی دیوانگی (مذکر) سب سے کچھ نہیں
سے بھی بڑھ کے مرا حال ہو گیا + کس قدر کا جنون
مجھے امسال ہو گیا +

جنگ فارسی ازبکی (مؤنث) + ناسخ سے صبح
نامہ جو کج تیرے غلام شکیں لے + نہ رہی جنگ
جو کچھ میرے اور انبیاء کے تھی +

جنت عربی بہشت (مؤنث) + دل سے کیا
نظارہ نیرم نیرم جن ادس عوطلعت کا + یہ کیا معلوم
مقادیر زمین جنت ایسی ہوتی ہے +

جنگل فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مذکر)
نفیر سے ہون وہ سرگشتہ جنون میں کہ بگو لے
کی طرح + اسے نفیر دیکھ کے پکڑ مجھے جنگل کما +

جنازہ عربی لاش مردے کی جو دفن کر نیکو
لے جاوین (مذکر) + ناسخ سے یہ شوق بعد فنا
ہے کہ بے اعانت غیر + اسی گلی کو جنازہ ہوا
ردان اپنا + زندہ نر مسیحا کسی سے مرا

مردہ مودھا + ادسنے کا نہ دیا اگر تو جنازہ اودھا +

باب حیم عربی مع داو

جوہن ہندی شروع جوانی عنوان عربی

جلسہ عربی عاتات مغل نشیبت (مذکر) شام
سے چلتی ہے سانس جب تک قائم ہے نرم شام
اسے دم ہے تیرے دم تک جلد اس انجن کا +
داغ سے سہیلی صدا میں میں ادس شبنم کی
سی + انہی یہ جہہ کمان ہو رہا ہے +

باب حیم عربی مع میم

جمع و خرچ فارسی لینے حساب آراء خرچ کا
(مذکر) غالب سے کہہ کر گریہ بمقدار حسرت دل
ہے + مرے نگاہ میں ہے مع و خرچ دریاہ +
جمال عربی خوبصورتی (مذکر) + ناسخ سے یاد ہی
ہے کہ برسوں جمال رہتا ہے + دگر نہ ماہ کو ایک
دن کمال رہتا ہے +

باب حیم عربی مع نون

جن عربی فارسی بہتر ہی (مذکر) + ناسخ
سے حسن و بہشت خیر ایسا ہے تو کیسے آدمی +
اسے پری ہر جن بھی کہتا بادلا جو باد لکھا + آتش
سے کیا کیا پری اوتاری ہیں شیشہ میں آہ +
جن کو نسا پلیرتہ میں اپنے زمین ہوا +

جنس عربی قسم کسی چیز کی (مؤنث) آتش
سے سایہ سان حسن کے ہوا ہے عشق مباح
ساتھ یہ منس خرمیاریے پھرتی ہے + نفیر سے

(ذکر) نغزے خون عاشق کا سہ لگوانہ ترے
عارض کو قتل ہوئے زمین ہمارے ترا جو بن نکلا
دماغ کا غنچے سے مرجا کر یہ گل نے ہمیشہ
کب رہا جو بن کیسا

جوش فارسی اردو میں بمعنی زیادتی و
ادبال کے متصل ہے (ذکر) نغزے دنیا میں
اک جہان کو ہمایل اشک سے پر دل میں
میرے جوش سایا رانکے رگیا۔ اسیرے ہارک
رونے سے چلیگا حسن چہرہ یار جو منہ پر شاہ
جوش بہار ہوتا ہے۔ مہاسے جب اوس
بے ہر کو اسے جذب دل کہہ جوش آتا ہے۔ مرنے
کی طرح کہوٹے ہوئے آغوش آتا ہے، ناسخ سے
میرے گیسو سینے دیکھے جوش سودا ہو گیا۔ روئے
آتشاک سے ہیجان مفر ہو گیا۔

جواہر معرب جواہرات (ذکر واحد) امانت
سے لبوس زر نگاہی اوپر دہرا ہوا نیچے
ہے کشمیر میں جواہر بہرا ہوا۔

جواب فارسی بمعنی مقابل (ذکر) اسیرے
کیسا جو خان عالم نے غنق دل میرا غلیل نے یہ کہا
کعبہ کا جواب بنا۔ آتش سے دنیا کی خرابی
میں نہ گھر بنے بنایا۔ جنت میں نہ نکلیا جواب

اوسکے مکان کا۔

جواب عربی بمعنی پاسخ (ذکر) ناسخ سے سان
قاصد کو دان جواب ملا۔ میرے خط کا بھی جواب
ملا۔ آتش سے وہ کوہ اوس بت بدین کا کوہ

تمکین ہے۔ ہزار ہننے پکارا نہ کہہ جواب آیا۔
نغزے ترا سخن سے نغزہ کہ سامنے تیرے
ہوئے خوش سخنور نہ کہہ جواب آیا۔

جوہر عربی فارسی اردو میں بھی متصل ہے بمعنی
موج تیغ (ذکر) گویا قتل عشاق سے
اب نفرت ہے۔ تیغ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا۔

ناسخ سے دوستوں کے سر کے چن چن کے
مقتل میں قلم چشم مینا ہے ہر اک جوہر تیری ہر
برق سے انسان سے ابرو کے دو چندان
منو ہے۔ جوہر بڑا ستارو سے تیغ ہلال کا۔

جوہر بمعنی ہنر (ذکر) ناسخ سے کھول دیتا ہے
اگر جوہر شمشیر کیسے۔ چپ گیا تیرگی بخت سے
جوہر اپنا۔

جوہر بمعنی صفت (ذکر) نغزے مراد ام اور
تیرے تیغ کا دم ایک سا ہے۔ جوہر غلام کل دونوں
میں ہم ایک سا ہے۔

جوڑہ ہندی نغزہ نفس و ذکر (ذکر) نغزے کھلتا نہیں

احوال پریشانی دل کا جب تک کہ شکر ترا
جوڑا نہیں کھلتا۔

جو کہوں ہندی عربی خندان ہمیں زیاں (نوش)
زندہ مکر عادت وصل گہرا لگا پھر بدائی
کی جو کہوں جو ایدل پڑے گی۔

جو ر عربی ہمیں ستم (مذکر) مومن سے دینی
سجدہ در ایسی ہی تفسیر ہے اب جو جو بندے
پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے۔

جوڑ ہندی ہمیں بہتان (مذکر) زندہ عدد
غیر نے تجھ کو دلبر بنایا کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا

باب جیم عربی مع با

جوہر ہندی نام زیور کا ہے (مذکر) مفسرہ
چرخ پر شہری ترے عقد شریا کی چمک جب
کہ لہتے پہ ترے رات کو جوہر چمکا۔

جہنم عربی ہمیں دوزخ (مذکر) زندہ ضرور
شہر کے دن عاصیوں کی ہوگی تلاش نہونگے
ہم تو جہنم جلا لایگا پھر کیا داغ سے نہیں ہوتی
سیکھ بھی گوارا اپنی ناکامی ہنسے تو بخشدیتا ہے
جہنم اوس سے جلتا ہے۔

جھاڑ ہندی جھاڑ شیشہ کا مثل درخت کے بنایا
ہوتا ہے اوس میں روشنی کر زمین چمک جادو حال میں

ثریا کہتے ہیں (مذکر) آتش سے دین مارا با
مصفا ہرگز کسی کے دکو رنج و گوشہ دامن سے اوجھا
جھاڑ کب بھر کا۔

جھاڑ و ہندی ہمیں بار و ب (مونث) مہا
آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑ و پھینچی چکا
گل پتا چمن مین باغبان رکھتا نہیں۔

جھاڑ فارسی ہمیں کشتی بزرگ (مذکر) اسیر
سے بھر گیا ایسا ہمارے نالہ دل کا دہو ان
یہ جھاڑ گنبد گردان دغانی ہو گیا کیف سے

بغیر شیشہ کلن و صنمون اچھا نہیں غرق خشکی
میں جھاڑ گنج قارون ہو گیا۔

جہان فارسی ہمیں عالم (مذکر) زندہ
اک جہان دیوانہ اوس زلف دو تار کا ہو گیا
ابتدای میں یہ سودا انتہا کا ہو گیا۔

جھک ہندی ہمیں وحشت (مونث) زندہ
سے ہو جائیگا رام رفتہ رفتہ وحشت گوئی
جھک رہی ہے۔

جھک ہندی ہمیں دیوانگی (مونث) زندہ
سے باقی ہے ابھی اثر جنون کا سودا گوئی
جھک رہی ہے۔

جھلک ہندی ہمیں تہی و شرم مفسرہ نہیں

ہین کٹورہ سی وہ ستم گردن ہے مرا می خار غضب +
اور او سین شراب سرنی پان رکستی سب جملک

پھر ویسی ہی +

جھنک ہندی آواز گنگرہ (مونشی) نظر سے
وہ گاسے تو آفت لائے ہے ہر تال میں لیو و بان
نکال + تلج ادس کا اوٹھائے سو فتنے گنگرہ
کی چنک پھر ویسی ہے +

جھنکار ہندی فارسی آواز زنجیر گنگرہ وغیرہ
(مونشی) اسیر سے خلقت زین میں خواب
سے بیدار ہوئی + شور و مشرمی زنجیر کی جھنگ
ہوئی +

جھونک ہندی بوجھل گرانی (نذر) بھر سے
بڑھتی جاتی ہے نراکت یار کے بالونکے ساتھ +
جھونک زلفونکا بھی اب بار کر ہوئے لگا +

جھونکا ہندی علف باذ فارسی (نذر) نانغ
اسے پدی ہون اس قدر لانغ فلک کو اڑھلا
باد کا جھونکا مجھے تخت سلیمان ہو گیا + آتش سے

کاٹ کر پھی مجھے سیاد بے غلابو چوڑ + ناتوان
ہون باد بھونکا اوڑا لیا لگا + شاد سے
بہرہ سا گیا ہے دم آبانہ آبا + حیات ان کی
جھونکا ہے ہوا کا + داغ سے اب نہا کہین

فاکر آتے کون ہم تک + آئے نہ آئے کوئی جھونکا
کبھی صبا کا +

جھڑی ہندی آہستہ آہستہ پانی کا بدون گرا
بھلی کے گلزار بر سنا (مونشی) + رخ سے بر سے
رونے سے مشاہد ہے جھڑی سادون کی + ادھی جہاں
سے کیا آنکھ لڑی سادون کی + لفر سے مقابلہ کر
گریہ سے ہاتھ اسے ابر + لگا سے تو بھی جھڑی
چشم تر برابر کی +

باب حیم عربی مع یا تختانی

جی ہندی یعنی جان دول (نذر) نسیم سے
خفاون اس قدر مین روزگار سے + جب کہ
گل ہنسنا تو مرا جی دہل گیا + داغ سے نادر
اک بشر کے بگڑتے نکل گیا + بی ہی نکل گیا +
بد ہر سے نکل گیا +

جھینو ہندی زما فارسی وہ دہا گو جھندو لگ
گئے مین ڈالتے ہیں (نذر) بحر سے دہا کا دیا تو
لے خفا و یکسر مجھے + ادھا جو مین بنیو کر سے
پست گیا +

جھیلنا یہ مرکب جھیل اور غارت سے جیل
زما (نذر) ہے بہنی تید کے اور غارت فارسی یعنی گھر
پینے قید خانہ عربی مین زندان فارسی (نذر) کا

ذوق سے کیون نہ ہر تار میں سودا ہوں گرفتار
کہ زلف پہ چھپانا نہ ہے محبت کے گرفتاروں کا +

باب حیم فارسی مع الف

چاٹ ہندی گڑک (گٹ) منفرد سناست
ہیں ساقی کو محو غار و مہب کے ہر ہو چاٹ کو
مڑے دار و مہب کی + ذوق سے جاتے بغیر
کوئی رتی ہے نہ ہی تیغ + پہ تو اسکو چاٹ ٹگر
لگی ہوتی +

چاہ ہندی محبت عربی یعنی دوستی (مونٹ)
داغ سے تول میزان نظرمین نظر دشمن و دوست
کسوت کم ہے ترس چاہ کہ ہر تری ہے + اسیر
سے اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا + میری
طرح سے اد کو مری چاہ ہو گئی + ناغ سے نہ فقط
چاہ مجھے قامت و لدا کی تھی + مثل منصور زمانہ
کو ہوس دار کے تھی + شاد سے محبت ہو تو کو
کو بھی اپنی چاہ ہوتی ہے + حقیقت میں یہ بیج
ہے دل سے دلوں کو راہ ہوتی ہے +

چاہ فارسی کنڈان ہندی ہر عربی (دگر) آتش
سے جان شیریں سے ہر سے دل کو تمنا ہے
یہی + تب شیریں کے عجب چاہ زرخندان تیرا ثنا
سے غم نہیں زہرہ جبین چاہ بابل ہو نہ وہ

مڑے کو بہن چاہ زرخندان گلیا +

چادر فارسی بارو میں متصل ہے رواہ عربی (مونٹ)
دزیر سے خوب رونما پاس ٹگر ہوں سے ہاری

قہر کو + چادر گل نقش پاسے بارے تیار کی +
چاک ہندی فارسی جیغ کلال (دگر) ناغ
سے خبر کلال کو گشتگی کی غمی ناغ + جو میری
ٹاک سے تیار اوں نے چاک کیا +

چال ہندی رفتار فارسی (مونٹ) ناغ
سے استرا پھرنے سے روئے بار پر ہے دھڑکا
چال اوس کجبت نے سیکھی ہے کیا توار کی + زہر
سے تو خرا مان ہو تو اسے رشک میں ساتھ پھین
چال پیدا ہو تو اب تین ہی سیاروں کی + داغ
سے وقت خرام ناز و کدا دو جدا جدا + یہ چال شہر
کی یہ روش آسمان کی ہے +

چاند ہندی ماہتاب فارسی اندر (دگر) آتش
ساقی ہوں تیس روز سے مشتاق وید کا +
دکھلا و جام نے میں مجھے چاند عید کا + ناغ
یہ نور ہے روئے مجھ میں کا کہ ہو انجلی کا چہرہ
کا + جو علقہ ہے زلف عنبرین کا وہ ایک ناقہ ہے
مشک میں کا + داغ سے کہ ہے شب زفاف ہوں
مشتاق دید کا + غور شہد ہو گیا ہے مجھے چاند

چتون ہندی نظر و نگاہ (مونث) زوسہ ہین
یہ نہ تھی تم سے چشم امید مگر وودن مین چتون بڑا جگہ

باب جمیم فارسی مع راہ معللہ

چراغ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
مومن سے ہوتا ہے آہ صبح سے داغ اور شعلہ زل
کیسا چراغ تھا کیجی گل نہ ہو سکا غالب سے
نموشی مین نہان خون کشتہ لاکھون آرزو مین
چراغ مرده ہون مین بیزبان گو غیر یا کئی لاش
ہی لیتی ہے دوزخ سے فام ہمارا بوجہا ہے
چراغ آج سرشام ہمارا ذوق سے مین پوشیدہ
ہون لب خندان لڑکا کیا کیا چراغ ہنسنا ہے
میرے مزار کا

چرخ فارسی بمعنی آسمان (مذکر) مومن سے
گل رنگ ہوا گر پھون سے مرے دامن کیا
اب بھی نخل چین مسیہ فام شوگا + زندہ با
ارے مری نالون نے جو بیہم شب تیر دست باقی
کیطع چرخ بھی چلا اونھا

چرخ ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب سے
دہان ہر بتہ بنیادہ جو بخیر رسوائی + عدم تک
یونہا چرچاہے تیری بیوفائی کا + وزیر سے بزم ہم
مین رات تجا چہا شراب کا روشن ہوا تھا شوکو

چاند ہندی مینا (مذکر) امانت سے ہال
دیکھ کے اوس رشک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے
نچو امانت کیلگا سارا چاند

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی تیرا ہوتا ہے
فارسی (مونث) ظفر سے جو زلف رخ سے تر سے
شکو ہے سرک جانی + تو چاندنی سی پتا اسے ماہرو
نکل آتی + وزیر سے رائگو بھی چپکے اوسکے
گہر مین جاسکتے نہیں + چاندنی چھتے ہوئی ہے
سایہ دیوار کی +

چاند گمن ہندی عربی خسوف (مذکر)
امانت سے تیرے منہ پر جو رکھا غیر سیدہ
فام نے منہ + مجھ کو اسے رشک تیرا گمن
یاد آیا +

باب جمیم فارسی مع باہ فارسی

چپ ہندی بمعنی خاموش (مونث) مومن
سے پردے سے اک آواز خوش آئی + جس نے
چپ ہے مجھ کو لگائی +

باب جمیم فارسی مع تاروق تانی

چتر فارسی چتر ہندی (مذکر) اسیر سے
واہ اسے دور نکل غافلہ احسان آباد + چتر بنشا
سر خمہ کو انگڑائی کا +

مباہے ہوا سے یارین کیا دیکھو اضطراب راہ پکار
چاند کے خطر بہت خراب راہ آتش سے بنو عشق
مین رہتا تھا امتیاز کچرہ پکار در طوق گلو کا مالہ
کیا کرتا۔

باب جیم فارسی مع لام

چلم فارسی ہندی دونوں میں متعل ہے (مونث)
اسیر سے سوز دل سے کس طرح خالی ہوا پنا کوئی
شعر و گفتیں کہیں مدتوں چلین بہرین استاد کی +
چلمن ہندی پر وہ نے دیکھو (مونث) اسیر سے
آنکھوں میں یہ کس پر دہشیں کا ہے تصور چلن
در چشم پر ٹھکان کے پڑی ہے۔

چلمن ہندی طور (مذکر) نسیم سے ساتی وہ پلا
نے کر وہ عالم ہوں فراموش ہو جاے جدائی سے
نرالا چلن اپنا نام سے مندی سے خوشدل
قدم اوس رشک پری کا پاپوش نے سیکھا ہے
چلن کبک دری کا آتش سے فریب حسن سے
گبر و مسلمان کا چلن گزرا خدا کی یاد ہو لا شیخ بت
سے برہمن گزرا۔

چلمن ہندی یعنی رواج (مذکر) آتش سے سکھ
وانغ و خاک دن مرگ آئیگے عشق کے ہمارا مین
اؤنکا چلن ہو جائے گا۔

پر اش آفتاب کا نسیم سے ہمارے تھمار تو مین
دکلی باتین نہ مانو اگر اسکا چرہا ہو اپنے +

باب جیم فارسی مع شین مجہد

چشم فارسی ہندی آنکھ (مونث) عباہ وراق
یار مین چشم اس قدر پر آب ہوئے و طباب عمر ہاری
برگ سحاب ہوئے و زرد سے و لالہ کا عالم رہا
فرقت مین ہیشتہ + خالی ہوئی اک چشم تو اک چشم
بھرائی +

چشمہ فارسی پانی کا ستوا (مذکر) وزیر سے پنا یا
یوسہ لب اوس پری سے جب تو رہ سجما نہیں لہنا
کی قسمت مین چشمہ آب حیوان کا و انغ سے
او کا ہے سبزہ کیسا حوض ہے کہ کردای ساتی و خضر
آئے نمون چشمہ سجما آب حیوان کا۔

باب جیم فارسی مع کاف عربی

چک ہندی یعنی درد (مونث) اسیر سے
کبھی اتار کے رکھا جو یار مین نے + اسیر چک کر
کو سار مین آئے +

چکر ہندی یعنی دوران (مذکر) اسیر سے آنکھ
اوسکی پری مجہد سے یہ باور نہیں آتا کیا نصبت سے
یار کو چکر نہیں آتا +

چکو ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر)

چلو ہندی کھن آب فارسی دغرفہ عربی (مذکر)
اسیر سے جام اگر ٹوٹ گیا کیا ہے تر و ساقی +
صاحب بام نہیں جام سے چلو اپنا +

باب جیم فارسی مع میم

چمک ہندی پرتو فارسی (مونث) مانع سے
لگ چمکشن میں گراوس سر و سیم اندام سے +
ہو چمک موج ہوا میں تقری زنجیری + نغفسے
ششیر بر ہندہ لگ غنوب بالون کے چمک بہر واپس
جوڑے کے گند اوٹ تہ ذل بالون کی مکچہ دوسی
چمن فارسی کیاری ہندی (مذکر) نسیم سے
پوشیدہ ہے ہما ہون سے ہراک داغ تن اپنا
با مال خزان آپ کیا ہے چمن اپنا نغفسے تو آ
اسد کم ہے وقت سحر و گبدن نشتہ اندیش ہندی
ہوا نشتہ می مکان نشتہ چمن نشتہ + زندہ تر
کو چو کا تہ و دیکھ فرقت میں بند + قید میں بلبل
شید اکو چمن یاد آ +

باب جیم فارسی مع نون

چنبر فارسی یعنی سر پوش چم (مذکر) اسیر سے
عمر داس قدر ہون جو بکیان کا شوق ہو ہو گواپ
کے چم ہو توجہ جہاب کا +
چنک ہندی لگو عو میں روشنی کر کے اڑتے

میں (مونث) نغفسے ہوا بلند ملک پر ہے میرا
شعلا آہ + ہوا پہ چمک نہیں یکے پہ چرخ اوری +
چنگل فارسی یعنی بچہ آدمی وغیرہ (مذکر) پیش
پھران دیر میں تن خاک سے تنگ ہون +
ایذا سے مرغ روں کو چنگل ہے باز کا +

چنور ہندی یعنی مور چل (مذکر) دیر سے
ہو گئے تیمور پاسے حری جب نور اوری + ہاتھ اوتھا
باہ سے سر پہ چنور ہونے لگا +

چنار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے درخت مشہور
(مذکر) مانع سے سنی سواری میں کبچہ پٹانے
میں اسے سرو + بلو میں من گستاخ سے ہو چناؤ
چنگکاری ہندی شرار عربی (مونث) مانع
سے مور پر موسیٰ نے جسکا نام رکھا صاعقہ +
ایک چنگاری ہے تیرے آتش رضا کی پیش
سے مور جس بق بلی نے کیا خاک سیاہ +
تیرے آتش کدہ حسن کی چنگاری تھی +

باب جیم فارسی مع واو

چورنگ سنسکرت مشہور ہے (مذکر) آتش
سے کشتہ تیر خہ پرتیج ابرو بھی چل + اوی شکار
انداز ہو چورنگ اس فخر کا +
چورنگ سنسکرت ہے نشانہ (مذکر) مانع

سہ نمی پر دم پر دم ہنر سے مغل میں جو کائنات
مگر تیرے ظہار نے چو رنگ نہرایا +

چو ب دستنی فارسی ہندی لائمی (مونٹ)
ظفر سے کس مار اکسا سر پڑا بتاؤ سہی + تم نے
لو ہو میں یہ کیونکر چو ب دستنی ہے بھری +

چوٹ ہندی پٹیلے وار (مونٹ) انیم سے
جو چوٹ ہے احوال تری غالی نہیں جاتی + آخر کو
دہی کی جو سہ سال نہیں جاتی +

چوٹ ہندی بھنی جوڑ (مونٹ) ظفر سے
ہانا نا لہو شور و سورا سہرا نیل + ہے چوٹ
اسے دل اندوگین برابر کی +

چوٹ ہندی ضرب عربی کوب فارسی (مونٹ)
شاو سے دل پہ شاید کوئی صدمہ گزرا + چوٹ
سینہ میں شدت آئی +

چوٹ چلا ہندی ناز و لال عربی (مذکر) زند
سے بوسے گل سے مجھے دھوکا نہیں اوسکی دکھا
جو پہلا رہنے دے باو سحری تو اپنا +

چوٹی ہندی فرخ عربی چند فارسی مشہور
نظا ہے (مونٹ) زندہ نہ چوٹی سوارو
برائے خدا و مجھے چکے اڑو نہ گل جاہلی +

ابہیم فارسی مع ا

چوٹ کاو ہندی آباشی (مذکر) آتش سے
مشق خرام میں عرق اشان ہے روم سے یار
چوٹاؤ ہو رہا ہے زمین پر گلاب کا +

چوٹ ہندی کیسکو بے وہ ستانا (مونٹ)
آتش سے ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق
لالان + چوٹ طرفہ تجھے اسے عربہ ہو آتی ہے +

مبا سے عرش تک مالے جاوے ہاٹکے چوٹ
یہ جس کمن اچھی نہیں + داغ سے ہر گزری
بجو قسم غیر کی دی جاتی ہے + وصل میں اونکے
نئی چوٹ مل جاتی ہے +

چوٹ ہندی مشہور نقشب (مونٹ)
ظفر سے پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھو بوسل
لو کی چوٹ دم اضطراب اورتی ہے + داغ
سے مارا ہے چھو بارے بولی میں اسلے + پیر

لو کو تاکسین چوٹین شہاب کی +
چوٹ ہندی بام فارسی (مونٹ) ہمتش
سے طلب آرام کی بجائے گرفتاری میں کھنکھ

بھلا خانہ غیر میں جاہت پتی ہے +
چوٹ کرٹ ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر
سے جو تھکے کوپے میں سوزنا خاک پر قیام سے

ترک اوستے اپنے سونے کا چھوٹ کر دیا +

جسکو ہاتھ میں رکھتے ہیں (مونث) ناخ سے
ہے فقیری کا سبب الفت تو آزاد کی وچا پیے
ہم بانوار کیمین پڑی ششاد کی +

چتر می ہندی کبوتر دیکھنے بیٹھے کو ہنس کی
بناتے ہیں مشور ہے (مونث) ناخ سے
ساتھ اڑنے میں بانو کے مامون کی طرح چتر
سلطانی ہے چتری اوس کبوتر بزرگی +

باب جیم فارسی مع یا تختانی

چین ہندی رام فارسی (مذکر) مومن سے
گستاخ نالے نندہ مشرک بچا گئے + خواب عدم
میں چین ہے گر خواب ناز کا + ناخ سے ہون
وہ دیوانہ میخوار کر محل میں کبھی چین ہر سائے
اشجار میں ملان نہوا نلفر سے خوب ہوگا ان
جو سینے سے نکل جائیگا + چین بھگواسے دلچ فطرت
آجائیگا +

چین فارسی اردو میں متعل ہے بہنی شکن
(مونث) آتش سے خود بخود کچھول شیدا کو
ہے اندھ و حال کس چین کے لیے درکار ہے
چین تھوڑی سی +

باب حاء محکمہ مع الف

حال عربی بہنی زیادہ موجود دکھا مومن سے

چھانوں ہندی بہنی سایہ (مونث) ناخ
سے ہون پسند ہے چھانوں ہے بولوں کی +
عجب ہار ہے ان زرد زرد بولوں کی +

چھری ہندی کارڈ (مونث) ناخ سے
اترے میں گھین گھنٹ آب زندگانی کی +
چری جب حلق پر قائل دم تکیر پرتی ہے ہبا
سے موجب باوخران نے کیا ہے تیغ حلال +

کیا ہے تجھ چری اسے بلبل گزار چری +
زندہ تڑپتا ہے اک زخم کھا کر ابھی تو چری
پر پھری تجھ بلبل پڑے گی +

چہرہ فارسی مذکور (مذکر) ناخ سے
چاند سا چہرہ جو پردہ سے میان ہو جاوے گا چشم
عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہو جائیگا آتش
سے مال مجنون تو نہیں نوعد گرد کیا کچھ سارا
آج ہے کیون چہرہ لیل اُترا + زندہ دیکھ
مور تری ہریان کیمین پڑھ کر درود + وہ
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حور کا +

چھلا ہندی فتہ عربی گوہ فارسی انگشتی
بگین (مذکر) زندہ رنگ بقیس بنایا ہے
خدا نے بھگو + بدولن قائم ہو گیا کچھ چھلا تیرا
چھری ہندی چوب تقیم ہاری پیل کڑی

<p>چمن میں بھول رہا بکریں جناب رہا</p>	<p>کہہ کے یہ بات جو میں رونے لگا۔ اور ہی مال مرا</p>
<p>باب ۱۱، مصلحہ مع جمعی عربی</p>	<p>ہوئے لگا۔ ذوق سے اسے منم کیا پوچھتا ہے</p>
<p>مجر الاسود عربی سیاہ پتھر کہ جو در گہرہ نصیب آ ماجی لوگ اس کو چوتے ہیں (مکر) مومن سے بوسہ منم کے انگلیاں پیتے ہی جان دی، مومن کو یاد کیا مجر الاسود لگیا۔</p>	<p>مال میں رنجور کا۔ دل نہ اٹکا لئے کہیں اللہ بے قدور کا۔ آتش سے بیار رہا برائی میں سے نفوس میں، پہچان نہ کی کہ کیا حال ہوا ہے۔ وزیر سے بعد مرنے کے مرگ کوئی نہ گریان ہوگا۔ زلف با نان کا گر مال پریشان ہوگا۔</p>
<p>جناب عربی ہندو (مکر) آتش سے اون اکثر زمین اگر زلزلہ شرب آیا۔ سلام جنگ کے کر زلکا جو پہر جناب آیا پتھر سے جلی ہوئی ہے سمکھتا میں آنکھ نہ گرس کی نہ فردہ کو کون ہے جس سے اسے جناب آیا۔</p>	<p>حال ناروغ، یعنی وجہ (مکر) آتش سے مستول میرے توان سے تو مال ہوا ہے۔ مومن کو غزل سکے سے مال ہو سہ۔</p>
<p>باب ۱۲، مصلحہ مع وال مصلحہ</p>	<p>حاجت عربی خواہش ضرورت (مومن) خان</p>
<p>حد عربی یعنی انتہا (مومن) مومن سے نالہ ملک منم سے گدرا ہا پھر حد نہ رہی مردی الکا حدیث عربی یعنی سخن (مومن) مومن سے روکے حدیث شوق ادائی، آگ پر فتن تھی تمنا کی۔</p>	<p>سے اوس و بہن کی وصف میں تقریر کی حاجت نہیں، مذکور ہی تعریف میں تحریر کی حاجت نہیں تغیر سے غصہ جو ہم دل کو لکھ کر باغی مل میں + زراعت کے لیے باران کی حاجت کھلے پڑتی شاد سے زیبا بہن رگین قبلے تن پر نہات نہیں حال کے اتو کی +</p>
<p>باب ۱۳، مصلحہ مع را، مصلحہ</p>	<p>باب ۱۴، مصلحہ مع با، موصدہ</p>
<p>حرص عربی اردو میں بھی مستعمل ہے یعنی لالچ (مومن) مومن سے شوق میں کام کر رہیں آتا، اگر نہ کی حرص مل جاہ لکی +</p>	<p>جناب عربی بیلا دہ ہندی (مکر) خان سے بے نبات اپنی بزم عیش جو ہے، شیشہ کی باجنا۔ ماہی سے ہر اک مقام پر نشو و نما ہے دلی +</p>

باب حاء و حاء مع سین محله

حسینؑ نو بہوتی (ذکر) ہومن سے منون
گئے ہم طعل شب ہائے جہانی سے کہنا تک
دیکھئے وہ من رذرا فزون نہ شعر لگا + ناخ سے
کر دیا ہے غیب میں چشم تصور کے مجھے + من تیرا
لاکھ پردہ و عین نہان ہوتا نہیں + شاد سے
جلوہ مہر جوانی شہدہ سے کم نہیں + رال کے
شعلہ کی سورہ من ولہا رگیا +

حساب عربی گنتی شمار دہکے ناخ سے بتا
ہوگی غلاب حساب سے مسکو + جو پہلے روز
قیامت مرا حساب ہوا + ظفر سے ستم تھاکے
بہت دن بٹا کا اک + مجھے ہے موج بھی سن
طرح حساب ہوا + حساب سے نقد دگو لیکر کرا
تو پہ نہر جا + روز حساب میری تیری حساب ہوگا +
حصصرت عربی ارمان انسوس کسی خبر کے
نوز کے کا (مونث) ناخ سے حصرت علی مکی
ترسے بام و سال کی + کوتاہی کند ہار سے
فیال کی + آتش سے متا ہون متصل کف
انسوس روز و شب + حصرت سے میرے ہاتھ
کو کے سلام کی + فوق سے جب میں دنیا
سے چلا ہر تھوہ بولی حصرت + تو اکیلا نہیں ہوا

حرز عربی ہمازا یعنی تونیز (ذکر) ہومن سے
تمام تھا کہ ایکو حرز زبان تھا + یاد بان + دوم
الکان تھا +

حرمت عربی عزت (مونث) نسیم سے
پہر جھٹکی و صندہ شستر زنی + حرمت تمام
کی نضاد با نیگی +

حرف عربی شہور ہے (ذکر) ناخ سے
آوی ہن دلی تم کیان نہوا ہم طاب + حرف کو دیکو
کر کیا ہم نہیں سے غم ہوا + ظفر سے اد اپورا
نہو یک حرف اسلامہ نیروان کا + اگر چہ صد
زبان ہو دوزبان خامہ مخندان کا + ناخ
سے وہ بہت کرے خدائی کی باقین خدا کی
شان + جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا +

حرف عربی یعنی سخن (ذکر) وزیر سے
زبان کٹ گئی دانتوں سے گلئی تغزیر کہیں جو
لب پہرے حرف آرزو آیا + ناخ سے کیا ہی
ناخیر حدوت ہے لب ہاں بخش کی + حرف مند
سے غم بھی نکلا تو شیریں ہوگا +

حرارت عربی گرمی آبی (مونث) صبا سے
رگین رشتہ شمع سوزان نہیں + تپ غم کی لپی
حرارت ہونی +

<p>ذرا جوانی کے کچھ مہذب دیکھو زندگی کے۔</p>	<p>ترسے ہون پلٹی + نسیم دہوی سے لودگی رہی</p>
<p>باب حاء مصلح مع قاف</p>	<p>دل ہی میں حسرت نہ برآئی + ساغر نہ بھرا تھا</p>
<p>حق عربی (مذکر) مومن سے داہین خشر ملک بھر دعا گو اب زخم + پر حراق ملک کوئی ادا ہو تب سے +</p>	<p>کہ اہل کی خبر آئی + مومن سے کہیں کیا کس طرح گدڑی شب وصل + گمشاکی رات اور حسرت بڑا کی +</p>
<p>باب حاء مصلح مع کاف عربی</p>	<p>باب حاء مصلح مع شین مجسمہ</p>
<p>حکم عربی پروانہ فریان (مذکر) اسخ سے کافر ہون سیرم زمین معرہ و اعطاء کر میکو سے حکم بانی زرات کا نقد سے جو کچھ کہ ہوا بہت دو کھینچ نہو تا + حکم ازلی ذوق پر زمین ہی بیکھا تھا نسیم سے قیمت جان مملکت زیست کی یہ چند روزہ سے کہ پھر فرصت کہاں جب حکم رب العالمین آیا + زندہ سے مذکور کہنے کرتے وہ فغان گلشن تک آجوتی ہیں اب رسائی اگلی ہو تا حکم ہو فریاد کا +</p>	<p>خشر عربی یعنی قیامت (مذکر) مومن سے سور تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مری + وہ تیا قد جو اوٹھا خشر بربا ہو گیا +</p>
<p>باب حاء مصلح مع لام</p>	<p>باب حاء مصلح مع صاد مصلح</p>
<p>حلق عربی یعنی گلو (مذکر) اسخ سے مین گز زیست قراک کے قابل ہوتا + طق مہر ابھی تہ خشر فائل ہوتا + ذوق سے کم نہواوس آب فخر کی آئی آبرو + آج موت میں ہمارا حق ترا جہاں + حل عربی یعنی عقد کشائی (مذکر) زیر سے اگر عقدہ سراپا ہے بزرگ + کسک کیا غم ہے ہوی</p>	<p>حصیر عربی یعنی بوریہ (مذکر) صبا سے بلند رو پست عالم ایک سب چشم حقیقت مین + حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فرید و نکاح حصار عربی یعنی قلعہ (مذکر) اسیر سے شاد سے دل قیدی زلف بت بے پیر کا + احتیاج سے حصار عافیتہ نہ بخیر کا +</p>
<p>باب حاء مصلح مع ظاء مجسمہ</p>	<p>حصہ عربی بنگرہ (مذکر) داغ سے لائیگا کہے سے تو مفت ثواب اسے زاہد حصہ پہلے سے عشر جائے حسین بارون کا +</p>
<p>حفظ عربی مزہ (مذکر) مومن سے خدا و خداؤ</p>	<p>باب حاء مصلح مع ظاء مجسمہ</p>

استادگی کے ساتھ مل جونا ہے شکل کا۔

حلقہ عربی گیارہ (ذکر) نام سے خیال اوس
سر و قامت کا جو ایسا گنج زندان میں، رنگ و لاق

قری ہے ہر اک حلقہ سلاسل کا، ذوق سے بین
وہ ہون بغیر جسکو دیکھتا ہے دقت و دج، وید و ہر
سے حلقہ جو ہر سا طور کا، غالب سے بسکہ ہون غالب
ایسی بین بھی آتش زیر پا، سو سے آتش دید کہ
حلقہ مری زنجیر کا۔

باب حامی حلقہ مع میم

حمام عربی نمائے کی بجگہ (ذکر) بان سے
بیکم یہ غنڈی سانسین بھرین کسکے واسطے غرض
سے سوا جو یہ حمام ہو گیا۔

حائل عربی نمودار اور جوشے نعل میں لٹکاتے
ہون لہر چوٹی تقطیع کا قرآن (مونث) رند سے
خدا حافظ ناصر او کئی لکڑ کا، سنا ہے گلے میں لائل
ہر گئی۔

باب حامی حلقہ مع نون

حناء عربی ہندی ہندی (مونث) مومن سے
کہے تھے کات کات آلودہ خون کے ساتھ بیاں انڈ
دبان دست عدد سے ہاون میں تھی شبہ ناگتی
نفر سے کبھی ہاراجی خون مل کے دیکھو ہر خون

لگائی آپنے یون تو نہایت سی ہے، نباس
خون عشاق کا جاتا ہی نہیں بالا بالا، برف سے
پانی سے ہر سال دنا جلتی ہے۔

باب حامی حلقہ مع واو

حوص عربی اردو میں بھی متعل ہے مشہور ہے
(ذکر) آتش سے میا دے تسلی میل کے سٹے
کج نفس میں حوص بھرا ہے گلاب کا۔

حور عربی فارسی دارو میں بھی متعل ہے مشہور ہے
(مونث) آتش سے دور پہونچا ہے گال دیکھ
منا کا شہر، دیکھنے حوروہ آئینہ رداقی سے نہ
سے وہ پری ساتھ لیکے سوتا ہون، حور جب گلاب
کستی ہے۔

حوصلہ عربی ہارازا بمی بہت و مقدور (ذکر)
نسیم دہوی سے اور اجی چند و شرا سے صدر
در و ذراق، حوصلہ نکلا نہیں ہے خاطر غمخوار کا، قلق
سے را شباب میں باقی جو لولہ و لکا، تو خاک
نیکے گا پیری میں حوصلہ دلا، رند سے جو یہی
گر بار میں عاجز نوازی کی صفت، سلطنت کا گہرا
کو حوصلہ ہو جائیگا۔

حویلی فارسی مشہور ہے (مونث) نام سے
نگہ ڈمیری ایسی تیز ہوئے تیرے چلون میں اونی

ہو اگر بالفرض واقعہ یہ ہو سکے گی۔

باب حاد و محلہ مع یاد تہمتانی

حیا عربی لاج ہندی یعنی شرم (مونث) ہون
سہ کیونکہ حسرت سے فلک کو دیکھوں + شرم
آتی ہے جیسا سے تیری + زندہ یہ عجیب ہوئے
بزم غیر میں صائب + تمہیں تو شرم نہ آئی مجھے
جیسا آئی +

حیرت عربی ہو چکا پن (مونث) صبا سے
دھانی سے آدھ کے یہ صورت ہوئی + کہ آئینہ دیکھا
تو حیرت ہوئی +

حیلہ عربی ضرب و بہانہ (مذکر) زندہ مانا
منظور تھا ہر چند پہلے سے دل + حیلہ مقول تھا
کو خاک کا ہو گیا +

باب خاء مع الف

خاتم عربی انگشتی فارسی انگونہی ہندی
(مونث) اسیر سے آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا
چھلا ملتا + خاتم دست سیلوان مجھے درکار تھی +
خار فارسی یعنی حسد (مذکر) صبا سے چمن میں
جب مری ہمراہ وہ نگار ہوا + گھون کو داغ ہوا
بلبلون کو فار ہوا +

خار فارسی کا شاہ ہندی (مذکر) مہمن سے

کاشا سا کھٹنا ہی کیجیے میں غم بھر + یہ فار نہیں ملے
گل اندام نہیں + مانج سے دیکھنے کے مرے سر کو
کتے ہی گل داغ + گلہ نہیں کوئی پاؤں تلے جوئے
ایا + فلز سے خار حسرت قبر تکہ دل میں کھٹکتا
بایکجا + مرغ بسل کی طرح لاشہ پھرتا ہا یکجا +

خاطر عربی دل (مونث) اسیر سے ہر لہذا
پریشان کا خیال + ہر پریشان اپنی خاطر ہوئی +
خاطر فارسی خاطر (مونث) اسیر سے چار منہ
میں بس بے شمار کیا کون + چار دن اوکھی می
خاطر ہو گئی +

خاک فارسی مٹی ہندی (مونث) آتش سے
ظاہر ہوا مجھے یہ ہندی سرو سے + کرنی پر کام تھا
بھی عالی داغ کی + ذوق سے میت کو غسل دینا
نہ اس خاکسار کے + بے تن + خاک کو چڑا دلبر

گلی ہوئی + مومن سے رہی سرکشگی بھوننا
بھی + گولو بیکے خاک اپنی اڑا کی +

خاک شفا مشہور لفظ ہے خاک کر بلا میسلے
کو کہتے ہیں زندہ آسکتے ہیں مد میں رشتے
مذاب کے + دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاک شفا کی +
خال عربی ہندی تل سیاہ نقطے جو بدن پر ہوتے
ہیں (مذکر) وزیر سے آتا نہیں نظر مٹی آلودہ

دودھ بن، لگو یا کر ہے وہ غالب رخ آفتاب کا دلفر
سے غالب مخمیں آتش رخسار پر سپید ہو، چہرہ
خورشید میں بھی نمود پیدا ہوا
خانہ دان فارسی گویا ہندی (مذکر) رنوسے
گرو خاک از نق بین رتبا بند ہے + سید یون خان
ہزار بند سے +

باب خا و مجمر مع تا و فوقانی

خفن فارسی یعنی ہم شرباب (مذکر) ناسخ سے
لب میں رخ طلب نہیں زلفین + آپ نے کیا کیا
خفن اپنا +

باب خا و مجمر مع وال مصل

خزنگ فارسی یعنی تیر (مونث) اسیر سے
میں نہ سمجھا تاکہ دل توڑی گی یوں اداس کی نظر +
ہار سینے سے خزنگ پہ گمان ہو جائیگی +
خدمت عربی کام چاکری کرنا (مونث) زند
سے جو کیفیت ظاہر ہوا ہے زند تو خدمت
کچھنے پر مغان کی +

باب خا و مجمر مع را و مصل

خسرج عربی ہے گنہاری اور اردو میں بھی
مستعمل ہے (مذکر) آتش سے مرد درویش
کچھ ہے توکل میرا پنج ہر روز ہے جان آمد بالائی کا +

خانقاہ فارسی نفی و نیکے رہنے کی جگہ (مونث)
ساک سے آیا دلفافٹ ہے کہہ کر کہیں ہم
رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی +

خانہ باغ اردو میں مستعمل ہے (مذکر)
میں باغ دل پر داغ کی جی ہے بہار دیکھنے
خانہ باغ کس کا ہے +

خانقاہ فارسی قلم (مذکر) ۲۴ خ سے کیسے جلائی
کہوں گا یوں یوں مضمون اگر + نامہ میر از قد رفیعہ
موقوف ہو جائیگا +

خاصیت عربی طبیعت اثر (مونث) ناسخ سے
چتر یون بین عاشق و مشوق ایک ہا، دہانت سے
خاصیت و جہاتیر سے ذاب کی +

باب خا و مجمر مع با و موجد

خبر عربی یعنی انہی ہندیا ہندی (مونث)
رخ سے میں کی کردہ بانہیں دیکھئے و ساقیا

<p>نمین ہی شیشے میں خضاب رہا۔</p>	<p>خرام فارسی نرم رفتار نازکی چال (مذکر) اسیر</p>
<p>باب خاء مجمع مع طاء و قحط</p>	<p>سے ہذا طے سے تقید تیری کی لیکن، مذکر کے</p>
<p>خط عربی یعنی لکیر (مذکر) غالب سے بے سے کسے و طاعت آتش بگئی، کہیں سے عجز و صبر نے خط ایلیغ کا، نظریے شرکان میں خط وہ سرور دنیال دار کا، تازا ہے ہنسنے تازیوں میں بیل کنار کا، وزیر سے مستعد نقل یہ تو ہو گا تو میں نے</p>	<p>ذیہ طائوس کو خرام آریا + خر من فارسی کیلیان ہندی (مذکر) مومن سے فروغ جلوه توحید کو وہ برق جولان کر، کہ فرمن پھونک دیو سے ہستی اہل فطالت کا +</p>
<p>باب خاء مجمع مع زاء و مجمع</p>	<p>باب خاء مجمع مع زاء و مجمع</p>
<p>بر خط جو گردن پر کہنے کا خط فرمان ہو گا + خط خضارسی اور اردو میں بھی متعل ہے بمعنی آغاز ریش (مذکر) ناسخ سے کم ہو انطشا سے فروغ آفتاب، کہ نہیں غم گرفتار خضار جان بڑھ گیا، نظریے جو تر سے آتش رخ پر نہ خط غیر میں ہوتا، تو آتش سے و ہواں پیدا عالم میں</p>	<p>خران فارسی جہر ہندی (مومن) آتش سے افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیو، وہ کون سی بہار تھی بسکو خزان نہ تھی + خرانہ عربی جان رو پیہا رہتا ہو (مذکر) دلغ سے دل پر آرزو لاش اسے دلغ، وہ خزانہ نظر نہیں آتا +</p>
<p>کین ہوتا، وزیر سے صیاد اور سکے کا ناہ اب</p>	<p>باب خاء مجمع مع شین مجمع</p>
<p>عند ریب حسن، خط پھول سے عذار بگلا ام ہو گیا + خط عربی فارسی اور اردو میں بھی متعل ہے بمعنی مکتوب سے (مذکر) مومن سے آگے اک نامہ دلدار</p>	<p>خشکی فارسی سوکھا بن (مومن) ناسخ سے تر سے آگے خشک ہو جانے بن کیا ہی سے نہ خط دیکھ، داناؤں گن خشکی اب سوفا کی +</p>
<p>دیا خط خشکین رقم یار دیا، غالب سے نامہ کے</p>	<p>باب خاء مجمع مع ضاد مجمع</p>
<p>ساتھ آگیا پیغام مرگ، رہ گیا خط میری جہاتی پر کھلا، وزیر سے گردم مشق زیان خط باہان ہو گا، پھر توجو ضامن کہنہ نگار جان ہو گا نظریے</p>	<p>خضاب عربی فارسی اور اردو میں متعل ہے رنگ اور مجاز احمد رضا کا رنگ (مذکر) عباس سے وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی، شراب</p>

ہوا ہو اگر فلسفی ثابت عالم میں ظاہر کیا
برق سے سائے دل تنگ کی دیکھیے کہ عالم میں
ثابت ظاہر کیا +

خلق عربی بنی لوگ (مونث) زندہ اک
نظر بام پر اعراب نظر آجا یا کر دیکھنے کو ترے اک
خلق خدا آتی ہے +

خلش فارسی کسی چیز کا چہا نا (مذکر) آتش
سے بہوتی آنکھیں نہیں اکدم تجھے اے شہسوار
یاد تیرے دل سے کرتی ہے خلش خمیر کا +

خلعت عربی لباس جو امرا کی طرف سے دیا جاوے
(مذکر) آتش سے کس کے داغ دل سے عشر
میں بلایا جا دیکھا، روناک غور شید کو فنا ہے
نور کا برق جامہ داغوں کا خلعت سو دایا +

خلخال عربی یا برغن فارسی ہندی پانچ کل
نام زیور کا ہے جو بانوں میں عورتیں پہنتی ہیں
(مونث) اسیر سے استدر رویا میں آنکھیں
دل کے اوکے پانچ پر یار کے خخال پا کر داب ریا
ہو گئی +

باب خاء مع میم

خمیر عربی ہے فارسی اور اردو میں بھی متعل ہے +
(مذکر) بان سے کمال منہ کا زوال نہیں ہو رہا

جو اسکو پڑا تے میں وہ جب تک کہ نہ آئیں + خط سنا
اوس شوخ کے میرا نہیں کھلتا +

خط عربی یعنی نوشت (مذکر) ناخ سے استرا
منہ پہ جو پھر نے نہیں دیتا ہے کیا، خود دینا رکے
کیونکہ خط قرآن ہوتا +

خطا عربی بنی گناہ (مونث) زندہ تری
تیغ کے منہ کا بوسلیا، خطا خبر سے اتنی تو قاتل
ہوتی، مظفر سے ہم جو کہتے ہیں کچھ اشارت ہے +
یہ خطا نام کلام ہوتی ہے +

خطاب عربی نام یا مع بالقب (مذکر) ناخ سے
گو رہی کہد رہی ہو نہر کے ساتھ آپ خوش ہو گئے
خطاب ملا مظفر سے کہتے ہیں کہنے دواد کے لوگ
دیوانہ بنے۔ یار نے جگو عنایت یہ خطاب چاہا +

باب خاء مع فاء

خفقان عربی نام مرض کا ہے داکہ و ہرکن دیکھ
مباہ گہر کے دروازے میں زنجیر لگی رہی ہے
میری رحمت سے اد نہیں بھی خفقان برہتا ہے
آتش سے ایک عالم میں ہو برہند مسیحا مشہور
نام بیمار سے ہو خفقان ہے کہ جو تھا +

باب خاء مع لام

خلاء عربی خالی جگہ (مذکر) ناخ سے ہو رہی ترک

ہے ایک لیل بوسہ کی جو سوار دنگی جوتے میں لگی ہوئی ہے ۱۲ قطب لیلین احمد

نیم مٹنی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے +

خم فارسی پیڑ ہڈوں (مذکر) نامخ سے کسی کا حال ہے دماغ مصاحب سے عیان + دال جگر کے تواضع پر ہے خم توار کا + دماغ سے کچی اداں گیسوں کی دست شانہ کیا کھالیکا کہیں یہ پیڑہ جاتی جو کہیں یہ خم نکلتا ہے + نسیم سے دی زرد بوفانی میں ابھی پشت خمیدہ ہے + کمان آسمان پر اکا اب تک نہ خم نکھا +

خم فارسی بمبئی پیچ (مذکر) مومن سے شاید کہ دست غیر ربات شانہ کش + اوس زلف تابو + میں کچر آج خم نہ تھا +

خم فارسی ہندی مشہور شراب کا مٹکا (مذکر) نامخ سے لڑکھڑاؤ لکا عروج نشا میں تو دیکھنا + ایک سو کر میں کیے ٹوکے خم گردون ہوا +

خمار عربی بمبئی بقیہ نشا شراب (مذکر) نامخ سے شکست پائی جو تو بکریط اسکوبھی + ہارو پس جو اسے کوکشو غار آنا + ظفر سے دیکھ لے دل تو بٹی جام محبت کی شراب + بیزہ ہو دیگا جوت غار آویگا +

باب خا و مجمع مع نون

خم فارسی مشہور تیار ہے (مذکر) مومن سے

اس روانی سے ذرا خم فولاد رہا + بار سے اک دم اثر نالہ ذریہ اور رہا + نامخ سے دیکھ کر ابرو ترسے خم جو بیدم ہو گیا + ہشت شمشیر صابانی میں بھی خم ہو گیا + خندق معرب کمانی (مومن) اسیر دھاروں کر سیکے لئے وقت قطع عرض + ہر نقش پاس مور ہے خندق مصالکی +

باب خا و مجمع مع واو

خون فارسی ہندی لہو (مذکر) رند سے یاد کر لب پان خورد کی تیر سے سرفی + خون دل آج پیاسے کئی چلو اپنا + ذوق سے صراط عشق پر از بسکہ پڑتا جو قدم میرا + دم شمشیر قائل پر بھی خون جانا ہے جم میرا + ظفر سے سرمہ راج کا کٹر شہرہ دیکھ آپ + خون ان اکھوں سے قد لٹو پڑ چکے جانیگا + خون بمعنی قتل (مذکر) اسیر سے خادہ لٹے ہیں اتنا کوئی نہیں کہتا + کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے + آتش سے ہو گیا ہے حکیم کراچی بھی طرفدار اوسکا + بیگنہ خون مسلمان نہوا تھا سو ہوا + مباسے بگونا ناق طالع کرتے ہو + خون بے قصور ہوتا ہے + دماغ سے سرفی لپٹے ہیں خون اس خمیر کا + تیز ہے پکان سے بھی سو فاراد تیر کا +

خون فاری یعنی عادت (آتش) سے فرشتے بھی
 جتنے کہتے ہیں بیشتر شاعر یقین ہوا ملک الموت میں
 ہے خود میری۔ زندہ ہجر میں بسکے دست تان
 ہر دم + غور ہوئے ہے کف انفس نہیں ملنے کی +

خواب فارسی ہندی نیند (نکر) آباد سے قسم
 مجھے انہیں نگاہوں کی جھپکی ہو جو یک شب
 فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا۔ آتش سے شب
 فراق میں جھک سلائے آیا تھا۔ بگا یا میں نے جو انا
 کو کو خواب آیا، ناخ سے چیری آئی کو کئی سے

مگر خلقت دی، کیا ہمارا اسے خواب پریشان
 بڑھ گیا، نظریہ کبھی جو خواب میں وہ شوخ پڑتا
 آیا، تو پھر نہ خون سے نگاہوں میں میرے خواب آیا
 خواب یعنی واقعہ (نکر) اسیر سے نوجوانی کا
 نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا، خواب دیکھا تھا جو

شب صبح فراموش ہوا +
 خواب فارسی، اردو میں مستعمل ہے (نکر) آتش
 سے قل ہو فراق یا میں کس کس کا دیکھنے، تار
 کے نقل سے یہ خواب فلک بھرا +

خوشہ فارسی کچھا (نکر) ناخ سے اس قدر
 مشرب میں وسعت رکھتے ہیں ہم شہ پرست + اپنے
 گلشن میں فلک اک خوشہ ہے انگور کا +

خوشی فارسی سرور شادی (مونث) شاد سے
 کما زخم خندان سے یہ چشم تر سے، مجمع غم ہے جھکوش
 سو جیتی ہے + دماغ سے آسان پھر تائب مضر ب

خوشہ فارسی ہندی سوچ (نکر) مومن
 کرتے جو مجھے یاد شب وصل عدم + کیا صبح کہ خوشید
 ز تاشام فلک + نہ سے ہو گیا دامن حقیقت

دھڑے کی رات مومن سی مجھ تک خوشی پر دروگا
آنکھ کو تھی

الہی کا گناہ سچے پردہ عوی دہ یگنای کا زندہ
خیال اور کچھ اسے رنگ عور ہوتا ہے + خطا معاف
ہو مجھے تصور ہوتا ہے +

باب خاتمہ مجمع یا تختانی

باب دال جملہ مع الف

خیر عربی نیکی پہلانی (مونث) آتش سے اندر
پھر گناہ سیران تازہ کا میا دخیل مانگتا دیا خودام
کی +

دامن فارسی سے اردو میں بھی متعل ہے (ذکر)
آتش سے آتش لگی سے کیا ہے میری طبیعت کو
خیر + دامن باد ہماری مجھے بہتر کرتا ہے + ناسخ
سے اشک حسرت کو سوا بادہ گل رنگ سے اسے +
مثل زامہ کبھی دامن نہوا تراپنا + ظفر سے تیرے
دامن سے جو خون پاشا شیداز کا + خوب گہرا دامن
مختصر گلابی ہو گیا +

خیرات عربی جمع خیر (مونث) از دہ خط
نہلنے چھو سہ رخ پر نور کا پایا + خیرات برہمن کو ملی
چاند گھنک +

خیمہ عربی فارسی وار دو میں متعل ہے (ذکر) ناسخ
سے تیرے رنج کا اور رفع القدر + نیز آسمان بند
ہوا + آتش سے غامد مزاج پر کر موج بند چکی +
! ہر نکال ایل سے خیر جناب کا + ظفر سے ایلنا
ظفر اسکو نہ دود آہ گر میرا + تو کا بیکو کترا یہ خیمہ خرچ
برہمن ہوتا +

داستان فارسی یعنی قصہ (مونث) اسیر
سے لازم و اجتناب محاسنی سے غلو و کلا داستان
سنی زمین قوم خود کی + ناسخ سے تیرے زلفون
کی طرح ہونے لگا دونوں کو طول + داستان اپنی
شب فرقت میں جب آغاز کی + ظفر سے کہن میں
کیا کہ گذرتی ہے دلچہ تبہ بن + داستان غم اسے
دلربا بہت سی ہے +

خیال عربی ایک صورت جو بیداری میں تصور
کرے یا خواب میں دیکھے (ذکر) آتش سے خیال
آیا جو عشق زلف میں دلی تباہی کا + بندہ بکھر سا
سے یکفہ معنوں سیاہی کا + غالب سے بکھر معلوم
جنت کی حقیقت لیکن + دیکھے خوش رکھنے کو غالب
یہ خیال چاہے + ظفر سے جسے خیال ہے بکھر محبت

وال ہندی یعنی اناج (مونث) اسیر سے دانہ
خال کا بوسہ دہ کین دیتے ہیں + بکھر نہیں دانی
باری گہمی گھٹنے کی نہیں +

داغ ہندی (مذکر) فارسی (مذکر) ناسخ سے نہ پڑھو
کا بہت ہر اور تھوڑا سانپ کا تیرے گنگی نے
منہ ہر دانت توڑا سانپ کا +

داغ فارسی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے اک
داغون سے ہار جیم عربان ہو گیا + اسے جنون
ہر داغ زخمیر بیان ہو گیا + ذوق سے دل کا یہ
احوال ہے غم سے ترے احوست نازد جیسے مہربا
ہو ادا نہ کوئی انگور کا + داغ سے گہ شمار خرمرا
گہرہ ظیفہ نام قیس + سبھ کا دانہ ہے ہر داغ مری
زخمیر کا +

داغ عربی یعنی معلقہ مذکر ناسخ سے ایسی
وقت میں ہے گردش کہ میرے رہنے سے + دائرہ
صورت پر گار نظر آتا مجھے +

باب دال محکمہ مع خاء معجمہ

دغل عربی اندر نا (مذکر) گویا سے بھدہ بین
اور اقل بین اب ایسا ہے بوم اختلاط + دغل
ہو سکتا نہیں ہے بیخ میں پیغام کا +

باب دال محکمہ مع راء محکمہ

دغہ فارسی یعنی دروازہ (مذکر) آتش سے
وحشت دل کا تقاضا ہے نکل ملنے کا تنگ
ہون گہند گردون کا نہیں درختا + غالب سے

داغ فارسی دہتر نشان (مذکر) زندہ پھر
دل میں گر گیا ہے کسی رشک ماہ نے + دھارون
سے داغ بگڑ چک گیا + آتش سے بندگی حق
میں بھی ہو لائے میں یاد و ضم + تو یہ جو کی دلیکن داغ
دامان رنگیا + داغ سے نہ نہ ناقش غیر جو تیرے
یہ بھی پھر ہی اکل داغ ہوا +

دار فارسی صلیب عربی سولی (مونث) ناسخ سے
دگو اوس زلف طلیپا میں جو نکا دیکھا + نظر آجھے
منصور نیا دارنی +

دالان فارسی اردو میں متصل ہے (مذکر) پھر سے
ہم بھی مر رہے کوڑھونڈ بیٹے کوئی فکر میں + آپ
بھی سوئیں مبارک رہے دالان نیا +

دام فارسی ہال ہندی (مذکر) مومن سے بان
جوش ملیش چہر علی بابے کہہ تو + جہڑ با بیٹے
اگر دام نہوگا +

دارو فارسی یعنی دوا (مونث) زندہ سے
خاک پا اوس غیر منصور کی چہرہ پل + تہر کو
دارو سے کف کیا او قمر ملتی نہیں +

داو فارسی یعنی انصاف (مونث) مومن سے
ہے روز جزا کے آنے میں دیر + اب کون دیکھو
اس ستم کی +

<p>دستار فارسی عربی عامہ ہندی بگرنی (مونث) مانغ سے سر پہنہ جو مین یہ رند نہ بھڑان سے کندہ ہو چاگی نام تری دستاری + رند سے عمر دور و زکنتی پے سرو پائی مین رند + جو سر سے پاپوش تو دستار نہ تھی +</p>	<p>نشانہ تیر تحت کا ہے میرا اختر طالع + او خداون داغ مین تو آسمان مجھے درم پایا + درخت فارسی اردو مین بھی تھیں سے (مذکر) اسے وہ کون سے جو نیم البدل نہیں ملتا + درخت مین نہر سے گل تو میوہ دار ہوا + ذوق سے</p>
<p>دستک فارسی اقامت پر ہاتھ انداز (مونث) ظفر سے تم کے ظفر کو پوچھ جو غیر دن سے وہ + کس نے میرے وہ پے دی دستک بتا دو کون سے دستور العمل عربی یعنی قاعدہ (مذکر) اسیر کیون کسی استاد کے دیوان کو دیکھیں وقت فکر کا کم مرد کا دستور العمل پایا تو کیا + دستہ فارسی قبضہ چری یا تلوار کا (مذکر) زند سے صاحبین سے زیب اسٹنگ زنگین کی پہلی پنجہ مرجان مین دستہ جڑ دیا بورکا +</p>	<p>کی دلی گل نہیں نیرنگ بھی ہوگا درخت گورہ میری چار کا + دراز عربی تہو فارسی تیر ہندی ایک جانور کا نام ہے (مذکر) اختر سے ہوا پامال تھو سے پا پیر سیاو مین پے پر جھٹ دام بلا مین تو نہر دراج کھینچا ہے + دربار فارسی اردو مین بھی شل ہے (مذکر) تش سے عشق کا قصہ کہیے کم حضور شاہ حسن + وقت شب دربار کر اپنا تعریف ہو گیا + داغ سے آب پین اور مجمع اغیار + نمود دربار عام ہوتا ہے + کیف سے جو چاہو دو مسجد مین بڑی آگے نمازین کچھ قید نہیں عام ہے دیار بند کا +</p>
<p>باب دال محکم مع سین معجمہ دشت عربی یعنی صحرا (مذکر) مومن سے چٹاننگ دھوم دشت غرض کہ دم بہ نری بنی چٹا کسان مین جا نا نہ ہی نہر تاکمین جو دشت عدم نہو ظفر سے اگر دو چار ہوتے اور بھی مجھے تیر غرضوں تو اسے دشنی نگو دشت جنون آباد ہو جاتا + دشنام فارسی ہندی گالی (مونث) ناخ</p>	<p>باب دال محکم مع سین محملہ دست فارسی اقامت ہندی (مذکر) مومن سے دامن او سکا جو ہے دراز تو ہو + دست عاشق رسانین ہوتا +</p>

و غا فارسی اردو میں مستعمل ہے بمعنی قریب
(مونث) مومن سے دیا علم و ہنر حسرت کیسی کہ
فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی + داغ سے
مرا ایک مری بان دغا تھے تو کی + تھی مجھے چشم دغا
تھے بناتے کی +

باب دال مملہ مع قاء

وقف فارسی بمعنی مجموعہ حساب (مذکر) حساب سے
اب زان کس حساب میں ہے خط کا دور ہے +
سرا حسن یار کا دفتر بل گیا + ناخ سے تابا
عارض گل رنگ نمی سب شاعری + اب وہ دفتر
مثل اوراق خزان بریم ہوا غالب سے بزم
شاہنشاہ میں اشعار کا دفتر کھلا + رکھیں یار
یہ درگزیہ گوہر کھلا +
وقف بمعنی طومار (مذکر) مومن سے پڑا ہے
مرزا لب تو بھوکو جو اس نے خط پڑھ کے نامہ
بر سے + کما کہ گریح یہ حال ہوتا تو دفتر اتار قم
نہوتا +

باب دال مملہ مع کاف عربی

دکان عربی گز فارسی اردو میں مستعمل ہے (مونث)
ناخ سے بند ہو جائے ورتو بہ تو زاہد غم نہیں +
ہو قیامت بند گردیکھوں دکان نالکی + پیش

سے کسی نے جو مید کو دشنام دی + تو گویا میجر
کو دشنام دی +

باب دال مملہ مع عین مملہ

و عا عربی بمعنی مناجات (مونث) آتش سے
کسی طرح سے نہ تو ناظم حسرت و یاس + ورتبول
سے بگرا کے سرد عالتی + صبا سے گرمیوں سے
چھ پریشان ہوئے ہم باد پرست + ماگلی سر کرول
کے ساتی نے دغا سادوں کی + شاد سے عشت
سے شاد ماہوسی کھلا + بابا ماہا بختین + ورتبول
تیری بندہ درگاہ ہوتی ہے +

و دعویٰ عربی خواہش (مذکر) غالب سے
نہ مومن کا شاد دست رس + بیونالی کا + بھر منظر
ثابت ہے دعویٰ پارسائی کا + ملط سے دغا
غوب دعویٰ حق نے گراہوں کی جیت کا + ہٹلایا
نقش ایشیت پاک پر مہر نبوت کا + شاد سے
گفتہ دیر میں غل ہے تری قدرت نالی کا + وہ
پیدا کئے ہیں بھکو دعویٰ ہے خدائی کا +

و دعوت عربی کیسکو کمانے کی واسطے بلانا
(مونث) داغ سے کیا خوشی ہے کہ میر پہلوئی
و دعوت خاص و عام ہوتی ہے +

باب دال مملہ مع عین مخمر

اصلی کی + ہرق سے ہوا کا بھی ادس + گداز نہیں
دلیل غلا آج باطل ہوئی +

باب وال محلہ مع میم

وہم فارسی یعنی روح نفس اور دین بھی متصل ہے
(ذکر) ناخ سے دم لیل سیر کاتن سے کل گیا
ہو نہ کا نیم کا جو بین سن سے کل گیا نیم سے
مزا دیو اگلی کا زیر شمشیر وہم نکلا + کہ زیر ہو انگر
مرو سینے سے دم نکلا + داغ سے تلون اسقلند
اسے دل چہرہ مبر کے دعو سے + گھڑی زمین تو بہ
کرتے ہو گھڑی میں دم نکلتا ہے + ذوق سے ہوا
یہ سینہ کیسے غار زار و شنت غم میرا کہ کیا پانچواں
آفتہ ہو کر لب پہ دم میرا + غالب سے محبت تھی
چمن سے لیکن اب یہ بیدار ہے + کہ موع ہوئے
گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا +

وہم فارسی نفس عربی سانس ہندی (ذکر) کہ میر
سے ساربان ناقدہ میل کو نہ ڈوڑا اتنا ہتک کے
دم تیس ترین نے پس محل توڑا + ناخ
سے گردہ بانسور غم کیسے بانان ہوتا + بکھوچن
دم اثر در شرخ افشان ہوتا +

داغ عربی یعنی نیرنگا گودا (ذکر) داغ سے
جنون نے اپنے کمر کو بھی نیرنگا اسے جنون دیکھو +

سے بانارو ہون تر و منزل کمان تھی + ہوت
نہ حسین ہو کوئی ایسی دوکان تھی +

دکنہ ہندی خلعت راحت (ذکر) مومن سے
کہو وہاں مفت میں دل بیٹے کہ کوکھ ہے پایا + تعلق مجھ
نے کیا کیا نہ مجھے گہرا پایا +

باب وال محلہ مع لام

وہل فارسی اردو میں متصل ہے قلب عربی (ذکر)
زندہ بکھک نہیں مٹی جو کچھ میں پڑی ہے +
دل تجربتہ کسی طور سے دلبر نہیں ملتا + آتش سے
کوٹے بانان میں بھی اب اسکا پتلا نہیں +
دل مر گہرا کے کیا جانے کہ حرا تارا + ناخ سے
بامشہ پاک کستان ہوتا ہے جلوہ ناہ کا + دیا جی ہوا
اے بان دل پارہ پارہ ہو گیا + غلب سے کہتے
ہو نہ دیکھتے ہم مل اگر نہ پایا + دل کمان گم کہنے ہنہ
چاپا پایا +

وہل ہندی فارسی لائے یعنی چلا (مونث)
اانت سے بند ہے پن کس قدر سنوچانی
تجھ قاتل کے + زمین شرمین دلدل ہوئی ہے
آب آہن کی +

دلیل عربی دھڑت و مونث + ناخ سے
شیر کا کہو نہا ہے پر شفق + ادنی سے دلیل عجز

پیش سے دماغ سودا کی دماغ اپنا گھمکتا ہے +

دماغ عربی جو گز فارسی دارد و میں بمعنی
برداشت و طاقت و خواہش کے (مذکر) غالب ہے
غم فراق میں تکلیف سے برباد ہو جائے دماغ نہیں
خند ہاوی بجا کا + زندہ نازیبیاد اٹھائے کھینچے
اب نہ وہ دل زدہ دماغ رہا +

دماغ فارسی بمعنی غرور (مذکر) زندہ کیا
پست فطرتوں کی رسائی ہو تو ملک + واقف ہو
میں دماغ تمہارا بلند ہے + مغرور ہے جس سے اس
سہ جہین کے عاشق ہیں + آسمان پر دماغ ہو اپنا
دماغ ایسی کیا ہو گئی تھکو + جسے جو اس قدر
دماغ ہوا +

باب دال مطلق مع نون

ون ہندی روز فارسی یوم عربی (مذکر)
آتش سے روز سیاہ بھیر میں میر سے جلے چراغ
پہرہ کو کو نصیب ہوا دن و سال کا + ۲۰۰۰
چوڑ کر چہرے پر زلفین مجزہ اس سے کیا + ایک
ہل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا + ذوق
سے + تپ غم کی ہے شدت اس تری بیا کر +
یوم راحت بھی ہے حق میں اس کے دن بڑھ گیا +
مغز سے شام سے کھینچے ہو گیا ہو گئی غم کی رات

ون تہی ہر مسرت و محنت کا ذیل گیا +
دنیا عربی گز فارسی دارد و میں بمعنی
جہان (مؤنث) زندہ گذرے جس میں ہم دنیا
سے + جسے جانا دینا گھڑی + مغرور ہے گز فارسی سے
کب اس یونہی کے ہو کوئی چوڑا + مگر دنیا سے دن
جسے آج چرخ برین چوڑی + شاد + وقامت
قیامت اثر ہو گئی + کہ دنیا ادھر کی ادھر ہو گئی +
دندانہ خاموشی ہے اردو میں اوس چیز کو کہتے
ہیں کہ جو مشاہدہ دندان کے ہو جا سے ماتمذد
تیغ و آرزو دندانہ کید و دندانہ حرف سین علی
میں دندانہ شمشیر کو تل کہتے ہیں اور فارسی میں
دندانہ تیغ آورد دندانہ آرزو دندانہ کید کو عربی
میں آستان کہتے ہیں اور دندانہ سین کو
رسنہ کہتے ہیں فارسی میں دندانہ سین (مذکر)
زندہ عشق دندان کے خطا پر قتل ہو گیا
اسلئے شمشیر قاتل میں ابھی دندانہ ہوا +

باب دال مطلق مع واو

دوا عربی بمعنی دوازد (مؤنث) زندہ
نصیب شربت مناب لب نہیں ہوتا + میں وہ
مریض ہوں جسکی دوا نہیں ہوتی + مغرور
تو مریض محبت ہو کس طرح اپنا + نہ سہا طیب ہی

ہوتا ہے +

دو دو فارسی ہندی و ہون (مذکر) اسیر ہے
دو می خون کس کے کرتا ہوں کہ روز باز پر

چپ رہا قاتل یہ دو دنا لہا سے دل ادھا +

دو وہ ہندی شیر فارسی (مذکر) اسیر ہے
جانب میکہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + میلشور دودھ
چٹی کا جو تمہیں یاد آیا +

دوات عربی فارسی اور اردو میں بھی تسلسل
ہے (مونث) اسیر ہے میں وصف زلف

دہم گریہ کمرہ نہیں سکتا + شمول شک بھی سبکی
دوات اتنی ہے +

دو چہر ہندی یعنی نیم روز (مونث واحد)
زندہ یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال

دو چہر کج کیسل نہیں بنتی ہے + ناسخ ہے
اسے روز فراق نہ جان ہوں + تیری باجی دہ

بجی ہے +

دوران عربی فارسی گردش (مذکر) زندہ
بادہ گلگونین انیون کا اثر ہو جائیگا + دورے

سے یارین دوران سر ہو جائیگا +

دو درمین فارسی اردو میں بھی تسلسل ہے عربی
منظاریا ایک آلہ ہے جس سے دور کی چیز نزدیک

اچھا نہ ہے دوا اچھی + مہاسہ اثر آتش سودا
دوا اچھی ہے + تیرے بابر کی سورت سے شفا ملتی

ہے + مومن ہے وصال یار سے دونا ہو عاشق +
مرض بڑھتا گیا چون چون دوا کی +

دولت عربی مال فارسی اور اردو میں بھی
متصل ہے (مونث) مہاسہ زمین کو ملا دہم

واغ مشق + یہ دولت کی کو حاصل ہوئی + شاہ
سے نشانہ کو جو گردش جام + پھر گئی انگہر چوٹ

آئی -

فور عربی یعنی گردش (مذکر) ناسخ ہے
میں موسے بجائے نشا ہوتا ہی فار + باعث دور

سوسے دور میرے جام کا + ذریعہ گردش میں
چشم یار کا اب جام ہو گیا + دُور پیالہ گل بام ہو گیا

دو در عربی یعنی حکمرانی (مذکر) اسیر ہے اسے
تیس محلادی وحشت سے ادھالے تخیل

انین دور تر اب ہے ہمارا -

فورہ عربی گردش دورہ (مذکر) زندہ
یون نہیں رہنے کو گردش میں حیث ہر ماہ + ختم

اکدن دورہ شمس قمر ہو جائیگا +

دو در فور فارسی یعنی نکار (مذکر) مہاسہ
غوب ماشق کا پاس کرتے ہو + ہر گھڑی دور دور

دکھائی دیتی ہے، (مونث) اسیر سے مراد

مردم نگارہ سے ریختے ہیں، بام پر آتے ہیں،
تو دور بین مٹی نہیں +

دو جہان فارسی یعنی دنیا و آخرت (مذکورہ)

آتش سے نقاب اولت کے وہ دیدار عام کر لیا

قیامت آنی کٹاچی دو جہان ہوتا +

دو ذرخ فارسی جنہم عربی (مذکورہ)

سے مجرم وہ ہیں، پھر مرکز عذاب ہوگا، جب

روٹنے لگے کہ پر دو ذرخ خراب ہوگا +

دو شالہ فارسی بھس کہتے ہیں سنسکرت سے مشہور

ہے (مذکورہ) آتش سے لگی ہے اگر جو کھل کر آگیا

تیر ہر ہند سے گرمی دو شالہ کیا کرتا، زندہ کھل

میں اپنے گرم رہا، مین فقیر مست، کیا کیا نہ دو روٹ

دو شالہ نکل گیا +

دو گانہ فارسی دو کومت ناز (مذکورہ) شاد سے

صدم کوئی تو کوئی عید گہ رواہ ہوا، کہیں ناز عباد

کہیں دو گانہ ہوا، داغ سے گر سیکہ مین مید

منافق تو کیا ہوا، ایسا ہی شیخ تیرا دو گانہ ادھار

باب وال حملہ مع ہا

دو ہار ہندی دم تیج یعنی تیری شمشیر (مونث)

سے تیج ابرو کے منامین اچھ کر کے تیرا تیج

راہ چلی ہے مجھے دھار پہ تیرا روٹکی +

دو ہوب ہندی یعنی روشنی آفتاب (مونث)

اسیر سے بھوکھی ہوتی ہے امید زوال تیرے غم +

دو ہوب دیوار سے جب چڑھ کے اوتر جاتی ہے +

ناخ سے جلہ رنسا رہا مان سے نکل آتی ہے

دو ہوب، وصل کی شب میرے ویرانہ مین جاتی

دو ہوب +

دو ہلیز فارسی مشہور ہے (مونث) زندہ توبہ

کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے، دہلیز ہو جو قبلہ جاتا

آپ کی +

دو ہنن فارسی ہندی منہ (مذکورہ) موسیقی سے

نسبت ہمیش سے ہون تیغ مین گر بیان یعنی + ہے

یہ روناکہ دھن گور کا خندان ہوگا، عرش سے

آپا کہتی ہے ہر بیج آباد از بندہ رزق سے ہر تاج

رزاق دھن تیر کا آتش سے لگے منہ جھنجھٹا

دیتے دیتے گالیاں صاحب، زبان بگڑی تو

تو بگڑی تھی خبر لیجئے دھن بگڑا +

دو ہنن ہندی یعنی رنگ (مونث) امانت

سے شرارت سے ہلا ہا کی مفت جب پیٹے گلنے

کی + اوماری دفعہ دیکھ مین دھن اوٹنے

ترانے کی +

دہوان ہندی دودھ فاری ہون عربی دنگل
اسیر سے تیرے فروغ حسن کے گویا بیا خطا
ہوئی جو آگ تو غائب دہوان ہوا + ناسخ
نجمہ سید بہت کی جو خاک اور می لوگ سب
دہوان بند ہوا آتش سے سوزش دل سے
تسل ہے وہی آہو نکلا عود کے پلنے سے جمر
دہوان ہے کہ جو تھما فوق سے بل بے پشت
ابنگہ بھی شغل آہو کیلچا پہنچ کھاتا ہے دہوان
میرے چراغ گور کا +

دہوم ہندی شہرت (مونٹ) اسیر
روح نے میری باہمی تن کو مرے چوڑا نہیں
دہوم ہے گزارِ جنت میں مبارک باد کی آتش
کدیر ہو گئی غائب اسکے دہوم اپنی توانی
کی + وزیر بادشاہ شاعران ہوں گوخلص
سے وزیر + دہوم ہے ملک معانی میں مرے اشعار
کی + نسیم فصل حق سے بکری شاگرد مومن
توسیم دہوم ہے ساری زندگی میں مرے اشعار کی
دہو ہون ہندی مسافر عربی (دنگر) آتش
سے عمر خستہ او کی زلیلا ہو زندگی + دہو ہون
پے دوبار کے زلف دراز کا +

دھیان ہندی خیال عربی (دنگر) آتش

دھیان رہنا شرط ہے اوس لبر مشرور کا + فکر سے
نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا + فکر سے اب
تاقیر دیکھ نظر پھیل کھنڈ بٹ جائے نہ جانب سے ترو
دھیان کسی کا + ناسخ آج ہوتا ہے ملا درو
جو میٹھا میٹھا دھیان آیا ہے تجھے کے لب شیریں کا +
دہان فاری مند (دنگر) ناسخ منتون سے
بوسہ دینے پر چھوڑا فی ہوا + اسے قسمت جگہ
نیرا دہان مٹا نہیں نسیم سے ایک نقطہ دیکھ
مائے بے پناہ بولا + آج ثابت ہو گیا ہونا دہان
یار کا +

دہشت عربی خوفِ حیرت و ہیرانی (نوش)
ناسخ مرز کمال حسن سیاہی ہے خال کی +
دہشت ہو کیون نہم تجھے عین اکمال کی + آتش
سے اندیشہ ہمارے رنگ خزان ہے زرد +
دہشت گلی بھلی ہو اسی مقام کی +

دہاک ہندی رعب مٹی ہم وترس فاری
(مونٹ) شاد دل نالان کی مرے دہاک
یونین شہین آسمان سرور اوصیا اندر میں ہوگی
دہچی ہندی کپڑ لچا چوٹا کرا (مونٹ) ناسخ
سے زخمی اوس مرے کیا تیج ہلائے سے مجھ
پلے ہی کو مٹی چادر متاب کی +

باب دال معلوم یا تمنائی

دیوان فارسی عربی اور اردو میں متصل ہے
یعنی کتب خجرات (ذکر) ناسخ سے مریت میں
اک شاہد منی کی ہے تصویر ناسخ جو مرتع نہیں
دیوان ہمارا غالب سے نالہ دل نے دیے اور
بخت دل بباد یا نگار نالہ اک دیوان بنے شیراز
تھا۔

دیگ فارسی گرا اردو میں بھی متصل ہے (دوش)
اسیر سے سوزش دل میں نہ طے گی رہے
میر سے اُن آج ہوا کہہ کڑی دیگ ابلنے کی
نہیں + برق سے جاری ہے اب نہ نام ملے
میں خوش ہے + دیگ شراب الفت حیدر ابلنے
دیوید فارسی نظارہ (مونث) ناسخ سے دیکھا
میر تک کی گویا ہونی ایذا محض + ہون بہت
احسان خجریے آب کا +

دیوار فارسی ہے اردو میں متصل ہے بنی کوکینا
(ذکر) زندہ عمر بہر کی جو تمنا تھی سو وہ برآئی
مرے دم شکوہ ہے دیدار تمہارا دیکھا + ناسخ سے
دکھا او سکوجان میں فل ہے جسکی آمد کا + المی
ہون بہت مشتاق دیدار محمد کا +

دیوید فارسی گرا اردو میں بھی متصل ہے مقابلہ

(مونث) مومن سے میرے ہمارے پہ آنے کا
ہو آزادہ تو آکر ویراٹھانے میں کیا ہو صبا کو آئیگی
دیکھ بھال ہندی بنی دید (مونث) صبا
سے حیف میں اور کجا آئینہ نہوا + خوب ہی دیکھا
کی بھوتی +

دین عربی بنی مذہب (ذکر) مومن سے
ساتھ دیکھو دیکھا دین بھی + نذر اس بت
کے کیا کیا دین بھی + زندہ دل کو مائل شط
دیون کا کیا + دین زر دشتی کو پھر اچھا کیا۔
دیو فارسی گرا اردو میں بھی متصل ہے
(ذکر) آتش سے میں نے لیا بھل میں پری
وصال کو + دیو فراق کشتی میں مجھ سے بچ گیا۔

دیوار فارسی گرا اردو میں بھی متصل ہے عربی
بدار (مونث) ناسخ سے سب زمین میں
نئی زمین میں احوال نئی + روز میمان ریختی
کی اونٹنی ہے دیوار نئی + اسیر سے عالم تعمیر
میں جمعیت سامان نہوٹے + در اگر تھا میرے
دیرانے میں دیوار نہ تھی + غالب سے شک
رؤن او سکے فیر کے پیچے قیامت ہے + مری
تسمت میں یار پکیا تھی دیوار تہر کی +

باب دال ہندی مع الف

نیز یون کے قتل سے ڈگلی و دشت + ہرن کے کان
ہوئے شیر کو ڈکار آئی +

باب دال ہندی مع لون

ڈانک ہندی بہنی نیش (ڈنکر) اسپرے

تھڑا سفلی اعلیٰ نہیں ہوتی ہے موزیکو + برابر
نیک و بد کے واسطے ہے ڈانک چوکا +

باب دال ہندی مع واو

ڈورا ہندی بہنی رشتہ (ڈنکر) ناخ سے

سونی جوہن ناز کر گئیگی بجای رقص + ڈالینگے ڈورا
سبوزین تار باب کا + جیسا ہمارے قتل کو
معذور کرکھا ناہنے + ہر ہذا از میں تسبیح کا ڈورا
باندھا +

ڈول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آمادگی کرنا
(ڈنکر) اختر سے ہجرت کے باؤن ٹوٹ
پکے دشت کھرمین + کچھ ڈول ڈالا آج تو
پہننے دھال کا +

باب دال ہندی مع ہا

ڈھال ہندی سپر فارسی (ڈنکر) اسپرے

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب + وہ چاند
چاند نہیں ہے جو ڈال کر گئی ہے +

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چار شہر ہوتا ہے
(مونٹ) مغرے مرو اشکون کی ڈاک اور نیم تر

بہتری آتی ہے + مثل ہونو دل کی خبر بہتری
آتی ہے +

ڈاک ہندی سونے اور باندی کا مرقی گیند
کے نیچے واسطے زیادہ چمک ہونیکے رکتے ہیں و سکو

ڈانک کتے ہرن فودہ فارسی (ڈنکر) آتش سے
اور ریا پان کی خبر ہرنے اور اسکے دانٹون کو +

گمین کارنگ پکا دی مقرر ڈانک کندن کی +

ڈاک بہنی قلمونٹ (ناخ سے) کیا پیون بین
پیر ساقی مین کہ گھائیگی ڈاک + پس گلو میرا بھی
شیشہ کا گلو جو بایگا +

ڈاکا ہندی مشہور ہے غارت گران فارسی (ڈنکر)
کیف سے دل روٹ لیا بارنے زخمو کو کما کر +
ڈاکا مرے پہلو میں سر شام پڑا ہے +

باب دال ہندی مع راو مھل

ڈنکر ہندی خون عربی ترس فارسی (ڈنکر) لون
سے کہ جو دمان پہلو توڑ کس کا + ہوش کتے ہوتا
سب سے خبر کس کا +

باب دال ہندی مع کاف عربی

ڈکار ہندی آسوغ (مونٹ) اسپرے ہاری

و صوب ہندی و فارس طریق عربی (مذکر) خلف
 سے ذہب نہ رونے کا تری بزم میں اک آن غنا
 مجھہ ہندو نے ایسا پہلے ہی طوفان بنا دیا
 بس کہ نہ کر کوئی ملک میں ہم دماغ وادان بہاری جو
 اند کو نہ بان رہنے کا ذہب آیا +

و مشک ہندی و روش فارسی فصلت عربی
 (مذکر) ناسخ سے تم چہ کرست میں ہم جنازہ سے پر
 کیا نکالے تو ہنگ سونے کا، نسیم سے کیا بلا
 جوش جوان کو بہا ترقی ہر روز، و ہنگ و خشی کا
 تری کچھ نہ پیر و بدلا +

و ہیر ہندی و مطلع و قن (مذکر) وزیر سے بلبل چین
 میں گل کی روش میں خوش رہ + مجھ بے نوا
 فقیر کا یہاں ڈھیر ہو گیا +

و صیر ہندی تو وہ (مذکر) اسیر سے بعد رون
 بھی بجائیک کہی گشتگی و پاک کی صورت پھر یگا
 و ہیر میری خاک کا، وزیر سے غلامی کا ٹوکا
 اک ڈھیر ہو گیا، غمرہ کیجئے سب دن بہر ہو گیا
 ذوق سے اتنا تو سوز و فغان ہو کہ چین میں بل
 حزن من گل کی جگہ ڈھیر رنگا رون کا +

باب ذال مجمہ مع الف

ذات بمعنی قوم و صاحب و مالک (مونث)

زہ سے چارون رست کے چوہا ہے سو کوئی نہ
 پیش زمین خاک کے پتے کی کوئی ذات تھی + شا
 سے نام لے شیطان کا اور آپ بکاری کرے +
 ایک ہی ہے ذات بابرکات آدم زاد کی +

ذات بمعنی منصب (مونث) زہ سے یہ لکھ
 تھا بھائیس میں ہو مجھ میں نہیں + عاشق مصر میں
 اس کے نہ تھی کچھ ذات تھی +

باب ذال مجمہ مع راء محکمہ

ذہ عربی اردو میں بھی متصل ہے مشہور ہے
 (مذکر) غالب سے موج شراب وشت و فاکا
 نہ پوچھ مال + ہر ذہ مثل جو ہر تیغ ابدار تھا +

باب ذال مجمہ مع قاف

ذوق عربی زخندان فارسی شادی ہندی (مذکر)
 وزیر سے صفائی کے سبب کس مسون کا اوپر
 خط سے یہ بنر نہیں ہے ذوق سرخ ترا +

باب ذال مجمہ مع کاف عربی

ذکر عربی بمعنی تذکرہ (مذکر) مومن سے کہو
 دینے تھے گایان لاکھوں کسکاشب ذکر غیر تھا
 صاحب + تلخ سے اثار دیکھنا کہ عیان ملتی
 میں ہے + مسکین کے بعد ذکر تہم و لیکر کا آتش سے
 اثر کیا پیش دل نے آخر اسکو بھی + رقیب بھی

رات ہندی شب فارسی میل عربی (مونث)
 ناسخ سے نور منتاب ہے دہون کے مثال ۱۱ اسے
 کیا آج رات کالی ہے ۱۲ زندہ آپ آسکتے تھے
 دکن تو کیا رات نہ تھی ۱۳ بس بھی کہیے کہ منظر طافات

نہ تھی ۱۴ نسیم سے اگر آتا ہے اود مدد طاف ۱۵
 تو آخر رات ساری ہو گئی ۱۶

راگ ہندی سرود فارسی غناعربی (مذکر)
 اختر سے بہت گاتے ہیں وہ غیر زمین کیوں نہ
 ہوتے ہیں ۱۷ سناتے ہیں مجھے بے وقت کیوں
 وہ راگ گورو کا ۱۸

راس ہندی بمعنی طالع (مونث) نسیم سے
 کینا تھی غرض کہ راس اوسکی ۱۹ پوری نمونی وہاں
 اوسکی ۲۰

راہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے طریق عربی
 (مونث) زندہ سے زندگی کے کیلئے مصدر
 اشتقاق ہے عبث ۲۱ راہ کیا جانے کی جان نوہ گر
 مٹی زمین ۲۲ ناسخ سے شوق سے نے کرو یا ہند
 جگہ بیخواس ۲۳ غصب سے راہ پوچی خانہ خمار کی ۲۴

مومن سے پہلے جاتے ہیں ہمدرد دست اپنے ۲۵
 کہلی ہے راہ کیا ملک بقا کی ۲۶

راہ بمعنی سلسلہ (مونث) زندہ سے پھر طافات

میرا فکر غالباً نہ ہوا ۲۷ ذوق سے مذکور ترمیم میں
 کسکا زمین آتا ۲۸ پر ذکر ہمارا نہیں آتا زمین آتا ۲۹
 سے خدا معفو کار کے لئے دینا کے چسکے تو خیال
 نہیں آتا ہے جو ذکر نوش آتا ہے ۳۰

باب ذال مجمع مع واو

ذوالفقار عربی حضرت علیؑ کی تلوار کا نام ہے
 (مونث) اسیر سے دکن کے بدلے پڑا تھا اوس
 ابرو پر بجایا سبب مرے ہاتھ ذوالفقارائی ۳۱

ذوق عربی بن کہنے کے معنی ہنگو فارسی میں
 بمعنی اذیت و حر کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
 سے کیوں جو فردش کرتے ہیں گندم مایان ۳۲
 خود ذوق تھا جناب کو مانا شہر کا ۳۳

باب را ا محکم مع الف

راہ عربی میں بمعنی لعاب دہن اسب کو ہے
 گرا اردو میں بچوں وغیرہ کے زب دہن کو کہتے ہیں
 عسکری نقاب (مونث) زندہ سے کس قدر کچھو
 عین پیدا کیا اللہ نے مادہ پر ہی تجھ پر نہ کیوں
 رال ٹپکے خور کی ۳۴

راہ فارسی فخر عربی جاگہ ہندی (مونث) اختر
 سے بڑ گیا دل تو زیادہ کہیں شرمین نہ آپ ۳۵
 آپ نے ران عبث زانو سے سر کاٹی ہے ۳۶

کا ہی کوئی تو شہر کا طریق + راہ تو نکلے کہیں راستہ
شناسائی کی +

راہ مبنی انتظار (مونث) امانت سے بقدم
شرم کے کوچے سے نکالو + بازار میں ہم دیکھتے ہیں
راہ تمہاری + آتش سے کسی طرف سے تو نکلے گا
آخر سے شمس + تغیر دیکھتے ہیں راہ چار سو تری
راز فارسی ہی ہندو سرعہ (مذکر) ابوسہ
باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے + راز
آنگھوں سے کھلا رات کی بیداری کا + آتش سے
سوزش دل سے زبان کو نمونے آگاہی + آن کیا
منہ سے نہ چھپنے نہ کھلا راز اپنا + ظفر سے باز آ
اس خون فشانی سے کہیں آچشم تر + دیکھ میرا
راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +

راحت عربی آرام و آسائش (مونث) داغ
سے جھو جنت میں نہ راحت ہوگی + گریزی دل
یہی قسمت ہوگی +

رایت عربی علم فکر کا (مذکر) ناخ سے ہو
مہلک تا صدوی سال چتر سلطنت + سایہ آگن
ہو صد رایت علم بردار کا + برق سے ساتھ
رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید خدا + رایت عالی
بناسہ بدبسم اللہ کا +

راستہ فارسی بچنے راہ (مذکر) ناخ سے جاوہ کننا
سے یہ کنناں کو دی تو نے نہات + راستہ تو نے
بنایا مص کی باناسکی +

باب راہ مصلح مع تاہ فوقانی

رت ہندی فعل عربی موسم فارسی (مونث)
مسا سے جولا جولا ایسے لچاکے جہن میں جھکو +
رت کہیں آج تو اسے حور قاسا دن کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (مذکر) ناخ سے جلتے
ہیں سوز عشق سے اند شمع ہم + رتبہ ملاؤ آگ کے
آب حیات کا + ذوق سے نہو ہے تو رشک بخود
ابلیس سے آدم + عدو کی سرکشی سے ذوق کب
رتبہ ہو کم میرا +

باب راہ مصلح مع جیم عربی

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہے (مذکر)
ناخ سے ایسا طیب کون ہے او گل کر بار بار +
تجسس رجوع نرگس بیارنے کیا + (مونث) برقیہ
دل ادس نہت دم منع پھر گیا اسے برق ہیوج
اور سے کی جب مرض کو طول ہوا +

باب راہ مصلح مع حا مصلح

رحم عربی مہربانی (مذکر) مومن سے غصے کے
بدلے دم نکمایا + کچھ بھی نہ اکا خوف نہ آکا + نسیم

رخ جیسے مکان کا ذکر نغفسہ
جو ہر سے ہوتے تھے نظار اسے یا زلفہ وہ رخ
بھی بارنے اپنے مکان کا بدلا

اصطراب دل مرا آخر زاد کھا گیا اپنی برائی
کے مین مدقے اسے دم آگیا

رحلت عربی کوچ (مونث) مباح
دعہ کا عدم قافلہ ہاری خود نیاسے رحلت ہوئی
رحمت عربی مہربانی (مونث) شاد
پر شش کی جو نہت آئی میری آرتوری رحمت

باب را دھلہ مع دال مہلہ
روا عربی چادر فارسی مگر دو مین شش ہے
آتش شب فراق مین مینے جو منہ پیا ہے
خیال دسل مین پہرون مین روا اوٹھی

باب را دھلہ مع خا و معجمہ

روایف عربی وہ لفظ جو کر مصرعوں کو آخر مین
آوے (مونث) نغفسہ بل کے قافیہ کو غزل
اک اور لفظ مگر روایف ہر ساری یونہی ہر بار کی

رخصت فارسی کال ہندی (مذکر) غالب
پد چہر مت رسوائی انداز استخا حسن دوست
مہرون خا رخصا رہن غازہ تھا انیم ظلت
مین مجھ نور کا پہلو نظر آیا رخصا چراغ شب
گیسو نظر آیا

باب را دھلہ مع ز و معجمہ
رزق عربی روزی خود رک (مذکر) شاد
ہوں وہ شاہین پہنکے پنجے مین کو تراور گیا
ہاتھ مین اگر مر و رزق مقدر اور گیا

رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) نغ
پہنا دیا ہے غلوت زراو کے نورنے رخت سیا
دور شب تارنے کیا

باب را دھلہ مع سین مہلہ
رسم عربی یعنی نشان اردو اور فارسی مین مینی
روش آتی ہے (مونث) اسیر قاتل کو
وقت دج تماشا دکھائیں کیا بھکو تو رسم یاد
نہیں اضطراب کی

ریخ فارسی یعنی چہرہ و منہ (مذکر) نغفسہ جام
مے مین ریخ ساتی جو نظر آئی گیا گہر مین خوشید
کے گو پاکہ تر آئی گیا مباح آنکھوں سے جب
نشان ریخ دلدار ہو گیا تازنگاہ آنسو دکھاتا رہ
ہو گیا داغ گونگی طور پر اک اور پہلی چھٹا
ریخ روشن کیا

رسم عربی یعنی عادت (مونث) نغفسہ
موسلا بہ زبان خامہ اور اپنی زبان رسم کیا

موقوف اوس نے نامہ و پیغام کی، غفرے
 شکوہ عیاری کیا اردن سے بھاڑ اسے غفرے اس
 زندہ میں ہی ہے رسم یاری، رگبی، زندہ
 جو لوہین تھے ہو فاصب ہون + رسم اوٹھ جائے
 آشنائی کی +

رسم و راہ (مونث) ہم اونٹے مانگتے ہوسے
 بھی نقد دل دیکر + جو لینین کی کچہ رسم و راہ پڑ جاتی
 رسید فارسی ہے اردو میں اوس تحریر کو
 کہتے ہیں کہ بعد پہونچنے روپیہ یا کسی چیز کے کچے
 کہدین (مونث) اسیرے ہر سون گئی دین
 یار کے قاصد پڑا رہا + ٹھکرا ہوا تو خط کی عنایت
 رسید کی +

رستہ لغت فارسی ہے بمعنی صف و کان
 اور بجا ڈا بمعنی بازو و راہ کے مستعمل ہے (مذکر)
 تاریخ کیا گذرا سکی وہاں تنگ سے ہو با
 کھل گیا مستی سے رستہ بند ہے ظلمات کا ہر
 دشت میں قید ویر و حرم سے اوٹھ گئی
 عقاکر بھگو عشق نے رستا تاردا + ذوق سے
 احاطہ سے ٹھک کے ہتھکب کے بکھل جاتے گر
 رستہ نہایا + غفرے خوب بکے ٹھکانے پوش
 وہ منزل کو کیا پہونچے کہ رستہ ہاتھ آیا سکی

ہشپاری سے ہاتھ آیا +

رسالہ عربی چوٹی کتاب (مذکر) آتش سے کوئی
 عقل اگر گرفت آسمان کی سیر کوئی یہ سات ورق
 کار سالہ کیا کرتا ہبساہ روزانہ دل کھلا جو
 کتب خانہ بیمار + سوسن نے دس ورق کا رسالہ
 ادھیایا +

باب صا ا مصلحہ مع شین معجمہ
 رشک فارسی حسد عربی ڈاہ ہندی (مذکر)
 ساک سے کیا رشک عرشیوں کو جسے پا لگا
 کا + زائر ہون آستان حبیب الہ کا + ذوق سے
 تو ہنسی سے نہ یہ کہہ مرتے ہیں ہم بھی تپیر + ہاوی
 ڈالیا گبس رشک ہارا ہکو +

رشتہ فارسی دو گلا (مذکر) مانع سے کھڑے
 زار ہے دین نو چپا تا ہے کیا + سجدہ میں رشتہ
 زار نظر آتا ہے +

باب راحی مصلحہ مع ضاد معجمہ
 رضاع عربی بمنی خوشنودی (مونث) اسیرے
 بنان میں تو ہمیں لیجائے با جنم میں + وہی
 رہنا ہے ہاری جو ہے رضاعتیری +

باب راحی مصلحہ مع عین مصلحہ
 رعیت عربی بمنی دنیا کے لوگ جو احمق کی

نانخ سے کمال سے غیرت گل سے تری نازک کر
تیلی + رگ گل بھی نہیں باغ جان میں استعد تیلی

باب را د محلہ مع میم

رمضان عربی نام مہینے کا ہر مسلمان بولے اس
ماہ میں روزے رکھتے ہیں (مذکر) کیف سے
بادہ خوار دلی بکرتے جو خدمت و اعط + بند کرنے کو
ترامہ رمضان آتا ہے +

باب را د محلہ مع نون

رن ہندی عربی معرکہ فارسی رزگاہ پینے لڑا
کامیدان (مذکر) دبیر سے کس شہر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف جمع ہو گا
رہا ہے + اسیر سے گلستان میں جو تراطل + بن
پڑتا ہے + بلبل لہس میں یہ لڑتے ہیں کہ رن
پڑتا ہے + شاد سے چپا ناکیا ہے اور کاقل
گواہی خون نازک کی + مرے جانب سے چورن بولتا
تیرے شہیدان کا +

رنج فارسی ذکر کہ ہندی (مذکر) اسیر سے الہی جنگو
موت آئے کہ پہرے دل کو موت آئے ہو بیماری
سے بہتر رنج ہے بیورداری کا + ظفر سے مرے
دل میں تھا کہ کوٹنگا میں یہ جو دل پہ رنج و مال ہے
وہ جب اگیا مرے سامنے نہ تو رنج نہ تھا نہ لال تھا +

حاکم کے مدون (مونث) واحد اسیر سے شریک
حال عالم ہے جو انسان نیک سیرت ہو + رعیت
کم نہیں ہے فوج ہے سلطان عادل کی +

باب را د محلہ مع فاء

رفو عربی ہے فارسی اور اردو میں متعل شہین
پینے پئے بکھر چکے سو گے درست کیا (مذکر) ظفر سے
خدا سے تجھے اخن بنون تری ماتھوں + ہمیشہ
چمک جگر کا رن بکرتا ہے +

نہ قمار فارسی ہندی چال (مونث) نانخ سے
بول چال ایسی کیسکی بھی نہیں دینا میں + ترگو گشتا
نئے جو تری رنقارنی +

باب را د محلہ مع قاف

رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے
موسم گل کی ہوا بھو کے کج کرتی ہے مست + قفس
دکھلا دیتا ہو ابھر کر ملاؤں کا +

باب را د محلہ مع کاف عربی

رکن عربی یعنی جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر
سے ملاعت میں دعیان ہے کسے قد دراز کا +
اعظم یہی ہے رکن ہمارے ناز کا +

باب را د محلہ مع کاف فارسی

رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث)

روز فارسی بمعنی دن (ننگ) آتش
حسن و جمال سے جو زمانے میں روشنی، شب
ماہتاب کی ہے تو روز آفتاب کا۔ ناسخ
تمام عمر و نہیں ہو گئی بسراپی، شب ذوق گئی
روز انتظار آیا +

روزان فارسی بمعنی روشن (نکر)
مومن سے زخم نبوی مرہم زخم کس سے چارہ گڑ
بند تیر بار سے سینے کا روزن ہو گیا + برق
تیر کا توڑ ہے تیر نظر عاشق میں + اس نے جو
بند کیا روزن دیدار کھلا + ناسخ تیر سے غم
سے دل شیک ہو کے ایسا نوش ہوا + سمجھ کون
در بان میں روزن ہو گیا +

روح عربی بمعنی جان (موش) دزیرہ
بعد از فنا جو تیر پر آئے وہ اسے دزیر + ہونچائے
او کو روح مری در رنگ گئی + آتش زمین
کو زلزلہ اور جہم کو چکر + جاری روح لحد میں جو
بقرار ہوئی + مباح کام شد او کے آیا نہ
بہشت شد او + روح و نغم میں پڑی بعد فنا
جاتی ہے +

رو و او فارسی بمعنی ابر و احوال (موش)
ظفر منہ دیکھو جو آنہ میرت کو تمہارا +

رنگ فارسی ہے اردو میں بھی متعل ہے لون
عربی (نکر) ناسخ جو سرفی آتی ہے عکس
شفق سے بھی مرے منہ پر + حسد سے رنگے آج
مہبل جہنم گردانکا + آتش منہ نہیں دیکھا
ہمارے سینہ کے ناسور کا + رنگ اور جاتے گا
رہے مرہم کا فود کا ظفر توں سے ملا دیو
بیان کو کس نے + پھیکا ہے کف پامین تیرے
رنگ حنا کا +

رنگ فارسی بمعنی طور (نکر) مباح ناسخ
عالم میں چو آہوں کا بھی عالم ہے + اسے مباح اور
ہی کچھ رنگ ہوا کا ہو گا +

باب راہ محو واد

رؤ فارسی ابر (موش) ظفر لاکھ نمغ
کر دیکھ بھرا بیگا یہ دل + ناصو آنسو کی چشم
میں رؤ ہو دوی گی +

رؤ فارسی بمعنی چہرہ (نکر) آتش دہش
قدرت خدا کی روز نظر آیا مجھے + ریش پیغمبر ترا
گیسو نظر آیا مجھے +

روز بمعنی روزیہ (نکر) ظفر بوسہ
روز اپنے شہر یا تو دور روز کا روز کیون بڑا ہے
ہو تم اس عاشق دل سوز کا روز +

(مذکر) صیغہ دولت فقر ہوا سے

منعمون اور کمل ہو، فقر کیا ہے جو دو سالہ ہوا
رو مال ہوا، فقر سے بننے لگا، پنا مال دل دیا
سکورو لا، ہر طرف رو مال ہر دو مال تر ہو لگا
رو نلق عربی یعنی زیبائش (مونث) ہون
سے وہ کو چہو اشک خون سے گلزار، رونق
ہے یہ ساری اپنے دم کی، زندہ گل بین
پڑ مردہ جو غنچہ ہے گرفتہ دل ہے، جاتے ہی
یار کے رونق لگی گلزاروں کی +

رو یان ہندی (مذکر) اسیر سے بدلے
پانی کے اگر خاک چینی بدلی سے + ایک رویان
نہ ہو میلا مرے بارائے کا +

روضہ عربی یعنی قبر کشیدہ (مذکر) ناخ ۵ گڑھ
ہون ہند میں لیکن مجھے ناخ ہر دم + روضہ حیدر
کرار نظر آتا ہے +

روزہ فارسی صوم عربی بہت ہندی ہو کا
پیاسا رہنا (مذکر) زندہ ۵ بوسہ بشیرین
کا یا وصل کی شب میں + افطار کیا خرمے
سے روزہ رمضان کا +

روش فارسی ڈھنگ طریقہ (مونث)
دلغ سے قدم قدم سے تری ہال کا نیا انداز +

ہم جس سے نظر کرتے ہیں سودا و تماری +

روغن فارسی ہندی تیل روغن عربی (مذکر)
دیر سے نظر سے مراد گیارا وکی ہو گئیں بکھن
تصدق کے لیے کچا وون روغن انکھ کے تل کا ٹھنفر
سے نام سے کام لگتا نہیں بے جوہر اصل تل سے
عارض کے ذہن گز بھی روغن لگا +

روغن روغن تصویر کا (مذکر) اسیر سے
ہو چکا تھا گل چراغ زندگانی مجھ میں + کام روغن
آگیا لیکن تری تصویر کا +

رواج عربی دستور (مذکر) انتر سے مکمل
رانی ہے حسن کی اسے عشق، سکھ داغ کا
رواج ہوا +

روپ ہندی یعنی طور (مذکر) ناخ ۵ صبح
غزقت نے دکھایا روپ سارا شام کا، آفتاب
صبح کو سہا میں تارا شام کا +

سوک ہندی مرض عربی یعنی بیماری (مذکر)
آنش سے وعدہ خلافت یار سے کیو پیام بردہ لکھن
کو روگ دیکھتے ہو انتظار کا، کیف سے عیسیٰ نے
کہا دیکھتے تصویر تماری، کیا انکھ ہے ابھی جو نو
دگ چکا کا +

رو مال فارسی اردو میں بھی متعلیٰ ہے مشور سے

<p>دگر ایک روش ہے سب آسمانوں کی +</p>	<p>سے کرے جو خال منہ سے ہاری ہم چہی و تو بن ہی</p>
<p>باب راہ معلوم یا امتحانی</p>	<p>باب راہ معلوم یا امتحانی</p>
<p>ریاض عربی بمعنی باغ (مذکر) اسیر ہے</p>	<p>ریاض عربی بمعنی باغ (مذکر) اسیر ہے</p>
<p>جست تک ہی راست قامت شمشاد ایچدا + پھولے</p>	<p>جست تک ہی راست قامت شمشاد ایچدا + پھولے</p>
<p>ریاض سن دے سرو ناز کا +</p>	<p>ریاض سن دے سرو ناز کا +</p>
<p>ریش فارسی ڈاڑھی ہندی لہجہ عربی (مونث)</p>	<p>ریش فارسی ڈاڑھی ہندی لہجہ عربی (مونث)</p>
<p>نفس یہ عمر ہم نے بسیر سب شراب دین کی گئی</p>	<p>نفس یہ عمر ہم نے بسیر سب شراب دین کی گئی</p>
<p>سفید ریش نہیں آفتاب دین کی ہے +</p>	<p>سفید ریش نہیں آفتاب دین کی ہے +</p>
<p>ریگ فارسی دیت ہندی (مونث) اسیر</p>	<p>ریگ فارسی دیت ہندی (مونث) اسیر</p>
<p>سے جگر کشتی پے بیہار یک کس شیرین شمال</p>	<p>سے جگر کشتی پے بیہار یک کس شیرین شمال</p>
<p>کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگت حل کی</p>	<p>کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگت حل کی</p>
<p>ریا عربی ظاہر داری (مذکر) شک سے</p>	<p>ریا عربی ظاہر داری (مذکر) شک سے</p>
<p>طاعت دین ریا جو تیسے ناشی ہوگی + پدشش</p>	<p>طاعت دین ریا جو تیسے ناشی ہوگی + پدشش</p>
<p>مین غضب کی جان خراشی ہوگی +</p>	<p>مین غضب کی جان خراشی ہوگی +</p>
<p>باب راہ معجز مع الف</p>	<p>باب راہ معجز مع الف</p>
<p>زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر)</p>	<p>زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر)</p>
<p>زندہ مشطہ تھایہ شب بحرین مرود اپنا +</p>	<p>زندہ مشطہ تھایہ شب بحرین مرود اپنا +</p>
<p>سینہ دسہ کبھی مینا کبھی زانو اپنا + نیم سے</p>	<p>سینہ دسہ کبھی مینا کبھی زانو اپنا + نیم سے</p>
<p>لذت فرج زبان سے نہ گئی بد سون تک + سا</p>	<p>لذت فرج زبان سے نہ گئی بد سون تک + سا</p>
<p>سال نہ جلا دے زانو بدلا +</p>	<p>سال نہ جلا دے زانو بدلا +</p>
<p>زانغ فارسی غراب عربی کوا ہندی (مذکر) خلف</p>	<p>زانغ فارسی غراب عربی کوا ہندی (مذکر) خلف</p>

نر فارسی روپہ اشرفی پیہ وغیرہ مذکر ہمسائے
 خاک حاصل ہے اس سے مرد کوکو + زر جو صرف تھور
 ہوتا ہے + شادسہ دولت دنیا یہ شرف ہے کہا
 ممکن نہیں + مرغ زرین سا اور نایا اور ہرز روپہ
 نرہ فارسی پتہ (مونث) اسیرسہ اور گیا
 اس درجہ تیغ ابرو سے غوار سے + آئینہ چمن ہے
 جو ہر سے نرہ فولاد کی +

باب زاء معجم مع عین محکمہ
 نر عفران عربی کسر ہندی (مونث) آتش
 سہ زردی نے میرے رنگ کی بھور و لادیا
 بیو انی جو کسی کودہ یوز عفران نہ تھی +

باب زاء معجم کاف عربی
 زکام عربی فارسی اردو میں متسل ہے (مذکر)
 اخترسہ جو دروسر تراصل سے کم ہوا جانا
 تو سردی سے افزون مراز کام ہوا +

باب زاء معجم کاف فارسی
 زکال فارسی ہندی کوٹا (مذکر) آئینہ سہ
 ہوا ہون غالب رخ یا ویکیرہ ان + سیاہ آگ
 میں نیکو رنگال رہتا ہے +

باب زاء معجم لام
 زلف عربی ہے فارسی اور اردو میں اون

بالو کو کہتے ہیں جو کپڑی کے قریب ہوتے ہیں (مونث)
 آتشسہ آئینے نے رخ انور + اجارہ بانو +
 شانے کے صے میں وہ زلف پریشان آئی +
 ذوقسہ ہے تیرے کان زلف منہرگی ہوئی +
 رکبگی یہ نہال برابرگی ہوئی + ظفرسہ جوت
 اسکی زلف گرہ گیر کھل پڑی + سودا یون کے
 پاؤں کی زنجیر کسل پڑی + مومن سہ نہ پکڑی
 جلی + صبا کی + بگڑنے میں بھی زلف اوکھنی ناکی
 زلزلہ عربی پہونچال ہندی زمین کا لرزنا (مذکر)
 مانعسہ طاق کسر امین تزلزل اگیا سہ یکبار
 تربیت کسر امین ابکی زلزلہ ہو جائیگا +

باب زاء معجم میم
 زمین فارسی اردو میں متسل ہے (مونث)
 مومنسہ جنون میں بھلا کوئی کیا خاک اور
 کہ اک جوش ہی میں زمین ہو چکی + ظفرسہ
 بزرگ نقش باختر میں جم مرے لیکن + نہ کو چوکی
 ترے ہرگز نم بنے زمین چوڑی + آتشسہ
 در دول سے کبھی نالہ جو کر اٹھا ہوں میں + آسان
 چنچ میں آتا ہے زمین ہنسی ہے +

زمین زمین شعر (مونث) اسیرسہ گلشن
 کسے ممل رہا ہے کسی نے گم + ہم نے زمین شعر

ہمان میں خرمی کی +

زمرہ فارسی ہندی پناہ ہر زنگ (مذکر)
آتش ۵ رشک کے ارے زمرہ خاک میں لگا
سبز سے پرداں گوش کے خیر و زہر کما لیکھا، غائب
۵ سہو خط سے تراکھل سرکش ندیا، یہ زمرہ
بھی حریف دم امنی نہوا +

زمانہ ظاہری مدت و وقت (مذکر) زندہ ۵ جونی
نکدہ تھاشا عمری کا زندہ سنستے ہو، پڑا پا لگا
گزار زمانہ شوخوانی کا، شاد ۵ یہ نصف ہے
کہ ابھی تک، یون میں روح روان، ۵ مرے پوٹے
مجھے دنیا میں ایک زمانہ ہوا +

باب زرا و معجم مع نون

زنگ زنگی عربی جس ہندی گھنٹا (مذکر)
ناخ ۵ میری لیلیٰ کو میان اگر لائے، ہا ہا
نانے میں زنگ سونے کا +

زنگ فارسی میل ایسے وغیرہ کا (مذکر) ناخ
۵ کہدورت اپنے چہرہ کی نظر اتنی جو گوگون کو +
تاشابہ کہ اولے آئینے میں زنگ ٹھرا یا +
زنجیر فارسی اردو میں متصل ہے (مونث) ہاشخ

۵ ناخ ضیف بہاری ہے زنجیر آہنی، کافی
ہے اس کے نیکو زنجیر یار کی + آتش ۵ دولت

صن سے کرتی جو طلب دیوانے، نقرئی طوق تو لکھو

طلائی ہوتی، ظفر ۵ پہر سوم بہار میں برپا ہوا
غل کیا دشمنوں کے پاؤں سے زنجیر کھل پڑی +
زار فارسی بنیودہ دھاکا جو ہندو لوگ گویں
دلتے ہیں مختلف فیہ ہے یعنی مذکر اور یعنی مونث
باندھتے ہیں (مذکر) دزیر ۵ کافر ہوا ہوں
پیکے ۵ عشق بت دزیر، زنا رکھو جاٹے منج
شراب کا، ۵ زمرہ زندان عشق چٹ گنویں
کی قید سے، کنکھار اگلے من نہ زنا رکھ گیا +

یعنی شعرا نے مونث باندھا ہے (مونث) ناخ
۵ رہتی ہے صن پر ستون کے گمین زنجیر +
کفر اکھا پناہ اور ہے زانری، رشک ۵

بیخود یہ تیری راہ میں تھے شیخ و برہمن، قبیح
گر پڑی کہیں زنا گر پڑی، ۵ دزیر ۵ اس
بت ہے دین پر ہم دیندار بھی مرنے لگو، برہمن
زار مہناد سے کفن کے تانگی +

زندان فارسی بیل خانہ (مذکر) ناخ ۵
ایسے لاغروں سے توتے تو مارتے کیونکہ تنگ ہے
خانہ زنجیر سے زندان اپنا +

باب زرا و معجم مع واو

زور فارسی ہے گرا و دین مستل ہے تودہ

باب زرا، مجمع مع یا، تختانی

زبور فارسی گنا جہ مرتین پہنچی ہین (مذکر)
اسیر سے زور کا تیرے ماتہ چہو پنے سپہرنگ
زبور بنا کے لائے زرا آفتاب کا + زندہ صوٹ
نہین ملتی ترمی صورت سے کسی کی گھنٹے سے
کسی کے ترا زبور نہین ملتا +

زنیہ فارسی سیرجی (مذکر) غفر سے رفعت
باہ کوئی بہت عالی درکار + اونچی کوئی کے لیے
پایہ زنیہ اونچا + ناخ سے چو نچا ہے کوئی اوج
حقیقت کو کہاں سے + و اعط ترمی منبر کا پر زنیہ
نہین اچا +

زبان فارسی بنی نقصان (مذکر) مومن سے
دیت عین روز جزا لے رہینگے قاتل کو + ہارا
جان کے جانے میں بھی زبان نہوا +

زنیہ عربی بنی زنیہ (مونث) امیر سے
تجربہ سے او رشک چمن زنیہ چمن بڑھتی ہے +
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے +
زین فارسی گرا در دین متعل ہے گورے کا
زین (مذکر) آتش سے دم بھی اس مہاشرا
دہرین لینے نہ پائے + آتے ہی یہاں تو سن
عمر ردان ہر زین ہوا +

عربی (مذکر) آتش سے زندہ اون اکھوں کے
کشتے کو نہ وہ لب کر سکے + اوس منوں پر زور
پہل سکتا نہین اجمار کا، غفر سے دریا نظر اتر گیا
اور اکہل گیا + اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گشا +
نیم سے ہیکل ہر نیمہ اگر گئے لاکھوں کے کمر +
زور اکہی تو نہایت بڑھ گیا برسات کا +

زوال ہر فنا دینا گشت بانا گشت ناخ سے یہی
منوں خط میں سے مروتوم + حسن کا اب زوال
نہو پنا، نیم سے بسان آخر روز نیکسل اول
شام + وہی عرن ہے میر کہ جب زوال ہوا +

باب زرا، مجمع مع یا

زہرہ عربی ایک ستارے کا نام (مونث)
مبا سے دم رقص اوس نے جو کی زلف وا +
تو زہرہ واسیر سلاسل بھوئی

زہرہ فارسی گرا در دین بھی متعل ہے
نم عربی پس ہندی (مذکر) غفر سے کون ہو
نجم میں دو چار آن کے ظالم کہ ملا + نجم میں زہرہ
اسے نگہ چشم ہر افسون سے بھرا + داغ
سے لیتا ہوں بوسہا سے خط بہر کے
مڑے - ہے زہرہ اندون مرے منہ کو
لگا ہوا +

کھوئے دورِ چرخ کی کیفیت روز و صل + ایک دم
مین ساغر لبریزِ غالی ہو گیا +

سنانِ ہندی فسانِ فارسی ایک پتھر ہے
جس پر چاقو و غیرہ تیز کرتے ہیں (مونث) ناسخ ہے
اوس بت کو آفتاب پرستی باند ہے + تیغِ گنگ
کو چاہیے سانِ آفتاب کی +

سانپِ ہندی مارِ فارسی (مذکر) ناسخ
عشقِ گیسو مین یہ عالم ہے دل بچے تاب کا +

نالہ پیمان جو ہے اک سانپ ہے سیاب کا + ظفر
کانِ بہت سے زلفِ اوس کی اب سکتی کیان
نہیں + یا کہیں یہ سانپ اس بانہی سے ہے
کیلا ہوا -

سانسِ ہندی عربی نفسِ دمِ فارسی و فریغ
ظفر ہے ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ہندی
سانس + بھری بھی ہنسنے تو ہو کر تنگ جان سے
بھری + زندہ عشقِ اوس شرہ کی بھی ہے
جو دل سے + مجھے سانسِ لبنی بھی مشکل ٹپکی +

سالِ فارسی سنہ عربی برسِ ہندی مذکر
ناسخ ہے دشت سے کب وطن کو پہونچون کا +

کہ چٹا اب تو سالِ آپونچا + غالب ہے دیکھیں
ہاتے ہیں عشاقِ تون سے کیا فیض + اکہ برہن

زیستِ فارسی زندگی (مونث) مومن ہے
تر سے بنِ زیست کسکو بجاتی ہے + نامِ مرد
سے لذت آتی ہے +

زیارتِ عربی کسی تھک دعوہ چیز کو دیکھنا (مونث)
مبہا ہے لبِ یاسی جب زیارت ہوئی + میا کو
مرنے کی حسرت ہوئی + زندہ تم بھی چندی
مین اسے چاند کے ٹکڑے آلو + دیکھو درگاہِ مین
ہوتی ہے زیارت کسکی +

باب سین مصلح مع الف

ساگرہ فارسی اردو مین مسلسل ہے (مونث)
دیر سے تیر سے زخمی یہ ہوگا تیری مان روٹگی
اسکی دنیا مین ہی ساگرہ ہوٹگی +

مبہا فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) ناسخ ہے
نشہِ عرفان نہیں جب تک دلا ہے قیل و قال +
تا نہ بولے زبرِ ساغر ہے صدا ہوتا نہیں + انت

سائل علی سے ہیں مے کو ٹرکے اچھٹک +
ساغر ہمارے اچھ مین دے آفتاب کا چہرہ
کھل گئی نشا کے عالم مین جو اوسکی پستان
سجے میو کو کہ بلور کا ساغر چمکا + ظفر ہے کون سے

میکش کی دعوت ہے فرشتوں مین جو دہوم +
دیکھو مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا + مہا ہے

کہا ہے کہ یہ سال چاہے +

سادون ہندی کے جین کا نام ہے (ذکر) ظفر
سہ کیا ہی ہندی سے تری شہم نے اشکون کی
بحری + کبھی ایسا نہ برستے ہوئے سادون دیکھا +

سامان فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے یعنی اسباب
(ذکر) مومن سے کس کام کے سبب جو کسی سے
رہا نہ کام، سر ہو کر غور کا سامان زمین رہا نہیں
سے اینہوں دشت عدم کی کوچ کا سامان کیا
جسم کے جلد کو مین نے پاک تادان کیا +

ساحہ مرئی یعنی بانو فارسی ندین گنی سے بند
دستہ تک مستعمل ہے ہندی کوئی (مونث) اہم
سہمان کو قتل کیا تنج بہ نیام کی طرح اگرچہ
ساحہ مشوق آستین میں رہے + معنی سے
سندی زیادہ متعل ساحہ مرئی ہوگی + ہاتھ کو

قتل اوس سے ساری خالی ہوگی +

ساز فارسی اسباب مطربان مثل سازگی و
ستارہ و نجوم کے اردو میں بھی مستعمل ہے (ذکر) عمر
سہ فرقت میں منی نے چیز اول نالان کو نہانا
ہوا بھو مصل مرع ساز آیا +

ساز فارسی یعنی سامان (ذکر) نسیم سے
مرسوم نے جس طرح کے اندازہ شادی بھنوشی خوشی

کیا ساز +

ساتھ ہندی یعنی ہر اعلیٰ غنی (ذکر) ناسخ سے تو
بھی غضب سے تفرقہ انداز سے اہل و دم بھرمین
چوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ +

ساتھ یعنی رفاقت (ذکر) اسیر سے یاد شد
کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے + حقیقت میں
بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا +

سایہ فارسی چاند (ذکر) ناسخ سے تیرے سر پر
جس طرح ہے اسیر کا سایہ دام + میر سے سر پہ ہون
سایہ تری دیوار کا ذوق سے ہم ہیں اور سایہ

ترے کو چوکی دیوار و نکا + کام جنت میں کیا ہے
گنہگار و نکا + وزیر سے ترے آئینہ ذرا سے
شب بھران ہوگا + سایہ دیوار کا گھر میں مرے
پنہان ہوگا +

باب سین مصلع با + موصدہ

شعبہ عربی یعنی تسبیح یہ تذکرہ تانیث میں شکر
سے (ذکر) اسیر سے سبب میرے اتھ میں ہے
وانہ انگور کا شاد سے جہان میں شاد ہیں وہ
پیر و ائمہ ہوں + کہ سبب بھی نہ کہی مولیٰ بے امام لیا
(مونث) ناسخ سے فصل گل میں اس قدر ہے
میکشون کا دور دورہ سبب زاونے بنائی دانہ

بھگور کی، سہاسے بت پرستی سے نہایت مریض تھا
پہری، سبوسو بار فریدی گلی سوار پہری،

سبوسو فارسی گنہ از بندہ (مذکر) در زیر سے دوگو
کیا گداڑ محبت کی آگ نے، پختہ ہوا سبوسو مرغام

ہو گیا، داغ سے دیکھ کر مرس ساقی کی عنادت
نراہد، ایک ساغر کوئی مانگے تو سبوتا ہے +

سبق عربی پڑھنا (مذکر) مومن سے کچھ
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے، سبق اول پڑا دیا دل

داغ سے اندر سے اوسکے علم لدنی کا سبزہ، افی
سبق پڑائے کتاب شریف کا +

سبب عربی یعنی باعث (مذکر) مومن سے
محمد کے سارے نین کیا سبب کیا اوس نے مت

پوچھو اوسکا سبب +

سبیل فارسی میں یعنی ہانی اور شربت کے
وقف کر نیلے مٹو نین متعل ہے (مومن) داغ

سے کیا بیز میکہ سے کو سبے در پر گلی ہوئی، چیا
سبیل ہے سرکش گلی ہوئی +

سبزه فارسی ہری گمانس (مذکر) داغ سے گلے
نخط ہزار دن خاک میں + بابجا ہو کیون نہ سبزہ

دوب کا +

باب سین مہملہ مع با فارسی

سپہر فارسی یعنی آسمان (مذکر) اسپر سے سپر کچھ
دیکھا ہوا ہے اپنا نالوں کا + یہ میل ہے بگر کہ سادنا

کرنا ہے ہمالوں کا +
سپہر فارسی ذبال ہندی (مومن) سہاسے تیغ

سن یاد کی کیا تاب لائے آفتاب + منہ پہ لینے کے
لیے کس دن سپر ملتی نہیں + رنوس نامرد ہے

چہرہ پہ نہ تیغ کا جو وار + گھوگھٹ میں بھٹا ہون
جو منہ پر سپر آئی +

سپہر فارسی یعنی فوج (مومن) ظفر سے
ہر اسان ہے دل عاشق کبی سے فوج مرگان کے

کچھ ایسا ہو یہ برگشتہ سپہر ادنی سے سیدی ہو +

باب سین مہملہ مع تا، فو قافی

ستہر او ہندی یعنی انبار (مذکر) ظفر سے
انداز سے جد ہر وہ قدم پاؤ پڑ گیا + کو سون او دہر

دون ہی کا ستہر او پڑ گیا +

ستم فارسی یعنی ظلم (مذکر) عمر سے جب اکبر
منوم کا دم توڑا ہے + سب کہتے تھے سرد رہ

ستم تو نا ہے +
ستون فارسی کہیا ہندی (مذکر) ظفر سے

گرنے سے تم گیا یہ ٹھک میری ماہ سے + دیکھو تو
کیا ستون نہ سٹف کہن لگا +

ستارہ فارسی باجر کا نام ہے (نذر) رند سے
پہنر در پردہ بان عاشق سے + اوس پر ہی کا
ستار کر تاج ہے۔

ستارہ فارسی کو کب عربی (نذر) مانع سے
ایک درم اور داخل گنج کارون میں ہوا + پست
ایسا میر سے طالع کا ستارہ ہو گیا + ذوق سے
منوہ خال کی دیکھو تو زیر ابرو یا ربہ ستارہ نکلا ہے
پچھلے ہلال کے کیسا نسیم + وہی سے قلم و زلف
ہناتے ہیں جو چکا سرت سے + میں یہ ہمارا ستارہ لب
سابل ٹوٹا ہے۔

باب سین معلّم مع جیم عربی

رج و ج ہندی زرب در نہت (مونث) انفر سے
کت ہلے ابھی زار و غیرت سے مین میں + ج و ج
یہ اگر دیکھو گئے شمشاد تمہاری +

سجدہ گاہ مشہور ہے (مونث) در زیر سے نہیں
ادعتا ہے سر بسو سے میرا گوہر ہے سجدہ گاہ
اوس خاک پاکی +

سجدہ عربی سر زمین پر رکنا خدا کے آگے سر نہا
(نذر) رند سے مطلب تھا بندگی تری تھا دیرنا
حرم + سجدہ تہی کو کافر و دیندار نے کیا +
سجادہ عربی ناز نہنے کا پھونا مصلیٰ (نذر) کیف

س رکھلے خرقہ رہن میخانہ سے یون نکلتے تھے ہم +
شیشہ و تحاثل میں دوش بہ سجادہ تھا +

باب سین معلّم مع حاء معلّم

سحر عربی جادو فارسی ٹونا ہندی اردو میں متعل
ہے (نذر) نسیم سے بول اوٹھا گو سالار ایک ہے
انسون میں داہ + سامری نے سحر سیکھا ہے
تیری تقریر کا +

سحر عربی وقت آخر شب کا صبح کے پہلے کا وقت
مراد صبح سے ہے (مونث) سبھا سے امید
زیست کسے پر فراق جان میں + نہو اگر شب غم
کی سحر نہیں ہوتی + ذوق سے شب بھر ان لہجہ
نہیں ہوتی + نہیں ہوتی سحر نہیں ہوتی + نسیم
سے کیا بوجھتے ہو اسے سحر ہوتی ہے کیونکر +
نالوں سے کنی رات تو غم کی سحر آئی + شاد سے
لڑکھن جوانی ضیعی بھائی + ڈیلا دن شب آئی
سحر ہو گئی +

باب سین معلّم مع خاء معجمہ

مخمن فارسی کلام عربی بات ہندی شعر کے
منی میں بھی آتا (نذر) داغ سے شب معلّم
ہے کہتے تھے فرشتے اہم + منن طالب و مطلوب ہوا
خوب ہوا + نسیم سے بس کہ ہے مضمون نازک

مین تو کامل سے نسیم + شرہ اتفاق تیرا بھی سخن ہو گا
وزیر سے مری غزل کی صفت کر کے یار کہنے لگا +
سخن وزیر کا اب بادشہ پسند ہوا +

باب سین مہملہ مع وال مہملہ

سُدرہ ہندی خیال (مونث) مانغ سے تنہا
ترسے ترگس میگوں سے زمانہ بدست + سدہ کسی
زندہ کو کب خانہ غار کی تھی +

باب سین مہملہ مع را مہملہ

سرخاب فارسی ہے مگر اردو دین متعل ہے پزیر
کا نام ہے (ذکر) اختر سے گجو سستے پین دولت
مین دل دہیرت ہے + جب آئی شام کی نوبت مین
اوڑا سرخاب +

سرکار فارسی یعنی حاکم و آقا (مونث) مانغ سے
خوش رہو تم کو اگر قد پر انون کی نہیں + ڈھونڈ لینگے
اجی ہم بھی کوئی سرکار نہی +

سر سون ہندی دانہ روغن دار (مونث)
نسیم سے دہانج تھی جب محل قبولی + سر سون
آنگھو نہیں سب کے پہلی +

سرنگ ہندی نقب عربی (مونث) ایسرہ
نہیں ہے غم جو میر سے اتمہ تبرنگ لگی + کہ باغ
خدر مین اس جاسے جو سرنگ لگی +

سرور عربی ہے فارسی اور اردو دین متعل ہے درخت
مشہور ہے (ذکر) مومن سے دل مین آستانہ آویزا
کہ بل جانا ہون + سرور غیر جو انگشت ناہو تاسہا

مانغ سے میر درون کے سبب سے قہ جانان بڑھ گیا + خوب
جو بارش ہوئی سر و گلستان بڑھ گیا + نفر سے
جب دکھایا تو نے اپنا قدر عبا باغ مین + پھر تو
نفلت سے زمین مین سرور گر کر گیا +

سرور عربی خوشی (ذکر) مومن سے ذرا ہو
گر می محبت تو خاک کر دے چرخ + مرا سرور ہے
گل خندہ شر کا سا +

سرور ہمینی نشا (ذکر) داغ سے عدا کو دیکھ کے
آنکھو نہیں اپنے خون اترا + وہ سمجھے بادہ گھرنک
کا سرور آیا +

سرگرد شمت فارسی باجرا (مونث) مومن
سے کہا جو مین نے کہ مت پوچھو سرگرد شمت مینی
جب آپ جائے کہ ہوتی ہے کیسی دلی لگی +

سر سام عربی اور فارسی اور اردو دین متعل ہے
مرض کا نام ہے (ذکر) وزیر سے ہذیان تب
فراق سے کہنے لگا رقیب + نکلا مرا بخارا دے

سر سام ہو گیا +
سر شک فارسی ہندی آفس (ذکر) نسیم ہوئی

<p>چراغان ہوئی چشم حور، سر نوشت فارسی تقدیر (مونث) نسخ ہے وہوئے کیونکہ ایک کے حوران سے لوح محفوظ اپنی ہی نسخ نے مثالی ہوئی +</p>	<p>۵ اونٹے شعلہ درون سینہ سے تغلیف فرقت میں سرشک دیدہ استقبال کو تا آستین آیا + سر بنج سین لغت فارسی ہے اور اردو میں کبیر سین متصل ہے (مذکر) گویا ۵ مندل رنگ پر میں مری گیا + در دوسر کس بیان سے گیا پیش ۵ چلتا ہے کیا اگر کے ابھی سے دم خرام + سرسکا تیرے پاؤں پر اسے نوبوان گرا + ذوق ۵ اتنا ہوئے تری تیغ کا شرمندہ احسان + سر میر اسے سری قسم اونٹ نہیں سکتا + غالب ۵ میں جو میں پہلے کہیں میں اسد + سنگ اونٹ یا تھا کہ سر لایا + سرا فارسی اردو میں بھی متصل ہے یعنی سدا خانہ (مونث) اسیر ۵ دل سوزان میں ہمارے ذوق رکھ اسے غم + کوچ کر جلد سافر بہ سرا ملتی سرحد فارسی یعنی حد (مونث) اسیر ۵ عبرت نے کہانی جو تربت + سرحد ہے یہ ملک آرزو کی +</p>
<p>باب سین مہملہ مع راہ ہندی سرک ہندی شاہ راہ فارسی (مونث) طفر ۵ زلف کے کوچے کی ہوتی ہے دلائی کی راہ + اوس میں سوئم میں یہ ایک سیدی سرک باقی ہے +</p>	<p>۵ سرخ ترکہ ہے ہندی کونج جہاز ابھی تھا (مونث) نسخ ۵ کے ہم جو میں نکلے تھو + نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا + سرا انجام فارسی یعنی سامان کام کا (مذکر) مومن ۵ کیا کیا سرا انجام اسباب سورہ کثرت</p>
<p>باب سین مہملہ مع زار مجھ سرا فارسی میں یعنی جزا بدی دیکھائی آتی ہے اور اردو میں بھی جزا بدی کے متصل ہوتی ہے (مونث) مومن ۵ قتل و شکن کا ہے ارادہ اسے + یہ سرا اپنی جان شاری کی +</p>	<p>باب سین مہملہ مع طار مہملہ سطح عربی حسین فقط طول و عرض ہو متق چمت (مذکر) دزیر ۵ پر تو سے رخ کے چلتی ہے سطح آب کا ہے رشک ماہتاب ستارہ جہا باب سین مہملہ مع فاء سفر عربی شہر سے باہر جانا (مذکر) آتش ۵ جو ساتھ چلتا ہے آتش تو باہر ہے کراچی ہنر</p>
<p>باب سین مہملہ مع طار مہملہ سرا ترکہ ہے ہندی کونج جہاز ابھی تھا (مونث) نسخ ۵ کے ہم جو میں نکلے تھو + نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا + سرا انجام فارسی یعنی سامان کام کا (مذکر) مومن ۵ کیا کیا سرا انجام اسباب سورہ کثرت</p>	<p>باب سین مہملہ مع طار مہملہ سرا ترکہ ہے ہندی کونج جہاز ابھی تھا (مونث) نسخ ۵ کے ہم جو میں نکلے تھو + نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا + سرا انجام فارسی یعنی سامان کام کا (مذکر) مومن ۵ کیا کیا سرا انجام اسباب سورہ کثرت</p>

زیادہ کہنے کو جو ضرور ہمارا شنیدی سے ایک
دم ہون میجا اب دم آخر تو آ + جانب ملک عدم
دم کا سفر ہونے لگا +

باب سین محکم مع قاف

سقف عربی ہندی چیت (مونث) ناسخ سے
اثر و کار سے تو باہو پنج عرش سے تک + نہیں
سقف فلک احوال شکیکہ سے کی +

باب سین محکم مع کاف فارسی

سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش سے
اسے ہامنہ نہ لگانا تو مری ہڑی کو + سگ دیوانہ
مجھے کاٹ کے مر جاتا ہے + زندہ ہاکے کھاتے
سے اسین مری سعادت ہے + سگ حبیب اگر
ہڈیاں جھا جاتا +

باب سین محکم مع لام

سلک عربی رشتہ مردارید فارسی لڑی ہندی
اسین شعرا مختلف ہیں بعض نے مذکور بعض
نے مونث باندہ ہے (مذکر) ناسخ سے فحلت
دندان جانان سے گھر ہے آب آب + سلک گوہر
اپنے ترکان کی طرح تر ہو گیا + (مونث) صبا
سے اون کی بیسی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہیں تم
کیا جو امدت سے وہ سلک گہر ملتی نہیں +

سل ہندی چڑا پتر چہرہ دواد غیرہ پستے ہیں
(مونث) اسیر سے کیے + دار تکے دست و بارو کے
قاتل + ملے + سل مری سینے کو سخت جانی کی +

سل عربی مرض کا نام ہے (مونث) زندہ سے
یہ بین تینوں بیاریان جان کسل + محبت ہوئی وق
ہوئی سل ہوئی +

سلام عربی ہے فارسی اور اردو میں مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے زمانہ ممدی موعود کا پایا

اگر مومن + تو سب سے پہلے تو کیو سلام پاک
حضرت کا + داغ سے اون سے ہوتا ہے سامان
جسدن + دور ہی سے سلام ہوتا ہے +

سلاسل عربی زنجیرین (مونث) اسیر سے
بڑھ کے آتی ہے اور ہر کامل لیلی شاید + پاؤں
میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی +

سلیقہ عربی شور و سرشت (مذکر) داغ سے
شروع عشق میں گسٹن تھے اب ہیں خوشامد +
سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا +

باب سین محکم مع میم

سمند بمعنی اسب (مذکر) دہر سے زبان شمع
سے نکلیے صدائے بسم اللہ + چلے غبار جو کسی شب
ترا سمند ہوا + صبا سے ترارہ بہر سے ہی پہونچا

چو کز می دشت من بچو لکن گرم تو سن بجا +
 سیمچہ ہندی فم عزلی (مونث) ظفر سے دوا لٹی
 کاسے گیمچہ ہاری سیدی بات + جو اسوی
 کی سیمچہ ہونا سے پری اولٹی +

باب سین مہلک مع نون

سن ہندی بمعنی عمر (مذکر) اسیر سے (انکے)
 کوپے سے تمہارے کون جائے سوئے غلہ +
 آپ کل بارہ برس کے سن زیادہ جو رکا +
 سنبل عربی یا پچھ ہندی ایک گمان سے
 خوشبودار (مذکر) وزیر سے سنبل گلشن
 کمر ہا سب + کینا سب + دہ زلف گودا ہے +
 سنگ فارسی پیر ہندی (مذکر) زند سے
 لرزایہ انتظار اب سے میر سے مرازار + چونگ
 لون اپنی جگہ سے سرک گیا + ناسخ سے سر
 پر پہاڑ اونکے نہ اسے آسمان گرا + جو برگ
 گل کو سمجھیں کہ سنگ گراں گرا +

باب سین مہلک مع واو

سوغات ترکی بعض کہتے ہیں کہ فارسی ہے
 اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنی تحفہ (مونث) آتش
 سے اسے نسیم بخری بہرا سیران نفس + تحفہ تر
 نکلت گل سے کوئی سوغات نہ تھی زندہ شکر

عدم بین + سمندر کیا چالاک نکلا +
 سمندر اردو دیر کا نام ہے (مذکر) ظفر
 سے جو وقت خوش گریہ دیدہ تیر خوش کہا تھا
 تو بل سبے خوش گریہ پاک سمندر خوش کہا تھا
 سنہ عربی بعض فارسی کہتے ہیں بلور کا نام
 ہے آگ میں رہتا ہے (مذکر) ناسخ سے کب
 زمین ہارسے سینہ سوزان میں بخت دل بخش
 کہ سے میں بین + سمندر بہرے ہوئے +

سمان ہندی بمعنی عالم (مذکر) ناسخ سے
 سوا یون سینہ کوئی میں ہے سمان زنجیر گرد
 آ + سمان ہودن زنی میں جسے آواز بلکا
 بکھیر مہری انگھون نے سمان دکھایا پرست
 سمران ہندی (مونث) زند سے نہ دلایا
 داو تسلسل شک + سمین یار کی گالی کی +
 ستم عربی بمعنی نہر (مذکر) آتش سے دینا
 میں نیک سے جو خزون بد کا اقتیاز کیا کیا
 گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا + داغ نہ
 عشق کیا شے جو وہ یہ شے ہو کہ دل میں شوق
 وصل + خون ہو کر گیا غم بگیا سم ہو گیا +
 ستم فارسی ہے کہ چوپایہ کا (مذکر) اختر سے
 آہو سے چین صید ہون انگھون سے تیر و شمس +

خدا کہ آپ کو دل نذر کر چکے۔ لائے تھے ہم یہ دور
سے سو فات آگئی۔ داغ سے سرمہ کاٹ کے
اسے نامہ رسان لیتا جا کر چو بیگار سی ہے
یہ سو فات نئی +

سو ت ہندی عربی عین چشمہ پانی کا
(مونث) ناخ سے رہتے ہیں عشق ذوقین
میں اشک آنکھوں سے روان + دیکھنا چوئی
ہے سو ت اگر کمان اس چاہ کی +

سوال عربی مہنی پوچھنا مانگنا (مذکر) گویا
ہے مانگوان خدا سے عشق بشیر و نذیر کا + رو
کب کہتے کہیم سوال پاک فقیر کا + ناخ سے
آگشتہ اپنی دیکھے سیلوان کر دیا + طاعت میں
بھی سوال سنا کر فقیر کا + غالب سے بطلب
دین تو مزا اوسین سوالتا ہے + وہ گداسکو
منو فوی سوال اچھا ہے -

سورج گمن ہندی کسوت عربی (مذکر) ابیر
ہے رخصت ہوا وہ مروتا شام صبح سے اپنے
سیاہ فائنے میں سورج گمن رہا +

سوا و عربی بمعنی اطراف شہر (مذکر)
آتش سے پھونکا یا عدم شب تاز فراق نے
دکھلا دیا سواد پارسے دیار نے +

سوا نگ ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے جا
میلے میں وہ مہ اور دن کے ساتھ + سوا نگ دیکھو
گردش افلاک کے +

سود فارسی مہنی فائدہ (مذکر) غالب سے
تھا خواب میں خیال کو تجھ سے محاط + جب آنکر
کھل گئی نہ زبان تما نہ سود تھا +

سوز فارسی بن ہندی (مذکر) آتش سے
فنان آہ سے سو سوز دل عیان ہوتا + بیل
آگ کے ہونیکے ہے دیوان ہوتا +

سوزن فارسی سوئی ہندی (مونث) تپش
ہے فصل گل باقی ہے کرونگا گریبان پہ چڑھا
آنے دو سوزن اگر بہرہ فو آتی ہے +

سوفار فارسی گوارہ میں بھی مستعل ہے تیر کا
منہ (مذکر) ظفر سے جبہ استوان سے یہ سوا
تیر کا مٹرا + تو مرغ تیر ترا خانہ ہاتھرا +

سوباں فارسی اردو میں سوہن کہتے ہیں
وہ اوزار ہے کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتے ہیں
(مذکر) ظفر سے ٹوٹی دست جنوں سے گز نہیں

زنجیر پا + تو مری قسمت سے کیا سوباں بھی تار
سوگ فارسی اردو میں مستعل ہے بمعنی ماتم
(مذکر) مومن سے کچھ غم کریں یہ لوگ اوسکا +

دودن ہی کرکین نہ سوگ اوسکا +

سوگند فارسی اردو میں ہی متصل ہے یعنی قسم (منش)

اسیر سے احسان نہ اونچے گا نا کسو نکا + سوگند بوم

بکھی کی +

کہ سودا تیرا +

سودا ترک یعنی خرید و فروخت (مذکر) زندہ

ہے بہا جس سے تو اہل جہان بے قدر + میرے اوسف

نہ بنے گا یہاں سودا تیرا +

باب سین مہملہ مع ہا

سہو عربی بول چوک (مذکر) زندہ مکہ دینا

وصل پھر کر جا سرزشت میں + اتنا نہ سو کا تب

تقدیر سے ہوا +

باب سین مہملہ مع یا دختانی

سیل عربی سیلاب فارسی پتیا ہندی اسین

شعرا مختلف ہیں اس میں نے مذکر بعضوں نے مونث

باندھا ہے (مذکر) مانع سے نہی سے خواری کرے

جسدم وہ محبوب خدا + سیل سے ہو کیوں خدا دم

فاز غار کا + (مونث) ساک سے کتے تو کتا

میں ادنیٰ م قائم ہو گیا کون + اک سیل ہو گئی

عرق انفال کی + رشک ع مردم دیدہ کو سیل

اب بارانی ہوئی + بحر ع اشک اندر ہو زمین

سیل قناتی ہے +

سیلاب قناتی یہاں ہندی (مذکر) مانع سے میری ہانک

فلک پر مع زن سیلاب تھا + ناز مر کے جگہ

غلطہ گر داب تھا +

سوم تر بر ثلث کا ہے چونکہ بعد مرتے کسی کے

تیسرے دن تا کہ ہوتا ہے اس واسطے یوم وفات سے

تیسرے دن کو سوم کہتے ہیں (مذکر) اسیر سے

عاشق کا سوگ پائے زینت نہ کیجیے + ہلم تو کیا

سوم ہی اچھی نوین ہوا +

سواری اور اسواری فارسی اردو میں متصل

نیچے مرکب عربی جس چیز پر ہوں جیسے ڈولی یا

گھوڑا وغیرہ (مونث) مانع معن گلشن میں جواس

گل کی سواری آئی + مجھے مرغان میں باد بہاری

سودا فارسی میں بھارا یعنی دیوالی و عشق کے

متصل ہے (مذکر) مباحہ خود پرستی کا جو سوا

ہو گیا + آپ میں اپنا تاشا ہو گیا + وزیر سے

انگہ میرا گل گل کی اب اسے خون پرنے لگی نہ کیلے

انگہوں کے چوکھو جو سودا ہو گیا + نسیم سے کسا

چنے تنائی ہے بات سن لو کہ کسانے نکو تو

سودا ادا ہے + زندہ جتو میں بنو دورین

ترجہ ٹوٹیں وہ پاؤں + سرور کٹ جانے بچھین

لے ڈھانے والا عمارت کا گارنے والا ۱۲

لوہ سینا ہو گیا، نظر سے لکھا کہ کس کے تیر غم یہ ہر حال
ہو گیا، سینہ تمام سینہ غراں ہو گیا، نسیم سے قاتل
ادب و کج سکا گیا ہر روز، ہر سون مرا سینہ تو زلف
نظر آیا۔

باب شین مع الف

شاخ فاری نالی ہندی (مونٹ) ذوق سے جو زلف
تیری سبیل من مین کی شاخ، قطرون سے ہر طرف
کے بنی با من کی شاخ، زندہ سر کشی کی گلشن
ہستی میں ہستی ہے ہوا، اس مین مین جبک کے
شاخ پور رتی نہیں، ناسخ سے ہے ناز کی قامت
ہا مان من کی شاخ، مین سوز عشق سے ہون
پنار کمن کی شاخ، آتش سے ہوتی جو ای ضم
تری سیب ذن کی شاخ، بڑھ ہل نہ سکتی ایک
نمال چمن کی شاخ۔

شاخ بمبی غلیلی (مونٹ) وزیر سے تر سے
سر سے گرد بندے پس نے انگہ ڈالی ہے، تو پھر
شاخ عزان مین مین کی شاخ اوس نے کھلی
ہے۔

شاخ فاری بمبی سینگ (مونٹ) ناسخ سے
ہم و مشیون کے بہت جو برگشتہ مین سو مین، سیدی
کی طرح نہج، جیسے ہر کی شاخ، آتش سے جو

سیر مری فارسی وار دو مین متصل ہے (مونٹ)
موسن سے موسن آؤ تمین بھی دکھا دوں، سیر
بتھا سنے مین خدائی کی، زندہ دیکھی نہ سیر
آئے عوم سے وجود کی، دن بتو کہ پھر لگنے یون
ست و بود کی۔

سیاب فارسی پارہ (ذکر) ناسخ سے رات بسا
انتظار مین بیتاب تھا، بستری پر تہا مین لگ
پرسا تھا، ذوق سے فکر دینا نفس مردہ کو
ہوا، اما الیات، مر کے یہ سیاب پھر زندہ دوبارہ ہو گیا
سیب فارسی ہے اردو مین متصل ہے بیوہ کا
نام ہے (ذکر) ناسخ سے نکھو مرگ سے کوٹھ
کو پہنچنا آسب، پاس لوسکے جو ترا سیب
زندہ ان ہوتا۔

سینک ہندی مشہور ہے (مونٹ) ابر سے
ساقی کی علایق کوئی کیا شلخ نکالے، گارمی
چو چنی جھنگ کہ سینک اد سین کڑی ہے۔
سیر غ فارسی نام ایک جانور کا ہے (ذکر) ابر
سے ذرتے مین تری ناک مرگان سے یہ ٹائر۔
سیر غ لک فاف سے ابر نہیں آتا۔

سینہ فارسی چھاتی (ذکر) ناسخ سے داوی
دل ہے تہی گاؤ ہا مان رات دن، اندون سینہ ہارا

شامیانہ ہندی خطہ عربی آسمان گیر و سایہ پوش
فارسی یہ مشور ہے (مکرر) زندہ کشتہ کیا ہے
اک بت و مٹی مزاج نے + ہوشامیانہ گورپہ آہو
کے کمال کا +

شامت عربی برغالی (مونٹ) داغ سے
اونہیں تو کھیل تون مزاجیان لیکن + یہاں تو روز
ہے شامت مزاجدانوکی +

باب شین مجمر مع با و موحده

شینم فارسی اوس ہندی (مونٹ) زندہ رہے
رنگین عرق نشان ہے + شینم گل سے ٹپک رہی ہے
آتش سے گلشن دہر بھی ہے کوئے سراسے آتم
شینم اس داغ چین آئی تو گریان آئی +

شینم ہرچہ سفید باک کی قسم ہے (مونٹ) انت
نہندی سائین حسین جو طلس پہ نگہ جاتی تھی +

اوس ہڈ جاتی تھی شینم جو نظر آتی تھی +

شب فارسی رات ہندی (مونٹ) سون سے

بُلا اوس سپہ روز کو بزم میں + شب عیش اسے

مہجین پہنچی + ذوق سے شب بھران بسترین

ہوتی + نہیں ہوتی بحرین ہوتی +

شینون فارسی رات کو دوا داکہ کے دشمن کو مارنا

دعا کا مومن سے جان و دل پر شکر آرائی تھی

خال غبرین چو وہ اک مشک ناز ہے + انگین تری
ہون مین ہون مین ہون مین کی شاخ + ذوق سے
رہتی ہے کشمش مین پس از مرگ پر زفا + آخر کو زیر
ازہ کٹی کر کدن کی شاخ +

شام فارسی اردو مین بھی متصل ہے مینے وقت
عز و آفت (مونٹ) آتش سے خطا کا آغاز ہوا اوس
مخ نورانی پر پہل بھی صبح وطن شام غریبان آئی

داغ سے صبح اب کرتے مین ہم کس مشغول مین کیلئے

روتے روتے انتظار مارہر مین شام کی + ظفر سے

صبح رو رو کے شام ہوتی ہے + شب ترک پر تمام

ہوتی ہے +

شمان مربی بہنی شوکت و عزت (مونٹ) ہون

سے ہنس و خرم تو مرے حال پر مین ہون وہ دہلی

کر بسکی فالت و فزاری سے تکر شمان لگی + داغ سے

بھیسے گنا بھار کو کیا کیا عطا کیا + اسے داغ کیا ہی

شمان ہے پور دگار کی +

شانہ فارسی لگھی ہندی (مکرر) داغ سے رات

کو ہوتی ہے جیسے ماہ بہمت کی سپر ہون نظر آوری

زانو مین شانہ علاج کا + رند سے ندی رانش

کیسوں نے نصرت بات کرنے کی + مقابل آید تھا اتہ

مین کافر کے شانہ شام

موش باس کی + منفع اس ہوسے میں شبنون
تمنا ہو گیا + نافع سے توڑے بندون کے
تارے چاند نیچے اہتاب + اسے شب فرقت ترا
آنا مجھے شبنون ہوا +

شبہ عربی بنی شک (مذکر) نافع سے فصل
اوسکی ایسی ہے دلپس گر نہ ہائے مکتس + اقیان
آینے میں شبہ ہو تصویر کا + وزیر سے دسل کی
شب دیکھا لگیا کی چڑیا اور گئی + صاف بکوشہ
مرغ عمر ہونے لگا +

شبہ عربی صورت (مونث) رند سے چاند سورج
کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا + کچھ شبہ پور
شمس قمر ملتی نہیں + نافع سے قاصد یہ کہہ وغور
سے عرض کو دیکھئے + وہ شبہ آپ کے زار و زار کی

باب شبن معجم عربی

شجر عربی دخت فارسی (مذکر) امانت سے دل
ہوا سر و گلستان کے نظارے سے نمل + شجر تامت
دلدار مجھے یاد آیا + نافع سے نافع نگاہ مست سے
دیکھا جو یار نے + مانند مست ہر شجر بوستان گرا +
ذوق سے دفت ہے جس جاہلستہ سرد مری کا
تہے + بیشتر ہوتا ہے پیداوان شجر کا نور کا +
نفس سے پہلے تو دل میں بہت کا شجر پیدا ہوا + پھر

کے صرت کے گل غم کا شجر پیدا ہوا +

شجرہ عربی یعنی نسب نامہ کہ مشائمان سالی
اپنے بیان طریقت کے کہکشا پسندیدہ کو دیتے ہیں
(مذکر) نافع سے گر سلسلہ ہے گیسو کشمین
مصطفیٰ ہے سایہ سر شجرہ ہوا میر سے پیر کا +

باب شبن معجم را، محفل

شرر عربی چکاریان آگ کی (مذکر) وزیر سے
سخت ہانی سے جہیز چکاریان ہنگام فرج + سنگ
د آہن لگنے پیدا شر ہونے لگا + شاد سے
جگر ہے ہلتا تب و دون سے دہن سے شعلہ نکل
رہے ہیں + بھماؤ لکھو لگی کو دل کے شرر گرا
آوا کشین کا +

شرر عربی یعنی ہوی (مذکر) گویا سے بین و اکون
کر لگا دیاں شرر + آپ کے گوپے کا اب شر ہی گیا +
شرر عربی چکاریان (مذکر) نافع سے کبھی
نہ قتلہ دیا تو نے ساقیا محکو + اُدھر نہ آتش نے کا
کوئی شرر آیا +

شرر بیت عربی پینے کی شے کچھ ہی کیون نمو
(مذکر) آتش سے بوسلے کا مزہ لیکے پیاسے
پینے + حلق سے میری وجہ شربت عذاب اور ترا +
برق سے کیونکر کون زبان کو صبح شراب تلخ +

ہوگی آگاہوشہ انکسہ میں + شربے ساقی علاج
نرگس باری تھا۔

باب شین معجمہ مع سین محملہ

شست وشو فارسی بمعنی دھونا (مونث)
جسا سے تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر دے
نفس شست وشو اچھی نہیں +

باب شین معجمہ مع طاء محملہ

شطر پنج مرب ہے یہ کیل مشور ہے (مونث)
اسیرہ جہان کو وضع جان پائال رکھتی ہے
نئے طرح کی شطر پنج چال رکھتی ہے +

باب شین معجمہ مع عین محملہ

شعر عربی بمعنی بیت موزون باقافیہ (مذکر آباء)
سے سراپا کچھ گین نقشہ قلم سے دئے جان کا
مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعریہ وان کا + ناسخ
سے خشک ہو جاتا ہے عاصد کالوسنے کو ساق
کوئی ناسخ کا جو کچھ شعر تر آتا ہے یاد و نظر سے
نظر بدل کے رویت اور تو غزل دہ سنا کہ جیسا
تجربہ سے ہوا کہ شعر آفتاب ہوا + نسیم دہوی سے
معانی زخم خوردہ نظر کمرے بند شین اتر + دل
ماشوق کی صورت شعر پناختہ ہوتا ہے +

شعور عربی جانتا (مذکر) آتش سے سایہ دیدہ

پانی لبون سے آپکے شربت ہے قند کا + ذوق
سے بوجھے ہو کیا عداوت تلخ آبد سر شک + شربت
سے باغ غلہ برین کے انار کا + نسیم سے کم ہوا
جوش جنون کچھ نہ اچھا سے نسیم + آب نارنج کبھی
آلو بدلا +

شطر عربی منھر ہونا (مونث) اسیرہ کسب
ہر فن میں لگی ہے شطر استدلال کی + کب کھیلین
سر سے سے انگھین کو + در زاو کی +

شراب عربی فارسی اردو میں مشعل پیدشور ہے
(مونث) زندہ سے چٹنگی جڑ سے کیونکر دوس
ہے میرا خمیر + جھوگٹھی میں پلائی ہے شراب
اگور کی + ناسخ سے منے یہ ہیں کہ باغ میں ہم
میکشی کرین + جنت میں جو شراب خدا نے حلال کی
شرح عربی کسی شکل کتاب کا مطلب بیان
کرنا (مذکر) آتش سے لب جان بخش کے تریب
وہ خط + شرح ہے تن زندگانی کی +

شرم فارسی جیا عربی (مونث) غالب سے
کہنے کس منہ سے جاو گے غالب + شرم نکو مگر
نہیں آتی + داغ سے عشق نے میاں آفر کر دیا
اب وہ شرم آہ ذاری اوتھ گئی +

شرپ عربی پینا (مذکر) برق سے سنج و گت

کی صورت سے شفا جاتی ہے +

باب شین معجمہ مع کاف عربی

شکر عربی بمعنی شاکر نا (ذکر) مومن سے اس در پہ جو میں غبار ہوتا + شکر دم شعلہ بار ہوتا + مہیا سے وہن زخم بے زان ربا، شکر قاتل کا کچل داتا + شکر فارسی ہے اردو میں متعل ہے مشہور ہے (مونث) ناخ سے کیا باب ہے تری تگنک مین شکر + دیکھو مہ کو بھی اسے طفل حسین تھوڑی سی

مبا سے نہیں ہے اہل ہوس کے لیے حادث عشق + نصیب مور گس پر شکر نہیں ہوتی +

شکم فارسی ہیٹ ہندی (ذکر) آتش سے ساقی شراب سے ہو قسرتک بھرا + شیشے کی طرن سے سو شکم ملق تک بھرا +

شکل عربی بمعنی صورت (مونث) اسیر سے منظور تھی یہ شکل تہی کو نور کی + قسمت کھلی تیرے قدون کے نہور کی + تلفر سے نظر بچان شکل نازد و دون کے بعدائی + خدا جانی کہ دان کی کیا خبر و دون کے بعدائی + زندہ کی جلد تانہیں کچھ حال تمہارا کیا ہے + زرد سے ہو گئے ہو شکل ہے بیارون کی +

شکن فارسی مشہور ہے (مونث) اسیر سے

مشتاق مین وہ غیرت یوسف + پسند کر سکوا واہ سے شعور تبار + داغ سے تون نے ہوش سنہالا ہماں شعور کیا + برے داغ برے ناز سے غور آیا شعلہ عربی روشنی ہیٹ لگ کی (ذکر) ذوق سے بھرنے کا کون سینے مین اپنے آتش غم کا + کو کچے پنہ ہے ہر داغ پر شعلہ جنم کا + زندہ سے بھر کی شب جو تری گر میان یاد آئین مجھے + مغز سے نکلا دھواں دل سے وہ شعلہ اوشا +

باب شین معجمہ مع عین معجمہ

شغل عربی کام بغیر مٹی (ذکر) ناخ سے گرمی نہیں تو صوم سے مٹی مصلوہ ہے + داغ یماں بھی شغل ہے صوم و مصلوہ کا + داغ سے ہم جانتے ہیں آتے مین ماتم کو زشتے + جس بزم مین شغل سے دساغر نہیں ہوتا +

باب شین معجمہ مع فاء

شفق عربی سرفی جو شام کو آسمان کے کنارے پر دکھائی دیتی ہے (مونث) آتش سے برخی پان ہو مل مسی زیب یار پر پہولی شفق دیار بخشناں کی شام کی +

شفا عربی صحت تندرستی (مونث) مہا سے اثر آتش سودا سے دوا جاتی ہے + تیرے بیار

یہ شانہ دل صد چاک نے کیا سید، شمع زرا بی نہ
اوس زلف عزیزین میں رسی +
شکار فارسی اردو میں مستل ہے (ذکر) آتش سے
چو اوج گیسو و غیرین کو تو سانپ کیلا فسوں گویا +
یسا جو چشم سید کا برہنہ شکار میں نے کیا ہرن کا +
ناخ سے لگا جو تیرا سیدہ مشک میں + دین خوش
ہو اگر مرے دام میں شکار آیا +

مجھے + بہاؤ کو شکایت ہوگی +
شکوئی عربی معنی ہوگا (ذکر) آتش سے لگا گیا
دل ہے نہیں حسین خدا کی منزل + شکوئی کس
منہ سے کروں میں بت ہر جانی کا + نسیم سے
غانہ زاد دل قیاب ہے کچھ غیر نہیں + نہ ڈر و ب
پر اگر شکوے پیدا آیا +

باب شین معجم کاف فارسی

شگون فارسی اردو میں بھی مستل ہے (ذکر)
ظفر سے وہ آتے کب ہیں گزرتے + ان کے
آئینا، شگون سن کے کچھ آواز زارے نکلیا +
شکاف فارسی رنڈ (ذکر) کیف سے بڑا
نہیں ہیں اپنا خیال گزرتا + قلم کی طرح سے دھین
خٹکاتے پڑتا +

شک عربی شبہ (ذکر) وزیر سے لگے سے
سرفی بان صورت سے جو نظراتی + ہوا شک سے
کشتوں کو گردن ساقی پر مینا کا آتش سے ہوئی
جھٹے جھٹے کے پھٹنے کی صدا + شک پڑا تھا
دہن یار میں گویا کی کا + ظفر سے جس
کرا متبار نہیں میرا آپکو کیا شک تھارے دل
میں ہے فرماؤں گویا + نسیم دہلوی سے ہارا بھی
خدا ہے زاہد و اتنا نہ اتراؤ + وہ کافر ہے جسے
شک رمت غفار میں آیا +

باب شین معجم لام
شکو کہ ہندی پیرا ہن کو چک مشہور ہے
(ذکر) ناخ سے بچرین لاغر بدن حد سے
زیادہ ہو گیا + جو شکوہ تھا ہمارا سولہادہ ہو گیا +

شکایت عربی لگ کرنا (موزن) ناخ سے
بت نے لدا ہے جو بجاوے ہی یہ تقدیر خدا + حکم حاکم تھا
شکایت کیا کروں بلا کی + مہاسہ آپ ہی
اپنے ذرا جو روٹم کو دیکھیں + ہم اگر عرض کریں گے
تو شکایت ہوگی + داغ سے اپنے مطلب کے پہنلو

باب شین معجم میم
شمار فارسی گنتی (ذکر) اسیر سے بتاؤں کیا
مرے سینے میں داغ کتنے ہیں + نجوم چنگ کا کس سے
شمار ہوتا ہے +

شمشاد فارسی ہے اردو میں متصل ہے نام درخت
 کا ہے (ذکر) زندہ سردقے مرے کا نا جو
 اوس سے خوب کیا، تاڑھا تھلے کیوں سا
 شمشاد آیا، صبا سے مر کشی پر چڑھ سو تم ایسا
 آیا، پاس ازے کے گھینا ہوا شمشاد آیا +
 شمع عربی یعنی موم فارسی اردو میں شمع، سرجہ
 متع ہے جو موم اور چربی سے بنا کر روشن کرتے ہیں (میں)
 اسیر داغ پودہ کچا پڑا، جلتا آگ جسطرح شمع مڑا
 شمعدا جلتی ہے + ذوق سے شمع بڑکے
 نہ کیوں کہ محفل میں + شمع تھم بن ہو اسے لڑتی
 ہے + صبا سے ہوئے پیراب داغ الفت کما
 سحر ہو گئی شمع رخصت ہوئی +
 شمشیر فارسی توار ہندی (مونث) ناخ
 سے بریش کب تیغ ابرو کی ملی تیغ نہ نو کو
 کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی پلھر
 سے کب دیکھی تری جنبش بود کہ خود بخود + رتم
 کی بھی کر سے شمشیر کھل پڑی +
 شمیم عربی خوشبودار (مونث) زندہ شمیم
 کیسے شکین بار آئی گئی + تن عروس کی بو
 ایک بار آئی گی +

شور فارسی یعنی خل + شرت (ذکر) آباد ہے کیا
 اسکا عجب گرب سو فار ہون کا لون + ہے شور کیا
 کے بے داد گری کا + ذوق سے نعل میں شور
 قفل میں سنا سے ل ہوا + لاسا قیا پیا کہ تو بہ کا
 قل ہوا نسیم سے کس دھوم کی بڑی ہے نعل
 اپنے نسیم + تحمین کا شہزادہ سخن سے نکل گیا +
 شوق عربی (ذکر) زندہ اسے زندہ شوق
 بامہ درمی پھر چک گیا + پھر ماتھہ زلف زلفہ گریبا
 ہلک گیا + آتش سے گردش چشم تان سے لگیا
 میں خاکسین + آسان کو شوق باقی رہ گیا بیاد کا
 ذوق سے شوق نگارہ ہے جسے اوس رخ پڑے
 کا + ہے مرا میخ نظر پروانہ شمع طور کا + داغ سے
 اسے داغ دل ہی دل میں گلاب عشق سے + آسپا
 شوق نالہ و فریاد رہ گیا +
 شوخی فارسی بیباکی و چالاک (مونث) ناخ
 سے صحرایین دیکھتا ہوں جو شوخی خراں کی +
 آتی ہے یاد اک منم فرد سال کی + زندہ کیا
 جا بے کیا کیا دل عاشق سے کر بی + ہر بار کی
 شوخی تو سے بیساختہ پن کی +

باب ششیم معجمہ مع دا
 شہاب فارسی مگر اردو میں متصل ہے رنگین

باب ششیم معجمہ مع داو

باب شین مع یا آتھانی

شینون فارسی بہنی نالہ و طور (ذکر) مومن
 ۵ ہو گیا سکر نوید وصل شادی مرگ میں + لب
 تلک یہ روضہ آیا کہ شینون ہو گیا +

شینون فارسی گاندھی جانور زندہ (ذکر) زندہ
 رو بہ بستہ بھی اب کل نہیں سکتی ہم سے + باذہ کا
 تھے کبھی شیر نیرستان جیتا +

شینون عربی حرف معدوم (ذکر) اسیر ۵ کس
 طرح توام لڑائی میں ہنوع و شکست + شینون ۵ مفتوح
 بھی کسور بھی شیر کا +

شینون فارسی ۵ اردو میں بھی متصل ہے کلج
 کے اوس طرف کو کہتے ہیں حسین کلاب و شراب
 و غیرہ و کتبہ میں (ذکر) آتش ۵ آگھوہ
 اوس بھی کے دل ناتوان گرا + شیشہ ہمارا قلع
 سے اسے آسمان گرا + ناسخ ۵ دیکھ لینا کہ ترا
 ہم بھی دمنو توڑینگے + منسوب تو نے اگر شیشہ ہمارا
 توڑا + ظفر ۵ نہیں ہے رنگ شفق آسان پر چلا
 ظفر ۵ شیشہ ہے مسکایا کا تو تھا +

شینون فارسی چپ لیس شیرینی پتی (ذکر) فزیر
 ۵ آنسو جو پٹی گیا تری آگھوہ کی یاد میں + تو
 میں حاف شیر و بادام ہو گیا +

(ذکر) امانت ۵ چمن میں نیک کیا بیلون کو
 بے تعمیر + قبائے گل میں مرے شوخ نے شہا
 دیا + ناسخ ۵ یہ رنگ عارض ہو گیا ہے کہ
 نام خدا + پڑا جو عکس ترا آب میں شہاب ہوا
 شمشیر فارسی (ذکر) ناسخ ۵ ذکر پر داز تو کیا
 ہے ایسا بہمن + جہاز بھی سکتے نہیں ہم بھی شہر اپنا
 شہر عربی مشہور ہونا (موشف) داغ ۵
 خوب تقدیر کی خوبی نے کیا ہے برد + باہا ہو چکے
 چمنی ۵ شہر تیری +

شہر عربی ۵ فارسی اردو میں متصل ہے مشہور
 (ذکر) ناسخ ۵ تیرہ بنی موزون پر کرتی ہے
 منزل ۵ شہر لٹا ہے شب مارک میں زبور کا +
 شہاد ۵ عربی خدا کے نام پر ادا جانا گواہی (موشف)
 داغ ۵ شہر میں جسے جانا کار خدا سانسف ہو
 سانسف طلب اور شہادت تیری +

شہر عربی بہنی آواز اردو میں متصل ہے (ذکر)
 آتش ۵ بعد شاعر کے مشہور کلام شاعر + شہر
 الیہ کہ ہو مرد کی گواہی کا + فزیر ۵ آہ فلک میں
 ہو وہ مشہور ہو گیا + شہر ہوا بلند تیرے جال کا +
 نیم دھوی ۵ اگر تھی طلب میں آئینہ دکی تری
 دھوم + شہر شمیم زلف کا ملک سخن میں تھا +

باب صاد مہملہ مع الف

سے ہونین سکتا۔

صاد عربی حرف ہے اس میں شراقتین ہیں
بعض مذکر اور بعض مؤنث باندہ تین (مذکر) اختر
سے رشک بجز تین ہیں اتنا وصل کا صاد
باصال رہا (مؤنث) نسیم سے صاد انگوٹھ کے
دیکھ کر پسیدی اینٹائی کے چہرہ پر نظر کی +

باب صاد مہملہ مع با و موحده

باب صاد مہملہ مع حا، طہ
صحیح عربی فارسی اردو میں متصل ہے مگر انگریزی
وزمین ہوار (مذکر) نسیم سے پیشے دیگی نہ کرنے
میں بھی دھشت بھگو، صبح کو زیر قدم سخن بیاہلن بگا
صحرا عربی میدان حسین دخت نہون (مذکر) غاب
سے عربی کیجئے جو ہر اندیشہ کی گرمی کمان +
پھر خیال آیا تھا دھشت کا کہ موابل گیا +

باب صاد مہملہ مع وال حملہ

صاد عربی آواز (مؤنث) رند سے گداز آتش
غم نے کیا یہ ہم کا حال + جو استخوان کو توڑوں صدا
نہین ہوتی + ناخ سے عاشقوں سے ہو کر نسی
بات اس بت بے چہر کی + کامل بچان سے آتی
ہے صدا زنجیر کی + نسیم سے اب آئے ہو صدا شکر
گھر کی + کوئی شب کمان تنہا بسر کی + نافر سے
آپ کی باتوں کا رہتا جو مجھے ہر دم خیال + جو کوئی بولا
صدا کانون میں آئی آپ کی +

صدمہ عربی رنج پہونچانا (مذکر) آتش سے
فراق یا د میں مر مر کے آخر زندگانی کی + رصاصہ
ہمیشہ نوح و قاب کی بولائی کا + نافر سے زمین
رنزی تر نہنے و ترے پہل کے آئے فانی + کہ آخر کا

صبح عربی فجر کا (مؤنث) آتش سے شب
برات جو زلف سیاہ یا رہتی + حسین سے صبح مرید
آتشکار ہوئی + داغ سے شب وصال قیامت
تھی جب کتنی کسا + وہ دیکھتے صبح نمودار ہوئی اتنی کڑوا
نچسا عربی پوروائی ہوا (مؤنث) غالب سے
نشار تنگی غلوت تو فنی سے شہنم + صبا دھنچے کو پردہ
میں جانکھتی ہے + رند سے پہونچ رہی ہے تو اتر
خبر غصے گل کی + اجمی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی ہو ناخ
سے کیا مہا کو چہ دلدار سے تو آتی ہے + بھگو اپنے
دل گشتہ کی بولاتی ہے +

صبر عربی مشورہ نظر (مذکر) نافر سے تیرا اس
ہو گا قاصد گر مشتاب تباہیگا + مہر بھگو دیکھ کر خط کا
جواب آجا ہیگا + داغ سے کیا ہے و صفا و
اوسمون نے دیکھے کیا ہو سماں مہر قتل کی گنج

کوڑا کر صف اولت گئی +

باب صاد مہملہ مع لام

صلح عربی یعنی آشتی (مونث) مومن سے
پھر کوئی شکل طرح نہونی + صلح اب کی سی طرح
نہونی +

صلح عربی انعام عطا (ذکر) زندہ ہونا یا اس
ریاضت کا صلہ ملنا ہے + ہنگ کی نسبت کہتے ہیں
خدا قتا ہے + شاد سے غم شیرین رو یا روٹا
شاد + ملحد برین ہے اس کا کاک +

باب صاد مہملہ مع نون

صنوبر عربی چیز کا درخت (ذکر) ناسخ سے
محبت گلشن عالم میں جنسیت کو لازم ہے + صنوبر
اوس سرور پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا بھیا
سے تمہارے قد سے کچھ کم سرور صنوبر + صنوبر تو
کا داک نکلا +

صنم عربی یعنی بت مجازاً یعنی مشوق (ذکر)
ناغ سے میں نے دیکھا کجوعیان و دیہی نے
لگا + خوب آؤرنے بنایا ہے صنم بلور کا +

صنعت عربی کاریگری (مونث) زندہ
دا کہ کیا شکل ہے ہر بہت کی شبابہت کیسی + آپ
کو کیا صانع تری صنعت کیسی +

اک مدد سرگاز زمین پہونچا + زندہ شب
فراق کا صدر زمین سباجاتا + حرام موت نہونی تو
زہر کھاتا + ناغ سے کسی کچھ درد رہتا ہے
کبھی کچھ سوز رہتا ہے + ہمارے دل + مدد رک
ذراک ہر روز رہتا ہے +

باب صاد مہملہ مع لڑا و مہملہ

صبر عربی آواز قلم (مونث) اسیر سے اسیر
اوس کے خرام ناز کے مضمون میں کہتا ہوں ہر
کلمہ بھی سوتے ہوئے قلم بگاتی ہے +

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن
(مونث) آتش سے سرنوئے مستب کا جو اس
میکہ سے میں آئے + جام آہنی مرا جی ہے سنگ
رفام کی + ذوق سے نکلے ہو میکہ سے کو بھی
منہ چپا کے تم + دابے ہوئے بغل میں مرا جی
شراب کی +

باب صاد مہملہ مع قاف

صفا عربی یعنی صفائی (مونث) اسیر سے
دیدہ دل سے فکر کی رخ بانان + اسیر + چشم موسیٰ
میں سے بھلائے دیہی + دیکھی +

صف عربی قطار (مونث) وزیر سے ہر
کھا کی اوسے پس ماری رکھا + جنبش جو دخی +

<p>خون دل انگہوں میں اسطرح سے بھرنا ہے + جام میں جیسے کہ مہاے بوائی ہے +</p>	<p>صندوق عربی مشہور ہے (نذر) اسیرہ اوٹھاتے ہند میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ +</p>
<p>باب صاد مہملہ مع یا + تہائی</p>	<p>اگر صندوق بھانا کہیں لیلے کو مل کا +</p>
<p>صید عربی شکار (نذر) مومن سے ہون گرتہ یار و شفاعت سے فائدہ + مہداجل کسی نے چوڑا یا نہیں ہنوز +</p>	<p>صندل عربی خوشبودار لکڑی ہے (نذر) نیم سے پر یوں لے کٹ ان کٹان نکالا + صندل آتش کو سے مین ڈالا + زندہ دہا بھی بھر میں اب نا واقف ہے طبیعت سے + ہوا ہے درد سرد نا اگر صندل لگایا ہے +</p>
<p>باب ضاد معجر مع وال مہملہ</p>	<p>باب صاد مہملہ مع واو</p>
<p>صند عربی برغلان (مونث) مومن سے بتلاے شب زقاق ہوئی + صند سے ہم تھوہ رنگارنگ کے + نیم سے لڑکپن میں + صند ہے جانی تمہاری ابھی دیکھنی ہے جوانی تمہاری +</p>	<p>صوف عربی یعنی اون اردو میں ادس کہو کہتے ہیں کہ جو دوات میں ڈالتے ہیں (نذر) اسیرہ روشنائی سے نرم جب دمن گیسو ہو گیا + شک ناتے سے زیادہ صوف خوش بو ہو گیا +</p>
<p>باب ضاد معجر مع را + مہملہ</p>	<p>صورت عربی تصویر و شکل (مونث) ظفر سے</p>
<p>ضرب عربی یعنی دار (مونث) زندہ دل بگردنوں ہی مشتاق ہیں ادس خیر کے + سینے پر کھا دنگا جو ضرب دوستی ہوگی + ضرب مع عربی یعنی تیر (مونث) اسخ سے نظر آئی ضرب تربت شہید ہوگی + زیادہ سیم و زبر ہوگئی توقیر ہوگی +</p>	<p>توون جب سے مری صورت کہ انگہوں میں ہائی نظر آتا مجھے کیا کیا تا ثنائے خدائی ہے + زندہ کون عاشق ہے ترا یا محبت کسی + اتویہ یا دمنین ہے تری صورت کسی + شاد سے جب کبھی سوز یوسف دیکھا + یاد یوسف تری صورت آئی +</p>
<p>ضرر عربی تکلیف دہ کہ (نذر) ناخ سے ہکان ازل کو نہیں ہر دوائے مری + جیسے کو ضرر کہہ کر ہے جی کا +</p>	<p>باب صاد مہملہ مع ہا صہبایا عربی شراب انگوری (مونث) آتش سے</p>

<p>طاق عربی دیوار میں بگڑ خدائنا کہ کوئی خبر نہیں کہیں (ذکر) اسیر سے دو مارا ہے سر نور سے جب بجز میں سینے + دیوار میں روزن نہ سی طاق ہوا ہے +</p>	<p>باب ضاد معجم مع میم ضمانت عربی ہے (مونث) داغ سے رضن لجا لگی وہ شے رمضان میں جگو + حضرت شیخ جو کہ لینگے ضمانت مہری +</p>
<p>باب طاء معلمہ مع باء موحده طابق عربی (مذکر) سحر سے جنون میں ہو کہ گاہ جب کبھی تو پہا کیے خاک + طلق زمین کا اور شکر طابق میں رکھا + طبع عربی پیدائشی خود (مونث) وزیر سے بے ہوا اور نے نگاشت عبارت طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی + رند سے بچتے ہیں گنگار اگر رحم کرے تو + پھر قہر ہوا طبع اگر عدل پر آئی + داغ سے ہے فیض الہی میں کی کون سی اسے داغ + کیون خوش ہے یہ طبع خدا دادہ آتی + طبیعت عربی عادت خوش مزاج (مونث) کیف سے ہمارا آئی وحشی طبیعت ہوئی + چلے سر بھرا فراغت ہوئی + رند سے رکعتی نہیں رو کرے کسی پر اگر آئی + آدمی کی طبع آئی طبیعت جد ہر آئی +</p>	<p>باب طاء معلمہ مع الف طاؤس عربی مور ہندی پرندہ مشہور ہے (ذکر) مباحہ تقلید بن پڑی نہ ہمارے خرام کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان میں رنگیا + طاس معرب تاس بڑا پشت (ذکر) نافر سے خورشید چو چیا تو یہ آبا نشے میں بار + سونے کا وہ فلک نے کمان طاس کو دیا + طا ئسر عربی اور نے والا پرند (مذکر) ناخ سے اوس پر آفت نہیں منہ سوت خدا ہے جسکا + طائر قبلہ ناکا ہے کوسل ہوگا + وزیر سے جو کہ طائر ترے مدد سے میں رہا ہوتا ہے + اسے شہ حسن وہ اور آتی ہی ہا ہوتا ہے + طاقت عربی قوت (مونث) نافر سے کیا شکایت میں روکاؤں کی قہری رک گیا + بات سے بھی طاقت تحریر سب باقی رہی + رند سے قیدیا سے تہ پائی رائی سینے + طاقت اور نے کی بھی جب تاسر دیوار نہ تھی +</p>
<p>باب طاء معلمہ مع راہ معلمہ طرز عربی طرح و ہنگ + مختلف نیز ہے ہنسے شاعر ذکر بانہ تہ میں ہنسے مونث (مذکر) رشک</p>	

باب طاء و مملوہ مع فاء

طفل عربی از کا ہندی (ذکر) ناسخ سے پیش
غیر آتا نہیں باہر و اق چشم سے طفل اشک اپنا
جو نادان تھا بزدانا ہوا

باب طاء و مملوہ مع لام

طلب عربی خواہش (مونث) ناسخ سے
آرزو و سازشے جو پس سے ساقی مجھے دیکھ
طلب سے بام جم کی کاٹھ نفقہ و رکی

طلبسم یونانی سے بھٹے کہتے ہیں کہ عربی ہے
فارسی اور اردو میں متصل ہے تا شا جو شکل عجیب
و غریب نظر میں آوے (ذکر) آتش سے مرغ
چمن کے ٹائون سے جو، صدا بلند، قابل ہے
دید کے یہ طلبسم آب و رنگ کا۔

باب طاء و مملوہ مع میم

کلا پنچہ ہندی یعنی تہہ پڑا پنچہ فارسی لفظ عربی
(ذکر) ظفر سے تھکے کیا گر ہنساکل گر بہ شہنم
پگلشن میں، طانچہ اسکے منہ پر تو نے کیوں باو
مبارا

باب طاء و مملوہ مع نون

طباب عربی سی غیر کی (مونث) ظفر سے
کون کتا ہے کہ پہلی ہے شبکو کشان، ہے مگر

ع طرز گل کرکس بر آو نہیں اچھا، کیف سے
ایک بھی شعر د برسونین سنایا اچھا، ہننے او کیف
ترا طرز سخن دیکھ لیا، (مونث) داغ سے داغ
مجز بیان سے کیا کہنا، طرز سے بد انکالی ہے

اچھے سے زلف کے مانند گنگی نے تیری بڑے او
کی، طرز سے شاگرد میں بھی ٹیک ٹیک استاد
کی، ناسخ سے دلین جو یاد کو چھین کر لے یا رکی
سے طرز ہر نفس میں نسیم ہار کی، ظفر سے کیکی
شکل تھامی نہیں برابر کی، نہ طرازی نہ زہرہ
جین برابر کی، رند سے جگو نہیں یقین ہے شا
مجھے نیچے بگڑی ہوئی جو طرہ لافات آہی
طرب عربی خوش (مونث) مومن سے لالہ
میں نہیں طرب زری بھی، منحوس سے زہرہ
مشتہری بھی۔

طرح عربی وضع (مونث) مومن سے
تنے نئی طرہ نکالی، مشوقی ہے اپنی نرالی
طرف عربی سمت و جانب (مونث) مومن سے
نکی نے کر لیکھا کیسی طرف، وہ جسکی طرف تھی
او سکی طرف۔

طریقہ عربی و ہنگ راہ (ذکر) شاد سے کسی
لے کیا حکام الہی طریقہ جدا ہے تری گفتگو کا۔

کئی کتاب اس خیر افلاک کی +

باب طاء و مملک مع داو

طوری عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے طاء و ذک
 (ذکر) آباد ہے خاندانہ ہے اسے بار
 جٹا کا ہے سیکرے تہہ سے کوئی طور دل آزاری کا
 ندے رند بہن روز ازل سے بہن میں حاشہ
 مزاج + اسلیے طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا +
 طوطی فارسی پر زندا ہے (ذکر) وزیر سے سنا
 بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی + دیکھتے ہی
 اوسکو گویا طوطی مضمون ہوا + بھرے شہر ہے
 اوس سبز و زار کا + خوب طوطی بولتا ہے بار کا
 ذوق ہے قفس سے شور اک گلشن تنک
 فریاد کا + خوب طوطی بولتا ہے اندرون میاں کا +
 طوطی فارسی پر زندہ ہے سبز رنگ عرف میں
 تو موطوطا کہتے ہیں عربی بجا (ذکر) ذوق ہے
 آدمیت اور شے ہے علم ہے کہہ اور شے بکتا طوطے
 کو نہ ڈا پر وہ جیلان ہی رہا + وزیر سے خط کا
 مضمون اتھا یا تھا نہ بندش دے سکھا + طرہ ک
 طوطی مرے قابو میں اگر اور گیا +

طوطی ترک نشان فوج (ذکر) غفرے
 حکوہ مشق میں کام آئے دونوں نالہ و آہ + کیا

علم اوسے پہننے تو اوسکو طوطی کیا +

طوطا عربی کتب و دراز (ذکر) نسیم سے ک
 عمر کا قصہ برسوں ہی کا مگر اسے + سنتے وہ
 اسے کب تک طوطا رہے دفتر کا +

طوطی عربی ہے مگر ہندی میں اوس زنجیر کو
 کہتے ہیں کہ مہمون کی گردن میں ڈالتے ہیں
 (ذکر) گویا ہے اوہری پیکر میں دیوانہ ہون
 تھری چال کا + طوطی ہو میرے گلے میں حلقہ
 نعل کا + آتش زبس تو اوسکے منہ
 کبیر دیوانے + جوان کو ہیراں لڑکون طوطی گردن
 تھا + نسیم سے کب میں قانع قید و محنت سے
 لڑکھن میں رہا + پانچمین زنجیر پنی طوطی گردن
 میں رہا +

طوفان عربی بیا ہندی (ذکر) مباح
 ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جبکہ طوفان مرے
 دیدہ تر سے ادھما + رشک سے کوہ جودی
 سے ہوا + اونچا ہوا میرا اسلشک ابولی روح
 لوح اب طوفان پورا ہو گیا + غفرے اسقدر
 روزنامین بہتر بس اب اشکو کو گور روک + ورنہ فنا
 دیکھو اسے چشم پر آب آبا نیگا +

طوطی عربی ملازی (ذکر) نسیم سے مدین

معلوم ہوتی ہے چکی کیا کیا نظر اول ہے زنون کے
دامن میں شب بیار کا + مباحہ بانگ کر
بار سے بوسہ میں پڑا جگر سے مین + تھوڑی ہی بات
نے بھی طول بہت سا کھینچا

باب طاء، مہملہ مع یاء تثنائی

طے عربی یعنی لپٹا لینے قطع مثال ذکر (ذکر) وزیر
کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں بادوں پان
سینوں کو کہ داد و دہر کا ہے کام طے کرنا مناد لگا

باب طاء، معجمہ مع راء مہملہ

ظرف عربی آندہ فارسی برتن ہندی (ذکر)
دغ سے ارغمان دیتے ہیں ہم پیر مہمان کو
جا کر کوئی اچھا جو میں ظرف وضو ملتا ہے کیف
سے سب سے فضل گل میں ہم اسطر سے نکلا
توبہ سے پہلے تو راجہ ظرف متاد وضو کا +

باب عین مہملہ مع الف

عالم عربی یعنی غموات (ذکر) رند سے سن
کی دوکت سے از تجھ میں غم شان خدا، جسطرف
تو ہو گا اک عالم اور ہو جائیگا + دغ سے عالم
میں ایک تو نظر آیا نظر فریب + عالم تمام اپنی نظر
سے نکل گیا +

عالم یعنی عاشق (ذکر) آباد سے گریان وہ ہیں

کہ بعد نقاب بھی ہر نگاہ ابرہ عالم ہے دوش با دہشت
غبار کا +

عالم عاویسے فارسی اردو میں یعنی مورد حالت و
صورت کے متصل ہے (ذکر) ذوق سے بدمعاش

میں مضمون جو اپنی شور بختی کا کوئی + ہو زمین شعر
میں عالم زمین شور کا + نسیم سے دیکھو بکڑیلین
چکین وغیرہ سے میرے انسیم ابا من لکھیں
میں عالم ہے گلستان کا + ناسخ سے فرقت خوب

میں اند میرا اند میر ہے + دن شب تاریک ہے
پوچھو د عالم رات کا + آتش سے کرپن رنگ
مردان خدا کے حل نہیں سکتا، کف داؤد میں
یکساں ہے عالم موم و آمین کا +

عار عربی یعنی تنگ (مومن) نسیم سے تم تو
کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں + آپ کی
آزردگی سے ہم سے سب سے عار کی +

عارض عربی یعنی رخسارہ (ذکر) وزیر سے
خط سے نہان عارض رشک قمر ہوئے لگا + رآ
اب بڑھتے لگی دن مختصر ہونے لگا +

عاشق عربی ہا ہننے والا عاشق مرد ہو عورت
ذکر ہی تا ہے برق سے دیکھو اوس بہت عطا
کے ابد عاشق + بے خاک تہ نشیہ فنا ہوتا ہے +

باب عین مہملہ مع وال مہملہ

عداوت عربی دشمنی (مونث) زندہ
بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہے میرا بغض
شد ہے اوس بت کو عداوت کیسی داغ
نہی ہے عمر بھر کسی پیسے دلی غلط فہمی + عداوت
کیا نہیں ہوتی عداوت ہوتی جاتی ہے +

باب عین مہملہ مع وال مجملہ

عذاب عربی یعنی دکھ (ذکر) مومن
تاسع زبان پر عذاب رہا + ماہ کی طرح اضطراب رہا
آتش سے ہمارے قبر سے آدگی یہ صدائے شہر
یہ مردہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا + مہملہ
زور و زنج تہہ چو لوگ جان دینگے + رہ رہ کے
ترتہوں میں اوپر عذاب ہوگا +

عذار عربی یعنی چہرہ (ذکر) ناخ + عین
دھوپ سے ہوئی گل مسخ + دیکھو اپنے میں
عذار اپنا +

عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (ذکر)
داغ + ہوا ہوں استدراج و عیب دعا
کر کے کہ اتو عذر ہی شرمندگی سے نہیں سکتا

باب عین مہملہ مع راء مہملہ

عرش عربی یعنی تخت (ذکر) ناخ +

عارضہ عربی بیماری (ذکر) زندہ ہم ابتدا
ہی سے کھوتے یا الی خیر + کسین مطلق پڑھاسے
عارضہ دل کا +

عادت عربی خواہ سبب (مونث) ناخ +
زندگی بھر سارے کے مانند میرے ساتھ ہے عشق
گیسو میں ہے عادت انہی ہزار کی + ظفر + نصیب
اچھے اگر ہوئے مصیبت کیلئے پڑتی + عین دل کے
لگانے کی یہ عادت کیلئے پڑتی + نسیم دہو سی
بے سبب ہر بات میں آزمودگی + کیا بری عادت
تمہاری ہو گئی +

باب عین مہملہ مع باء موصدہ

عبارت عربی بیان + مضمون (مونث) تلفظ
تسے برسوں میں لکھے تھے بگے او نو خط
وہ عبارت بکھلم باں ایک دم میں کٹ گئی + مہملہ
کھلا ہے صبا حال جو بیانی دلیں + مضمون میرے
ظلم کی عبارت نہیں ہوئی +

عجرت عربی دشمنیت پڑنا (مونث) شاد + حرت
آباد محل و الوکی + مقبرے دیکھ کے عبرت آئی +
عبادت عربی بندگی و پرستش (مونث)
کیف سے جنوں کی اطاعت تو دشوار ہے + خدا
کی نہ جیسے عبادت ہوئی +

<p>کیا بیان ہو رخصتہ قصر جمال مرتضیٰ و عرش اعظم بھی برآسا سائبان پیدا ہوا بظفر گروشن چشم اپنی و کھلائی جو اس بھیرنے + آسان کیا بلکہ پیکر عرش اعظم لگا گیا +</p>	<p>کیا کوکر جوشش جنون + بیڑے ز تو عزت عدا و جا زندہ سن اوگل بہت منہ چہرہ یار کے پیرو سی عزت اتر با لگی +</p>
<p>باب عین مہلہ مع سین مہلہ عسل عربی شہب (ذکر) آتش مال موزی سے تنفر آدمی کو چاہیے + سنگہ کر سنگ چوڑ دیتا ہے عسل زبور کا +</p>	<p>باب عین مہلہ مع سین مہلہ عرض عربی ناہر کا کسی خیر کا کسی شخص پر (ہونٹ) ناخ سے یکا عرض یا اثرن انیا کسی کا برادر کسی کو کیا +</p>
<p>باب عین مہلہ مع شہین مہلہ عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا ذکر مباہ اس بھیرے سوا کی کہیں چسکا را ہو + عشق گیسو نہوا جان کا بھال ہو + زندہ چک زنی کرین نہ کہیں زندہ سب جوان + پیری مین عشق خوب نہیں خرد سال کا +</p>	<p>عرق عربی پسنا (ذکر) شادہ وصال فرقت مین ہے بیان تو نمود ہے موت کا پسنا رعیب دامن سے پوچھتے ہیں وہان عرق یار کی جبین کا + عکس عربی ہماڑا غلس طعام اور فاتحہ کسی زرگ کی اوسدن جسدن فوت ہوا تھا (ذکر) بحرے کبھی تو فاتحہ دلا تے ہو لو پیرا جاب + کبھی</p>
<p>باب عین مہلہ مع صا و مہلہ عصا عربی لاشی ہندی (ذکر) اسیر سے زہ بازو سے جوان ہے آسرا ہر پیر کا + دیکھو دوست کمان مین جی عصا ہے تیر کا + کیف سے نکلا اپنے دل سے شوق مرتے مرتے امون کا + عصا پیری مین بنوایا تو شاخ پیر بخون کا +</p>	<p>تو عرس ہمارا ہمار مین ہوتا + عرصہ وقفہ دیر (ذکر) نسیم سے توی چل ہے روح جوش شوق ہے خط کے آئین تو عرصہ گینا ندہ کیون اہل کیا تکو بھی موت آگئی ہفتہ آنے مین کیون عرصہ کیا +</p>
<p>باب عین مہلہ مع طاء مہلہ عطر عربی ہے فارسی اردو مین جی مستعمل ہے</p>	<p>باب عین مہلہ مع زاء مہلہ عزت عربی حرمت (ہونٹ) نسیم سے آہو</p>

بہنی خوشبودار (ذکر) آتش ۵ اندر سے
 ہمارا نصف شب وصال و روضن کے برے عطر
 بجایا گلاب کا + زندہ ۵ و صاف بسا سے پیرن
 اپنا یقین ہے + او گل کچھ جو عطر تیرے باسی
 ابر کا۔

عطا عربی بخشش (مونث) آتش ۵ غلو
 ہو جائیگی ہر چند کہ لاکھوں ہی گناہ + یہ عطا ہے
 غری رحمت کے قرین نحوڑی سی +

باب عین محلہ مع قاف
 عقاب عربی یعنی گدہ (ذکر) ناسخ ۵
 دیکھا کبھی شکار یقین + گو عقاب گمان بلند ہوا
 عقل عربی دانائی (مونث) آتش ۵
 زلفوں کی طرح تاکر دار پہنچتی + اسے کاشن سا
 ہوتی + قتل بشر ایسی + ظفر ۵ راہ ہشیاری
 کی بالکل اس کے در پر گم ہوئی + بی مین آیا کہا
 یہ عقل ششدر گم ہوئی +

باب عین محلہ مع لام
 علاج عربی تیر (ذکر) ظفر ۵ جب تک
 وہ خفا جیسے مین سن کو یہ طیبو + کچھ میرا علاج
 خفقاں ہونہیں سکتا ہے + ذوق ۵ بار
 عشق کا جو نہ تجھے ہوا علاج + کہ اسے طیب تو
 ہی کہ ہر تیر کیا علاج + زندہ ۵ کیا کر سکیں گے
 اپنے مریضوں کا مداوا + پہلے وہ علاج آپ تو

عقیق عربی مشورہ ہے (ذکر) آتش ۵
 آویزہ ترے گوش کا ہو اس میں ہر دیکھ لیا یقین
 کان مین سے نکل گیا +

عقرب عربی پھونڈی (ذکر) آتش ۵
 ایزنا ہو اوس خال گیسو سے تعجب ہے + وہ

کر لین خفتان کا۔

علم عربی جنڈا نشان (مذکر) میرے عشق عباس
کو خاشا شہیدان سے اسیر + اس لیے تغزیہ
کے ساتھ علم ہوتا ہے۔

علم عربی جانشا (مذکر) تاسخ سے اہل خفتان
کو غرق کر کے کیا نشان، حاصل باب علم کو اپنی فکر

باب عین محکم مع عین

عمر عربی سن دس سال (مونث) آتش سے
شب پیران کی درازی کا لگو کیا کچنے، خضکی
عمر جی دودھار گھڑی گنتی ہے، غفرے خواب
تھا جو زندگی جاہ و شہم میں کٹ گئی، درند سار
عمر اپنی درد و غم میں کٹ گئی، درند کہہ
ہنسکے کئی وصل میں کچے عجز میں روکر، ہر طرح میں
عمر دور و زہر بسر آئی، داغ سے مر اجا نا نہ
خوانے کسی جا اسے داغ، غم تو بڑھتا ہے مگر عمر
گنتی جاتی ہے۔

عمارت عربی بھکان آبادی (مونث) ہما
سے فخر انسان نکرے جسم کی عیاری پر، ایک
دن خاک یہ مٹی کی عمارت ہوگی۔

باب عین محکم مع نون

عقدا فارسی ایک ہانور زنی ہے شاعر نے

زن کیا ہے جسے کہتے ہیں کہ ہانور لویل گردن
ہے اسکو سیرغ بھی کہتے ہیں (مذکر) انت سے
عقدا عقل تھا، ابھی دام میں پھنسا، مرغ سحر کے
آنے لگی دور سے صدا۔

عنان عربی باگ (مونث) غفرے با سے
ناک ہو برباد ساری ناک روئی، سمندر ناز کی
اد کے عنان پھیری زمین ہاتی، آتش سے
شب فراق کی صد مون سے جان بچ جاتی، عنان
مرگ نہ انسان کے اختیار ہوئی۔

عنا یا ت جمع عنایت عربی مہربانی (مونث)
واحد زند سے کیا توجہ ہے جو دو جام دے
سب سے سوا، کب مرے حال پر ساتی کی عنایا
نہ تھی۔

عنوان عربی سرنامہ و ادل ہر خبر اور ناسی میں بخشی
وہ جو سبیل کھاتا (مذکر) غفرے بجتے تھوڑے پہلے وہ
جس عنوان سے، اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی ہوتا رہا
غیر عربی ایک خوشبو کا نام ہے (مذکر) آتش
سے فی الحقیقت تری زلفون کی جو ہوتی خوشبو
مشک مثلاً کسی کو نہ تو غیر ملتا۔

عند لیب عربی بنی میل ہنکو ہندی میں
مگدوم کہتے ہیں اس میں شہر مختلف ہیں جسے مگدوم

اگر سرور لگایا آئندہ میں + اسے قناعت عینک قطع
نظر ملتی نہیں +

عیار عربی کسوت پر لگانا سونے و چاندی کا جانچنا
(دیکھ کر) غالب سے سکڑ شہ کا ہوا ہے روشناس
اب عیار آہر ہے زر کھلا +

علیش عربی اجمی طرح سے زندگانی کرنا (دیکھ کر) سنا
ہے یوں ہی دل غم سے اگر مجھ میں جو کہ ہوگا + وصل
میں ہمیشہ مجھے خاک میسر ہوگا + داغ سے بچو میں
میں گزشتہ جو مجھے یاد آیا + داو پیدا کو ہنگامہ
فریاد آیا +

عیب عربی برائی (دیکھ کر) ہوں سے بھر سے
بے نام ذلت کو کی عیب + دل لگا کر عین لگایا
عیب + ناخ سے کہوں عیب زادگان طبع پونہ
طبع + یعنی والد کو لازم کہو عیب اولاد کا +

باب عین معجمہ مع باد موصدہ

غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (دیکھ کر) مہا
ہے وہ ناکسار قدامین لاکھ آنو میان آئین +
زمین سے خاک نہ اونچا مر غبار ہوا + آباد
بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اور شک +
کہ ہمارا ماش سرگشتہ شامل ہو گیا + غر
اڑا لکھا خاک سر و جنون چلا جی زندہ ہوا سونے

مونٹ باندھتے ہیں (دیکھ کر) اسیر سے طبع اپنی
عین باغ معانی ہے اسیر + چرخ میں عینک
خوش بیان رہتا نہیں + (مونٹ) زندہ کلی
دن سے دگھات میں میا + عندلیب آج کل میں
پستی ہے +

باب عین معجمہ مع ما

عہد عربی زمانہ (دیکھ کر) ناخ سے کوئی دم
پیری بھی اپنی ہے ہسان بھد + مثل شب ہمد
شباب آئندہ سے بہان ہو گیا +

عہد عربی منصب و رتبہ و سرکاری ذمہ (دیکھ کر)
ناخ سے بہت ہو لو نہ مستند پرندیمون کی خوشا
سے + جہان ملتا ہے عہدہ مع خوان کو نور خوانی +
زندہ ہی ہے شاخ گل سبز چمن اک بزم نام جز
لا ہے میل نالان کو عہدہ روضہ خوانی کا +

باب عین معجمہ مع یا و محتانی

عہد عربی روز جشن مسلمانان (دیکھ کر) زند
ہے زمانہ ہو عینک ہا سے تیرے + تیرے گھون
تو عید قاتل ہوئی + داغ سے اتم غیر چمن تین
دیکھا + ورنہ عہد کیے گھر سنوئی +

عینک فارسی ہنر کئے ہیں کہ ہندی جو چٹک
فارسی منظور عربی (مونٹ) اسیر سے کیا تھوٹ

۵۰ خواص خرمین او کے فتور ہوتا ہے۔ جنوں
بگھتا ہوں جسکو غور ہوتا ہے۔ داغ ۵۰ اسے
جیاد ہر آئی اور غور آ یا۔ مرے جنازہ کے
ہمراہ دور درو آ یا۔

باب غین مع جمع زاء معجمہ

۵۰ غزل عربی عشق کی باہن کزا (مونث) رند
۵۰ زندان کلام اپنا پسند آتا ہے اور زندہ اکثر
غزلین پڑتے ہیں آزاد ہاری۔ غفر ۵۰ تم اس کے
غفر ہے تامل اپنے آج غزل یہ کہہ کے سنائی ہے
داؤ کیا اچی۔

۵۰ غزال عربی ہرن کا بچہ (مذکر) آتش ۵۰
رتبہ کو تیرے سن کے بیک ہو کے ہر غزل ہو
ہو کے دشت حق سے نکل گیا۔

باب غین مع جمع سین مطلقہ

۵۰ غسل عربی نہانا (مذکر) آتش ۵۰ نہیں
ہم ساگھنگار اسے ٹھک کوئی زمانے میں ہمارے
مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا۔ اور ۵۰
آنسو ہنسی میں آنکھ سے اس کے نہیں گرتے بہت
کافل مردم بیارنے کیا۔

باب غین مع جمع شین معجمہ

۵۰ شمشیر نامی بیہوش ہوا نا (مذکر) آتش ۵۰

۵۰ ہامون۔ آری ہے دیکھو یہ گرد کسی انسا ہے دیکھو
غفلہ کیسا۔

۵۰ غبار کینہ (مذکر) وزیر ۵۰ چٹیکار کے میری
تربت کو خاک سے بھی میرے غبار رہا۔ ناخ ۵۰

۵۰ کسی طریق سے دل میں اگر غبار آ یا۔ ہوائتین یہ بگو
وہ شمسوار آ یا۔ آتش ۵۰ ناقص ہے دوستدار
ہن کامل نہیں ہے تو دشمن سے بھی غبار گردل
میں رنگیا۔ غفر ۵۰ توجہ آئینہ صفت غیری ہو جا گیا
سان۔ تیری جانب سے مرے دل میں غبار آ گیا۔

باب غین مع جمع ذال معجمہ

۵۰ غذا عربی خوراک (مونث) آتش ۵۰ نہت
کھوانہ بھر گریان کو تو مس ہر لڑا۔ خون برہن کا
رکشی ہے غذا ابر سات کی۔ غفر ۵۰ غریب کا
جو میں غم تو کھو کھانے دو۔ مرے لئے یہی عشق
میں غذا اچی۔

باب غین مع جمع راو مطلقہ

۵۰ غرض عربی مطلب اور حاجت (مونث) لیم
۵۰ گل کی وہ غرض جنائی اور کھو۔ رخصت کی
طلب سنائی اسکو۔

۵۰ غرور عربی گھمنہ (مذکر) عباس ۵۰ وہ زمین پر
ختم نہیں رکھتے۔ حسن کا کیا غرور ہوتا ہے۔ زند

من کا جو وہی کم ہنر نعلی سے نہیں، چشم موسیٰ
وہ کیسکا اود سے غش آئیگا۔

باب غین معجم مع صا و حمله

غصہ عربی غلی (ذکر) آدن سے آئے نون
ہا سے نکلی سے کوئی جائے، جبک نہیں آتا
اوستہ غصہ نہیں آتا، رند سے ہارے آپکے سر آتا
سے ہنسی موقوف، ذرا سی بات میں غصہ ہے نگو
آہانا، داغ سے زیست سے تنگ میں بخیر رہنا
دیکھ غصہ حرام ہوتا ہے +

باب غین معجم مع لام

غل عربی وہ کہ لائق ذکر، آباد سے اور گلی
زنجیر کوسے ہر دے مہ نل ہو گیا، تیری طاقت کا
بس ایک دوست جنون غل ہو گیا،
غل ہندی آباد (ذکر) مومن سے مری زبا
سُن کہتا ہے اسرافیل جبر سے، قیامت لگی

کیون کہ غل کبیرا زمین پر ہے، داغ سے
سرد عاشق ہو گیا اوس غیرت نشا کا، غل کا با
قمریوں نے ہے مہار کہا کا، ذوق سے پروا
میں خاکرم تپش پر کسا، راز، میل کے تگے سگی
تھی کہ غل ہوا، شاد سے کشت دیر میں غل سے
تری قدرت نانی کا، وہ بت پیدا کہے ہیں ہکڑو

خدا کی کا۔

غلاف عربی (ذکر) آباد سے غلی تشبیہ
مستاب کو کم کہتے ہیں، غلاف آپ کے گل نکلا
میرا اود ترا، آتش سے تنخ قاتل، ہا ہانوں
جہم کر، نعل سرخ کا غلاف ہوا۔

باب غین معجم مع میم

غم عربی فارسی اردو میں مشعل ہے، مئی رنج
و کہہ (ذکر) غالب سے غم اگر چہ جان گل ہے
پہ کسان ہمیں کہ دل ہے، غم عشق گر نوتا غم
سوزگار ہوتا، ناخ سے الکی تھی امید وصل
اب ہم جہم، غم ترے آنے سے دونا ہو گیا، غم
سے سسکا احوال، گر سو فریب عاشق کا، ہا سے
افسوس تھے غم نہوا پر نہوا، رند سے کاشا
دل جیسے پسند آیا کسی جا، غم سدا اللہ تعالیٰ
نہیں جاتا۔

باب غین معجم مع نون

غنجہ فارسی کی (ذکر) وزیر سے وصف وہ
کرتے کا چشم بہت گھٹام کا، گر کبھی غنچہ کوئی چکا
گل بادام کا، رند سے سو جاوہر زدل میں دل
شگفتگی، رو یا میں غنچہ داغ میں جسد مچک گیا

باب غین معجم مع واو

خول عربی یعنی برین دیویدو دگر آتش سے ہوئی
دھشت نے چرخ راہ جو بھا اوست + آنکھ کی

بھی خول بیابان رہ گیا + سے منزل مسو کو ہر طرح کر
کوس نہیں گئے ہم + خول مثل خضر اپنا رہنا
ہو جائیگا +

خور عربی مگر (مونث) زندہ دال می
بہر سیمین غم فرت نے + خور کرتے ہو کر
بگرا نکال دین کی +

باب فامع تا، فوقانی

فتح عربی یعنی ملک کا (مونث) اسیر سے
تو تا جو دل تو اتھ لی بکوزن یار + بکست
فتح من اللہ ہوئی +

باب فامع را مصل

فرد ہندی دہ کا غزبہر صاحب گسا جاوے
کاغذ و قری فارسی (مونث) اسیر سے مشر
مین موج زن چو نسیم کرم ہوئی + اوتی بھرگی
نزد پہاڑ سے مساب کی +

فروس غ فارسی روشنی دگر (ناغ سے
فروس کو اکب دو چندان ہوا + ہر اک کن
نگہ حیران ہوا +

فروع عربی شام منی (مونث) اسیر سے

باب فامع الف

فاتحہ عربی ہے مگر اردو میں بھی مشور کے مستعمل
دیکھ نسیم سے مذاق خدمت میاودت
حق لاکھو + مہاک ہوش اب فاتحہ پڑھتا ہے

کاغذ سے فاتحہ میں تو نہ آیا سر تا داحسرا +
اور اس حسرت میں عاشق کا ترسے قل ہو گیا
شاد سے نذر بھی مانی اگر اسے شاد وہ منصف
ہن نام + جو شیرین پر دلالی فاتحہ فرما دی +
فاختہ عربی فارسی اردو میں تل چھڑا کر (مونث)
صبا سے کنارہ جو جوان نہیں خواہش شراب ہوئی +
تو سرو سنچ ہوا فاختہ کباب ہوئی +

فانوس عربی مشہور ہے اردو و فارسی میں
مستعمل ہے (مونث) برق سے کیا تلی میں

نقل بہت سی سے نمودار ہے قدرت تیری + اصل حق
ہے تری فرج ہے کثرت تیری +

فردوس عربی نام بہشت کا ہے (نذر)
داغ سے داغ قیامت میں یہ شردہ سننے ہوا
تجھے فردوس عطا ہو گیا +

فہرہ عربی گہوارا ہندی (نذر) آباد سے
فرق آتا ہے نہیں روح روان کی چال میں +
یہ فہرہ محتاج ہے کس دم بھلا معین +

فہرہ عربی بستر فارسی (نذر) آتش سے
مسند شاہی کی حسرت ہم فقیر کو نہیں + فہرہ
ہے گہوارا ہمارے چادر مقاب کا +

فریاد فارسی گل کرنا ڈھائی دینا (مونث) نیم
سے تا عرش میری شورش بیدار جاگی +
گرین بناد جنگامری فریاد جاگی +

فراغ عربی فرصت (نذر) ظفر سے سوا
گنج قناعت ظفر بشر کے لیے + کہیں جہان میں
نہ ہرگز فراغ ہوا چاہا +

فرزید فارسی ارکا (نذر) نسیم سے خالق نے
دیے تھے چار فرزند + دانا مقلد کی خود مند +
فرصت عربی ملت دینا آرام (مونث) زند
سے نہ لگی سچ تلک میری زبان تاو سے رات

بہر کوئی فرصت ترے اسے با تیری + داغ سے
ترے انہوں نے اسے بچ نفاق + کبھی مرنے
کی بھی فرصت ہوگی +

فرغ عربی بہنی فرود خدا (نذر) آتش سے
گن ہگار بہن مخاب تیغ کے ساجد + ہکا یا سر
تو ادا فرض پنجگانہ ہوا +

فرحت عربی خوشی (مونث) داغ سے ہم
آیا ہے اوس سے دیکھ کے حالت میری + غم بکشتا
کہ اب دیکھ فرحت میری +

فرمان فارسی حکم شاہی (نذر) آتش سے
کون سے دل میں نہیں بار ترے عشق کا نقش
کس قلم زمین شہ حسن کا فرمان نہ گیا + ظفر

سے رہا ہے کوئی دنیا میں نہ ہو لگا بیان
کوئی + نہ فرمان قضا بے قید خاص و عام آتا ہے +
فریب فارسی اردو میں مستعمل ہے (نذر)

غالب سے ملک کے دارت کو دیکھا خلق
میں + اب فریب ظفر دل و سحر کھلا +

باب فامع سین مہملہ

فسون فارسی منتر (نذر) زند سے کیا ہو
اسے بت کا فرد تیری شہم کا سحر کیا فسون ہو
گئی نرکس جادو اپنا +

فسانہ فارسی قصہ کہانی (ذکر) مہاسہ
آتی ہے سکونیندی تانکین کل گنین و سکر
فسانہ یار کے حسن و جمال کا +

باب فار مع شین مجہ

فشار فارسی نچرنا (ذکر) اسیر سے بد
فتا بھی ظلم ملک سے نہیں نجات کس مرد
پر فشار نہ زیر زمین ہوا +

باب فار مع کاف

فکر عربی سوچ ہندی ذکر و موش دو طرح سے
متسل ہے (ذکر) اسیر سے قرار ہی کیا غم میں
جی سنبل ہی گیا، گھوڑہ دن کہ جو تھا فکر جان بجا
داغ سے گزر جائیگی ہر صورت کو دن کیون داغ
اندیشہ سے مرے مولا کو ہر دم فکر سے میرے گداز
(موش) اسیر سے فکر سے او کو متاع حسن کے
نیلام کی + سیر ہو چوٹے اگر بولی ہمارے نام کی
ناخ سے گر چڑاتا ہے تجھے مہیا یا ہمارے داغ کا
پہلے کی فکر کے جراح آتش گیر کی، نقش سے
کیا بناتا ہے شکستہ نفسوں کو صیاد، فکر
لازم بدل مرغان گرفتار کی تھی، مہاسہ کہ
جو فکر مل کی ہوتی، خوب صورت وصال کی ہوتی
نسیم دلیوی سے ہر شہر نسیم مگر انکار ہے خوشیہ
عالم میں مری فکر سے نام کرانی +

باب فار مع صا و محلہ

فصد عربی خون نکالنا گسے (موش) ظفر سے
کیا تاشوگر کھلی میں دو باشتہ، فصد نفوس
جو شربت کھل گئی + اسیر سے راز ہوتا ہے
جو افشا مجھے ہوتا ہے طال، خون روتا ہوں
سو فصد اگر دیتی ہے +

فصل عربی موسم رت ہندی (موش)
آتش سے دو ہونڈین اپنے کو مشوق کوئی
گرا کر م، فکر پلو کی کر بن فصل رستان آئی +
زندہ سال آئندہ تک زبیت اگر باقی ہے
سے کشو فصل سے، ہام و سب آتی ہے +

باب فار مع ضا و مجہ

ضنا عربی یعنی مہار (موش) مہاسہ اپنی
تقدون میں سب دندہ ہر سب بے جام شراب +

باب فامع لام

فلک عربی چرخ فارسی (مونس) ادا کی امانت ہے

ہو گیا مرست پر داز میں دل سونکر ہے + ہنے
دیکھا جو نفس کو تو فلک یاد آیا + ذوق ہے
جو نہ رنگ رنج و اتم کا یہاں نمود ہوتا + تو زمین
نہ زرد ہوتی نہ فلک کہو ہوتا + غفر ہے دود
دل سے نقتہ جانوں کی ترسے اس رشک ادا ہک
فلک اب اور زیرہ فلک پیدا ہوا +

باب فامع نون

فتنا عربی پاک ہونا مرنا (مونس) محض ہے
کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + ادب کی
غفلت پر فتنا اور ساقبت ہستی خوب ہے +

فن عربی یعنی نوع کو فارسی میں یعنی ہنر کے
مستل ہے (مگر) آتش سے مفسد ہے جو کہ
ہوئے اوس چشم سے کم ہیں + قنہ داری
خسے کہتے ہیں فن سے کسا +

فندق عربی ایک سیٹ مشہور ولایت کا ہے
سرخ سیر کے برابر ہوتا ہے اور شاہ سرگشتہ
کے ہوتا ہے کبھی اوس سے کہنا یہاں مشہور
کرتے ہیں اور کبھی سرگشتہ خانہ سے تشبیہ
دیتے ہیں ہندی میں رہتا کہتے ہیں (مونس) رند

کیون بھائی ہے مرد کو تو اسے شوق
کیون جہان میں مجھے انگشت ناکرتی ہے +

باب فامع واو

فوج فارسی یعنی لشکر (مونس) مباس ہے
نہ جلت امن مرے دلوں کے لشکر غم + شکست
پائیگی جو فوج تلہ بند ہوئی +
فولاد عربی لوہا جو سردار (مگر) آتش سے
نہتی بجا رہے دل میں ہوا جو درد + مونی ملی
آہ سے فولاد ہو گیا +

فوارہ عربی ہوا از مشہور ہے (مگر) نافع ہے
جیب نہانے کو ہوا عربان وہ پتلا نور کا + حوض
میں روشن برنگ شمع فوارہ ہوا +

باب فامع یا اتمتانی

غیر انگریزی ہے یعنی لگ وید کے ہندوئی توپ
چوڑے کو غیر کہتے ہیں + (مونس) غفر ہے
کو جو کہائی رنگی پہنتے توپ + پادما پکڑہ کہتے
کہ بس غیر ہو چکی +

فیصلہ عربی جنگز انکا (مگر) غم
الم نے کیا بہت حوصلہ دکھا + گر ہوا کسی طور
فیصلہ دکھا + داغ سے لگا کر تیغ قصبہ کی گئی
واو خواہوں کا + کیا فیصلہ معنی جو نہیں سکتا

باب قاف مع الف

قانون یہ نظر یونانی یا سریانی ہے بمعنی دستور
و قاعدہ (ذکر) اسیر سے کیونکہ حکم خدا و رسول یاد
نہیں زبان پر حق کے قانون ہے فرنگی کا
قامت عربی قد (ذکر) دیر سے تڑپا جوش
کے استخوان قامت سر کیا، لڑی گرمی زمین پر
شکاؤ ہلک گیا، آتش سے قامت موزون تصور
میں قیامت ہو گیا، چشم کی گردش نے کافر قند
دوران کیا +

قبضہ عربی قابو (ذکر) داغ سے
تمہارا گھر تمہارا گھر نہیں نہان ہو گیا + کہیں ہے
داخل دشمن کا کہیں قبضہ ہے دربان کا -

باب قاف مع حاء محکمہ

قحط عربی کال ہندی (ذکر) زند سے یاد آیا
کہ معشوقان میں بھی تین انفقین + قحط اپنے
عسکریں نہرو و فاکا ہو گیا + داغ سے چلتا ہوا
ساتھ ذرا اسے شب فراق + دوزخ میں قحط ہو
نہ عذاب شدید کا +

باب قاف مع وال محکمہ

قد عربی بمعنی غرت (مونث) زند سے لیا
شیریں سے ترش ہو کے کئے تلخ کام + قدر سکا
لئے کی خوب نمک خوار دن کی + ناخ سے تھل
جو چاند دار ازانی وہ شام کو + پیر آسمان پر قدر ہی

قابو ترکی اردو میں بھی متصل ہے قدرت عربی
(ذکر) زند سے واسے قسمت کیا حصر آئین
نے روئے نگار + شائے نے کر لیا اس برف
پر قابو اپنا +

باب قاف مع باء موصوہ

قبر عربی گور فارسی (مونث) اسیر سے ہووہ
بھی کوئی روز جزا نہیں اسیر + کو کر ملا میں قبر
منظر علی بنی + داغ سے عجب نہیں ہے کز نگاہ
قیامت کو + ملے نہ قبر اگر ہمسے (انشاؤن کی +
قباعربى پوشاک مشہور (مونث) اسیر سے
بالیدہ تیرے آنے ایسا ہوا چمن گل کی قبا
ہزار جگہ سے نکل گئی +

کیا ہال کی نسیم سے آسان نہیں ہے کینہ
تصویر یاد کا + ناحق کو قدرانی ہزار ہائی کی +
قد عربی لبنائی بدن کی (ذکر) ناخ سے میر
روئے کے سب سے قہانائزہ گیا + خوب جو بارش
ہوئی سر و گستان بڑھ گیا منظر سے ہون
آزادہ کہ ہون سر و کسی کے غلط + قد تعلیم مرا غم
نموا بد منوا + زند سے ہنستے ہنستے دل لگی

واسطے ناپا جو آج + سرود کا قد اوس سہی سلامت
کے تاشانہ ہوا +

قدم عربی پاؤں ہندی (ذکر) صبا ۵ مازم
دشت ہنون ہو کے مین گھر سے اوٹھا + پھر مبارائی
قدم پھرنے سر سے اوٹھا + ذوق ۵ آتی ہے
صداء ہر سن ناقہ ایلے + صدیف کہ مجنون کا قدم
اد نہ نہیں سکتا +

قدح عربی پیالہ (ذکر) مومن ۵ اوس نے
جو دگو بندہ لگا یا دو نیم ہے + یہ جام جم ہو اتوج
مل نہو سکا + آتش ۵ ہاتھوں مین بار کے
نہیں ساغر شراب کا + دست سچ مین ہے
قدح آفتاب کا +

قدرت عربی طاقت و قوت (مونث) رند
۵ مٹ گئے جسکی تمنائیں ہزاروں نقشے +
کھینچی تصویر یہ اسے صانع قدرت کیسی + شاد
۵ بت کہہ کا جو تاشاد کیا + نظر اللہ کی
قدرت آئی + داغ ۵ ترا دل سنگدل کیلے
تو جب تھو یقین آئے + کہ اوسکی شان الہی سکی
قدرت ایسی ہوتی ہے +

باب قاف مع راء محملہ
قرآن عربی کتاب اللہ (ذکر) ذوق ۵

ذکیا مر کے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق +
کہ رہا گور پہ قرآن سر ہانے رکھا + جزیرہ ۵
ہاتھ جو بیٹے سبھی گہر و مسلمان میرے + ایک مین
دست صنم ایک مین قرآن ہوگا + ناخ ۵
مصحف رخسار جانا مین نہیں ہے ایک مثال +
بے لفظ قرآن بھی دنیا مین نازل ہو گیا + ہاتھ
۵ یار کے روئے کتابی کی کروں کیا تعریف +
بعد قرآن کے جو قرآن نواٹھا سو ہوا +

قرطاس عربی کاغذ (ذکر) اسیر ۵
رنگ اوزا یہ ساسنے اوس گل کے رعب حسن ہے
سادہ ہو قرطاس + مصر کی تصویر کا +

قرض عربی ادھار (ذکر) مومن ۵ ہم
قرض یہ نقد دل اد سے دیتے ہیں مومن + جس
ذکھی آج تک لے کے دیا قرض + ذوق ۵
دل مانگنا مفت اور یہ پھر اوس پہ تقاضا + کچھ
قرض تو بند ہے پر تمہارا نہیں آتا + غالب ۵
کاوش کا دل کرے ہو تقاضا کہ ہے ہنوز ناخن
پہ قرض اس گرہ نیم باز کا +

قرص عربی کھیا ہندی (ذکر) آباد ۵
سرود ہو جلوہ جو دیکھے عارض پہ نور کا + مہر تابان
قرص بنائے زمین کا نور کا +

قصر عربی ارادہ (ذکر) داغ سے دل سے
تری گلی سے نہ اونٹنے دیا مجھے + سوار قصہ
دھم ہو کے رہ گیا + اسیرے فریاد یہ پیغام
نہیں کو کو کہنی کا + شیریں سے کہا قصہ تری
سر شکنی کا + وزیر سے دان سے اونٹے تو تری
اول ہے گورکی + ہے قصہ کو سے یارین اب
پاترب کا +

قصر عربی مکان (ذکر) ناخ سے کچھ سمجھ کر
نا توانی نے کیا ہے خم مجھے + قمر تن میرا بنا
جب سے ہے محراب کا +

قصہ عربی بیان کسی کا کہانی انسانہ فارسی
(ذکر) نسیم سے پردہ واسقدر تھی مری امان
غم + دریا بہا دیا جسے قصہ سنا دیا + داغ سے
دل شفقہ ذکر زلف سے کیا کیا اوجھتا ہے +
سنا جاتا ہی نہیں قصہ پریشان سے پریشان کا +
قصور عربی بمبئی کوتاہی گناہ (ذکر) غالب
سے قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن مارے اسکی
خطا نہیں ہے میرا قصور تھا + مباح سے بندہ اب
ناصور ہوتا ہے + غفور ہو سے قصور ہوتا ہے +
رند سے نہ دیکھ چم مرا اپنی منفرت کو دیکھ +

قراہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (ذکر) ناخ
سے کیا ہوم زردون کے آگے شیشہ گردون کی
قدرا گر گیا نظروں سے جب غالی قراہ ہو گیا +

باب قاف مع سین مہمل

قسم عربی بمبئی سو گند (مونث) ناخ سے
تکوار کچھ نہیں تر سے ابرو کے سامنے + باور نو
تو کا اون قسم ذوالفقار کی + آتش سے چیرا ہے
یہ جاکے برہمن کو دیر میں + ہے قسم تبون
سے خدا سے کیر کی + غالب سے کلیکا کلاچ
مضمون مری مکتوب کا یارب + قسم کھائی ہے
اوس کا فرے کا غنڈے جمانے کی +

قسمت عربی حصہ بنا ہوا فیص (مونث)
ناخ سے کرتے ہو تعمیر اوروں کے لیے قصور
خافو مکتوبی قسمت مگر معمار کی + ذوق سے
خوہ دیوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس قسمت
اسے ذوق کین اپنی لڑی خوب نہیں + مباح
سے اٹنی ہی تجھے سو جیتی ہے از نکون +
سید ہی کبھی تجھے مری قسمت نہیں ہوتی + وزیر
سے دن ہو گیا نمود شبے وصل کٹ گئی +
اولی نقاب کیا مری قسمت اولٹ گئی +

<p>جو بڑھ جاتا تو دریا ہوتا +</p>	<p>باب قاف مع ضاد مجھے</p>
<p>باب قاف مع فاء</p> <p>قفنس عربی بنجر ہندی (مذکر) زندہ</p> <p>فصل گل اور تختاب کب جسے ستم سیاد کا + توڑ</p> <p>ڈالو لگا اگر ہوا کافنس فولاد کا + شہیدی</p> <p>تمنا ہے در خون پر تر سے روضہ کے با بیٹھے قفنس</p> <p>جس وقت ٹوٹے طائر روح مقید کا +</p> <p>قفل عربی اردو میں بھی مستعمل ہے ہندی تالا</p> <p>(مذکر) ابا دوسہ دھن کا لینے بوسہ لب تک</p> <p>آئینے دو گیسو کو + اندھیری رات میں توڑیگی قفل</p> <p>اس گنج پنهان کا + شہیدی کشادہ عقدہ</p> <p>باطن میں کافی نام حق ادسکو + کھلا کرتا ہے بن</p> <p>کئی ہمیشہ قفل بید کا +</p>	<p>قضا عربی تقدیر یعنی موت (موت) صبا</p> <p>عشق نے ایتھوپیا اور ہی عالم پیدا کیا</p> <p>تنگ ہے صورت سے قضا جلی سے + قطر</p> <p>میں بسکنا رہ گیا اور مر گئے خزاں دوسیس کیا</p> <p>اونہیں لوگوں کے حصہ میں قضا تھی میں نہ تھا +</p> <p>آتش روتے روتے گر گیا اک برق ش</p> <p>کی یاد میں + قسمت آتش میں کبھی تھی قضا</p> <p>برسات کی + زندہ چاون خبر کو یہ جی میں</p> <p>نہ دلربا آئندہ ہزار حریف نہ آئے تم اور قضا آئی +</p>
<p>باب قاف مع لام</p> <p>قلم عربی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ</p> <p>دست ابرو بعد مرگان کے جو میں کھینے لگا</p> <p>تیر سا سید با تم مثل کمان خم ہو گیا + آتش</p> <p>ہوا ہرگز نہ خط شوق کا سامان درست</p> <p>آتش + سیاہی ہو گئی نایاب اگر جسے قلم پایا +</p> <p>ذوق کھینے اسے خط میں کہ ستم اور حسین</p> <p>پر صفت سے اتھو نہیں قلم اوٹھ نہیں سکتا + ظفر</p>	<p>باب قاف مع طاء محلہ</p> <p>قطب عربی اصطلاح میں وہ نقطہ زمین کا جو</p> <p>شمال اور جنوب پر ساکن ہے (مذکر) آبر</p> <p>ہرزہ گردون کا کبھی ساتھ نہ گونڈے نشین + ہرز</p> <p>مہ لاکھ پھرن قطب کمان پھرتا ہے +</p> <p>قطرہ عربی بونہ پانی کی (مذکر) ناسخ</p> <p>حسین اوج گل ترے آگے ہوئے فحمت سے آب +</p> <p>ہر سارہ بھی فلک پر قطرہ شبنم ہوا + ذوق</p> <p>ترے رخسار کا پتہ تو پڑے گرامن کل پر ہر چوچک</p> <p>نئی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا + مہاسہ آبرو</p> <p>دل کی کدورت نے نہ چاہی ہوتی + یہ وہ قطرہ ہے</p>

سے خط رخسار کو ترسے جو دیکھا اسے گلستانِ ردو
 قلم سب خوشنویسون نے خطِ گلزار پر کھینچا اور خوبی
 نغز نے ایک جگہ مونتِ باندہا سے نغز سے نغز جو
 خوف سے تیرا نہ کا پتا یہ بات تھ + قلم تیری دمِ عمر گئی
 تم کیوں +
 قلم شراب کے شیشے کے مٹو بہر بھی آہوین
 (مونث) رشک سے ہیرے کی ہین بتیلیاں
 تیری آدھکیاں مین بود کی تھیں + جلال سے
 سے جام سے کہ بچول کہا ہے گلاب کا + نرگس کی
 شمع ہے کہ قلم ہے شراب کی + مہا سے کھانی
 منزل عرفانِ طریقِ زندان سے + قلم شراب کی میل
 رہہ ثواب ہوئی +
 قلم و فارسی مہنی ملک شعرانے ذکر اور مونث
 دو خونِ طرح سے باندھا ہے چنانچہ آتش ہی کے
 کلام مین ایک جگہ ذکر اور دوسری جگہ مونث
 آیا ہے (ذکر) آتش سے اندک کے گرم ہی جون
 کو کیا مطیع + زیر نگین قلم و ہندوستان ہوا ہر خوش
 آتش سے چند بیان بھی کردن مثل سیماں شہین
 یہ قلم بھی رہے زیر نگین توڑی سی +
 قلم تر اش فارسی اور اردو مین بھی متسل ہے
 ہونا چاہو (مونث) رشک سے میرے لکڑ تراش

رہی ہے سر قلم کرتی جو ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش
 قلق عربی بے قراری (ذکر) مومن سے بیوہ
 کہاں یہ ماجرا ہے + یون بھی یہ قلق کہیں ہوا ہے +
 قلیا سورہ قرآن (مونث) اسیر سے کہہ کے
 بسم اللہ جب ادھر طفل نے مصحف پڑھا + بوگین کل
 معلم قلم قلیا ہو گئی +
 قلم عربی آواز جو شیشہ بصرای سے پانی یا
 شراب کے اندھینے کے وقت ہوئی (مونث)
 امانت سے بھرمین بکو قلم مینا + صورت گریہ
 درگو ہوگی +
 قلم موت (ذکر) ناسخ سے وصل کے ایام
 مین وہ شور قلم ہو گیا + اب تو ساقی کی جوائی
 مین مرائل ہو گیا +

باب قاف مع میم

قلم عربی ماہ فارسی چاند ہندی (ذکر) ناسخ سے
 قلم ہی کیا ترسے آگے حاق مین آیا + کہ آفتاب بھی
 تو اتراق مین آیا + نغز سے اس جہن پر جلوہ
 گر الماس کا تھکا نہیں + آسمان پردن کو یہ دیکھو
 قلم پیدا ہوا + شہیدی سے وصل کی شب ہو چکی
 رخصت قلم ہونے لگا + آفتاب مع مشر جلوہ گر
 ہونے لگا +

باب قاف مع نون

قند عربی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم
 ۵ اب وہ مزہ نہیں لب شیرین کے قد میں
 چو سا ہوا ہے کہ کسی خدمت رسیدہ کا +

قتیل عربی ہے فارسی اردو میں مستعمل ہے
 مشہور ہے حسین چراغ جلاتے ہیں (مونث) اسیر
 ہمارے کعبہ دل میں چراغ داغ روشن تھا + تقی
 قتیل محراب فلک میں ماہ کامل کی ہر ذوق
 ۵ ازل سے یوں دل عاشق ہے نور کی خند
 کہ جیسے عرش خدا سے غفور کی قتیل +

قنات عربی پردہ پار طرف خیمہ کے (مونث)
 اسیر ۵ نہیں جو مائل سیر زبان وہ پردہ نشین
 نوکون فلک کے شبک قنات اتنی ہے +

قناعت عربی تسویری خیر پر راضی ہونا (مونث)
 داغ ۵ مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا پنجہ اگر
 اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +

باب قاف مع واو

قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر)
 نسیم ۵ بوسون سے خیر کے لب شیرین گویں
 تلخ + بکڑے وہ چاشنی وہ قوام عمل گیا +

باب قاف مع ہا

قصد عربی کھلکھلا کے ہنسا (مذکر) نفوس
 نشے نے بزم ساقی میں جو مستوں کو اوڑا مارا +
 لب ساغر پر منہ شیشے نے دھڑک رہا تھا مارا +

باب قاف مع یا و تھانی

قید عربی یعنی بند (مونث) اسیر ۵ اودھ
 اودھ کے پیشے کی کہاں تاب اس اسیر + قیدین
 ناز میں ہیں قیام تو دھکی +

باب کاف عربی مع الف

کا کل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکا ہوا
 (مونث) وزیر ۵ کامل جوا اسکے شعلہ رخ سے
 سرگ گئی یا کالی گستا میں صاف یہ بجلی چمک گئی +
 زند ۵ کر پو جیسے ترتر کا کل رسائی + وبال
 جان ہوئی عاشق کے سر ملائی +

کا جل ہندی رودہ فارسی (مذکر) ناخ
 ۵ بجز جانان میں نہیں خلعت سے کم نور سحر +
 دیدہ سیارہ ثابت میں کا جل ہو گیا +

کا غد عربی ہے فارسی اور اردو میں مستعمل ہے
 (مذکر) مؤمن ۵ نامہ رونے میں گستا تو بیگنا
 کا غد کہ بنا ہم گھر مفود یا کا غد + ناخ ۵ میری
 قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر کا غد باجی
 بنے کا غد مری تصویر کا آتش ۵ جو چاہیں

کلمہ تین اعمال چار دن دیکھو نگار در شرمین کاغذ
 حساب کا داغ سے قاصد سے سوال کوئی
 نہیں جواب کاغذ بدل گیا منو خاکی رسید کا
 کاٹ ہندی یعنی برش (ذکر) اسیر سے بیبا
 چمن میں مفت گل ہوں جگر چاک و شبنم میں گر
 کاٹ جو ہیرے کی گئی کاغذ برق سے دکھا دو قلم
 کاٹ توار کا کئے عقدہ ابرو سے دلدار کا
 کار فارسی یعنی کام (ذکر) نسیم سے صبح کی
 امید بھی کل پر گئی سہل ہو کار مشکل رہ گیا
 کاروان فارسی یعنی قاف (ذکر) ناخ سے
 جس جگہ ہے حسن نو تراقد روان پیدا ہوا چاہن
 یوسف گرا تو کاروان پیدا ہوا آتش سے
 نہ پوچھ حال مرا چوب شکم صحرایوں و نکاکے انگ
 مجھے کاروان روانہ ہوا

کافور عربی کپور ہندی مشہور دوا ہے (ذکر)
 ناخ سے زیست بھر سو جانا مجھ کو چارہ سودا
 عشق و بار سے کافور حو طالب دماغ کو مرہم ہوا
 کال ہندی قلعہ عربی (ذکر) اسیر سے ابر
 میرے مرہ ترکانہ برسا جس سال و خاک کھیتوں
 میں اڑی قلعہ پڑا کال ہوا

کان ہندی گوش فارسی (ذکر) مومن سے

بہر دیکھ کان اوس سراپا ناز کے و خاک منہ میں
 نفرت انداز کے

کام فارسی گمانش ہندی (مومن) آتش سے
 وہ کوہ ہون میں چرکاہ ہے گران جبکہ وہ کوہ ہون
 کر کوہ پہ چو بار ہوئی

کام فارسی یعنی کار (ذکر) اسیر سے مفلس
 مفلس کی منعم کی بیبا ہے منعمی و معلت سے کب
 کوئی خالی ہے کام اللہ کا ذوق سے جو فرشتے
 کرتے ہیں کر سکتا ہے انسان بھی ہر فرشتوں سے
 منو چو کام ہے انسان کا فقر سے اسے تقاضا
 کی تونے اگر آئے میں ویر کام ابر تیرے عاشق
 کا ایمان ہو جائیگا

کام فارسی یعنی مقصد (ذکر) مومن سے کام
 دل رنج و بلا کو سوچنا و مگو لو بننے خدا کو سوچنا
 کاشا ہندی فارسی (ذکر) وزیر سے
 آبیہ روتے ہیں خون رنج بڑا ہوتا ہے کوئی کاٹنا
 جو کف ہات سے جدا ہوتا ہے رند سے نفس جو
 ہے سینہ میں اڑ سکے تیرے مرگان کی و جگہ سے رند
 کے جیسے نفس کاٹنا کمان نکلا داغ سے و چشم
 آبدی وید کے قابل ہے اسے وشت و نظر میں کب
 پہلے چہرہ گیا کاٹنا بیابان کا

کتاب فارسی پیکر ہندی نام پرندہ کا ہے (مذکر)
 آتش ۵ جل نہیں سکے گا گر تیری انگلی
 کی چال + پاؤں میں موج آگلی کبک ایسی ٹوکر
 کھا لے گا، ناخ ۵ تو شراب آتشین پتیا ہے
 وہ کہتا ہے آگ + بس یونہی ہو گا مقلد کبک
 تیری چال کا +

کتاب عربی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے
 (مذکر) امیر ۵ وہ پختہ کار ہوں ساتی کر کچھ
 مزہ نما + جلا دل اور جوب تک کباب خام آیا +
 آتش ۵ نسق میں مکن نہیں ہونا بخیر انجام کا
 بد مزہ کرتا ہے منہ لگنا کباب خام کا + داغ ۵
 مایہ میں دل پر داغ کا نشان اتنا + جیسے کباب
 کی بوتھی مگر کباب نہ تھا +

کبوتر فارسی اردو میں مستعمل ہے جانور مشہور
 (مذکر) ناخ ۵ مرغ دل تب سے آپ کا
 صید جب کبوتر اور ایتھے تھے پر کا + زندہ
 خط لیکے گیا جو وہ کبوتر نہیں ملتا + کیا ذکر کبوتر
 کا ہے اک پر نہیں ملتا +

باب کاف عربی مع تا فوقانی

کتاب عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے
 (مونث) آتش ۵ حجت پر بھر نہ بہ عشق

کابلہ فارسی غالب و بدن عربی (مذکر) ناخ ۵
 شگفتہ مثل گل پر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں +
 بنا ہے کیا ہمارا کابلہ خاک گلستان کا +
 کام فارسی خلق عربی (مذکر) آخر ۵ زندہ پیر
 رقیوں کا شیریں دانی سے + کس درجہ تلخ کام
 ہوا ہے نبات کا +

کائنات عربی موجودات دنیا (مونث واحد)
 زندہ رہنا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا + ٹپکن
 میں کائنات بھر گئی بھی ہی +

کائنات (مونث) امیر ۵ آل کا رہے
 دو گز زمین کفن دس گز + نہی بساط نہیں کائنات
 اتنی ہے +

کاروبار فارسی (مذکر) مومن ۵ بیکاری
 امید سے فریفت ہے رات دن + وہ کاروبار
 حسرت و حیران نہیں رہا +

کاسہ فارسی پیار (مذکر) آتش ۵ پونی منتظر
 سی دیگھو اپنے سائل کی + بنایا کاسہ سوارگون
 دانی کا ہون پر ۵ کسے مومے کر سے خاک

پر بھی الفت ہے + پڑا ہے بال از خود
 سہ مرے گل کا +

باب کاف مع باء موحده

<p>ایک ایک داغ۔ سینہ مرا کتاب پر علم الکلاحتی کستان فارسی نام کپڑے کا ہے جو ماہتاب کو دیکھتے تھے پڑے پڑے ہو جاتا ہے (مذکر) آتش ۵ انصاف میں عالم اسباب میں کیا بنوائی چاندنی جو پیش کرتاں ہوا +</p>	<p>آگے تری کر ہا نہ تھی + کرامات عربی جمع کرامت مشہور (مونث واحد) رند ۵ فخر کرامت صاحب کو کہی بہ فر ہوا + معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی + کرامات (مونث واحد) اسیر ۵ بام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی + خرم کی رہی ساقی تری خیر گئی کرن ہندی سنہری رو پہلی تاروں کی جبار بنا کر دھنہ پا بجا مروتے وغیرہ میں ٹاکنے میں اور شعاع آفتاب کو بھی کہتے ہیں (مونث جمع) ۵ چلی چک رہی ہے زیادہ تاروں سے باپوش میں لگائی کرن آفتاب کی بہق ۵ تار چکے ٹکس عارض سے نقاب پار کے + مہر کو گویا کرن سونیکا سہرا ہو گئی +</p>
<p>کروٹ ہندی پہلو فارسی جنب عربی (مونث) ظفر ۵ ترے پار کا یہ حال جواب ناموانی سے کہ کروٹ اسے سبکا زمان پیر ہی نہیں جاتی + گرم عربی مروت و سخاوت و مہربانی (مذکر) ناخ ۵ مے کشو جوقت ساقی کا گرم ہو جائیگا یہ مرا جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد ۵ ہم میکشون کا آگے گھنٹا دل بند لگتی + تروانمون پہ ابر گرم کا گرم ہوا +</p>	<p>باب کاف عربی مع تاء ہندی کسار ہندی ہتیار کا نام ہے جسکو کن رکھتے ہیں (مذکر) گویا ۵ خون بہا اوسے مانگے تو کیسے ہو کڑی رکستان میں کسار اپنا +</p>
<p>باب کاف عربی مع وال مملہ کدو فارسی اردو میں متعل ہے ترکاری ہے (مذکر) وزیر ۵ ساگے مرے سینے میں ٹیل دل شیشے + تمہارے غصہ ہوا تمہ کیا کدو آیا +</p>	<p>کدورت عربی تار کی دینج (مونث) شاد ۵ گھل گیا آدم غاک ہے بشر + اس قدر دل میں کدورت آئی + داغ ۵ نہ کہ تو داغ کو ناوان سمجھو وہ بھی ہے انسان + کہ ان باتوں میں اسے ناوان کدورت پہنچی جاتی ہے +</p>
<p>باب کاف عربی مع راء مملہ کروٹا عربی مشہور ہے (مونث) زند ۵ مرتضیٰ یون نہ نشہ دیدار آنکر + قاتل کلی تھی</p>	<p>باب کاف عربی مع راء مملہ کروٹا عربی مشہور ہے (مونث) زند ۵ مرتضیٰ یون نہ نشہ دیدار آنکر + قاتل کلی تھی</p>

دل کا بھر عشق میں کشتی اس دریا میں یہ تو غرق ہو کر گم ہوئی +

باب کاف عربی مع عین مہملہ

کعبہ عربی کہ منظر قبلہ (مذکر) داغ سے چشم نے یوں تو بگاڑے ہزار گمہ + اک کعبہ چند روز کو آباد ہو گیا + کیف سے خاک بھی حرمت دیتی ہو تاکہ نینوں دل دادہ تھا + دل تھا گو باغل میں کعبہ افتادہ تھا +

باب کاف عربی مع فاء

کف عربی جیتی اٹھ کی (مذکر) اختر سے یہیں اجمار کیا وہ مسیحا جہان + یہ بیضا تو ہمارا کھن گلوں تیرا + بیٹے مونٹ کہتے ہیں برق سے زیب و زینت سے بڑی جن خدا دادا برق + کف موی کبھی مہندی سے خانی نمونی +

کف پا فارسی تلوا مہندی اس میں شاعر مختلف ہیں بیٹے مذکر اور بیٹے مونٹ اندھے ہیں (مذکر) آتش سے کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملائے بارے سامنے خورشید کے اوسے کف پا کر دیا + (مونٹ) مومن سے قیام رنگ حساب گریہ + مل دلاں آگین کف پاسے تیری +

کفن عربی مشہور ہے (مذکر) ناخ سے دھوپ

کرتہ فارسی اردو میں مستعمل ہے قمیص عربی (مذکر) ناخ سے طرفہ چمن حسن میں ہے نخل تراقد + کرتہ ہے جو اسے سرد روان مونسری کا +

باب کاف عربی مع راہ ہندی

کرک ہندی آواز مہیب (مونٹ) نغز سے کان میں جب برسے نالے کی کرک جاتی ہے + امدین رعلک چھاتی سی دہرک جاتی ہے + کرمی ہندی علاقہ زنجیر وغیرہ (مونٹ) ناخ سے اس قدر جوش جنون نے کر دیا لاغر مجھے + ہنگڑی کے بدلے کافی ہے کرمی زنجیر کی انیسیم سے روز وشت سے جو ترپاشن ہو آہن کا دل + وہ کرمی جیل کی کہ توڑی ہر کرمی زنجیر کی +

باب کاف عربی مع شین معجمہ

کشت فارسی کبیتی ہندی (مونٹ) اسیر سے آب و تاب تیغ نے دل کی منائیں شین کشت و ہقان لک کے برق و سیل نے برباد کی + کشتی فارسی ناو ہندی (مونٹ) ناخ سے میں ہی کپڑہ فدا نہیں دریا سے وہ میں ساقیا + کشتی جو بھی خبر لینے لگی ہے تھما کی + ذوق سے چلتے گو دیکھیں ساحل کو سوار کشتی + پر حقیقت میں کشتی سرچھون جتی + نغز سے پوچھتے ہو کیا نکھانا

تو اپنا ملکہ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا + ذوق
 سے ہمکنار موج دریا سے فنا کو خیر بران کفن مثل
 جناب اسے ذوق چنے سر سے یان باندھا +
 کفارہ عزری عوض خطایا گناہ کا (مذکر) +
 خوف سب جاتا رادل سے عذاب بچکا + نقد جان
 دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا +

باب کاف عزری مع لام

کل ہندی اوزار (مونث) نظریہ آتی ہے
 ہرین جب کو ایک پتلا کل کا ہے + پھر کمان کل اس کو
 گر کل ہو ذرا بگڑی ہوئی +

کل ہندی آرام فارسی راحت عربی (مونث)
 امانت + نہ پہونچا اکو ساعد چہرا کر باغ میں
 کلائی ہاتھ میں لیکر مرے دلوں کل آئی ہے +

کلائی ہندی ساعد عربی بند دست
 (مونث) نظریہ خود گلا کاٹون اگر خیر خفتا
 کیجئے + دیکھئے ڈکھ جانیگی نازک کلائی آپکی + زند
 + دیکھا تو سراپا فقط اک لہر کی شے ہو بازو
 مجھے سو جانا کلائی نظر آئی +

کلاک فارسی اردو میں مستعمل ہے ہر ایک نے
 جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ (مونث)
 + زندان سے جو ہوتی ہے رانی + یوں کلاک

بیان پر سے آئی +

کلید فارسی کنجی ہندی (مونث) اسیر سے دہان
 یار کے مضمون چھیننے گیا ہم سے + زبان کلید ہے
 قفل در معانی کی +

کلیدی ہندی مگر فارسی کبید عربی (مذکر) ذوق
 سے کس دم نہیں ہوتا قلق پھر ہے ہلکا + کسوت
 مرا منہ کو کلید نہیں آتا + صبا سے کسوت ہے ہم
 جان فدا کرتے ہیں تپہر + یہ دل نہیں ہوتا یکلچا
 نہیں ہوتا + زند سے اسے جو آدمی ہون
 نہ دون کو بتلاک جواب + چپ رہتے رہتے میرا
 کلچا تو پک گیا +

کلام عربی عبارت جو مرکب ہو کلمہ سے اور عربی
 شعر و سخن آتا ہے (مذکر) اسیر سے بے زبان
 دے دہن ہے لفظ کلام اللہ کا + سب کلاموں
 ہے بالاتر کلام اللہ کا + ناسخ سے کلام غیبی
 ناسخ سننا جو پڑی ہے ناسخ + پسند آیا ہے ناسخ
 کلام استاد اعلیٰ کا + داغ سے بعد استاد ذوق
 کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا +

کلمہ فارسی ٹوپی ہندی (مونث) صبا سے
 مسکسن تشی شیشہ ہو سونے جسکے کونڈھ
 قفل کا جلتی ہے +

باب کاف عربی مع میم

کمند فارسی اردو میں متصل ہے مشورہ
(مونث) اسیر سے ہزار کوس ہو جو
دور کر کے عجیب جذبہ کشیدگی رکھتی ہے +
ناخ سے شتر ہی گئی ترسے بام وصال کی +
کو تہ قحی کشیدہ اسے خیال کی +

کمل ہندی کسا عربی (ذکر کی) عمر سے
روح کو جو تپا ہے منم کی دوشالی سے حجاب ہیز
کل عمر سے نابرت ہو ڈالا ہونا + ناخ سے ابلی
جائے یون بر کر تا یون کو سے یارین + خاک
کا بر سے کل ساہو دیوار کا +

کمان فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مونث)
ناخ سے اکھون کی گوشہ گیروں کے اردو سے
خون کے + ہندیہ کمان ہے بے تیرا کی +

کمین فارسی گات مین ٹیٹا (مونث) مین
سے اسے ملو زلف دام دری ہے جھٹ ہے
ناز و او اکمین ہاری ہے جھٹ +

کمیت فارسی بنی اسب سرخ رنگ فل سیاهی
(ذکر) آتش سے تیرے نیل فلک رفعت سے
تحر وہ بس کہ وہ الہستہ کمیت خامد مضمون
سواری مین بہت بگڑا +

کمر فارسی ہے اردو میں متصل ہے بنی سیاهی
ناخ سے استدر بیل کر ہے اوس پری خضار
کی + کتے یون بچتی سب او پیر میر سے جسم زاری
مبا سے غلات خلق سے جو خلقت ان حسین
کی + عباد مین نہیں ہوتا کم نہیں ہوتی +

باب کاف عربی مع نون

کنکر ہندی سنگ رینہ (ذکر) کفر سے
کیا کون کیسا وہ گہرا لے یون ٹیٹے ٹیٹے مین سے
شب گھر مین جو اونکے کوئی کتا بھگا +

کنول ہندی بنی گل (ذکر) آتش سے
ہیشہ جوش گریہ سے رہا بانی مین اسے آتش +
کبھی تازہ دلیکن اپنے اس دل کا کنول پایا +
کنوال ہندی چاہ فارسی (ذکر) آتش سے
ملاحت وہن یار کا ہو مر سو شور عجب لطف
کا کساری ہے یہ کنول نکلا +

کنار فارسی گودہ ہندی (مونث) مومن
سے خفقان الفنون سے ہوم کی + طوق
گردن کنار اب و عم کیا +

کنج فارسی کوہ ہندی (ذکر) مومن سے
گورین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا دے دے
آپ ہی مین ہم نہیں جب کنج تنہا دے

مشورہ
کمند فارسی اردو میں متصل ہے مشورہ
(مونث) اسیر سے ہزار کوس ہو جو
دور کر کے عجیب جذبہ کشیدگی رکھتی ہے +
ناخ سے شتر ہی گئی ترسے بام وصال کی +
کو تہ قحی کشیدہ اسے خیال کی +

ہی در گندگی، بنا کے چینی، تون نے اوسکی جو
کمال کھینچی مرے جگر کی +

کھرام ہندی شور وغل کر کے رونا (مذکر) زند
سے اکثر مشاعرے یہ ہوا بزم غم کا شکر، یکا یکا
مرے کلام پہ کھرام ہو چکا + کیف سے روتا ہے
دو دکھانا جو جسے دیکھئے اسے کیف، کیا عکدہ دہرین
کھرام پڑا ہے +

کھگل فارسی اردو میں متعل ہے (مونث) مسخ
سے اوس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک بن
آئے، بہر وی جو درارونین بھی کھگل کی دن سے +
کھرنڈ ہندی خشک ریش فارسی خشکی کڈم
پیدا جاتی ہے (مذکر) ناخ سے اگر ہو پھا یا پر
سمندر یقین ہے ہو خاک دمین جگر + سنا جو ہو
آفتاب مشر کھرنڈ ہے داغ آتشین کا +

کھیل ہندی بازی فارسی (مذکر)
آتش سے عشق منہ نہ ہو دھکا شکون سے آتش کا
یہ طفل کھیل کھیلنے افشا سے راز کا +

کھیت ہندی کشت فارسی (مذکر) اختر
آئینے میں بخت دلی شکون میں بیتے تگئے، کیت
لائے کا کنارہ جو نظر آیا مجھے + اسیر سے کیا غم
جلین جو حاسد مضمون کی روشنی سے دستل سے

غل ہونے کی کیت چاندنی کا +
کھیتی ہندی نزع عربی کشت فارسی (مونث)
مبارہ آتش حرص پہ فرغ دل آفت سے +
دیکھ کیتی تری اک مرد خدا جلتی ہے +
کھوج ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن
سے عرض نام و نشان سارا بتایا + دل
گم گشتہ کا یون کھوج پایا +

کھانی ہندی قصہ و حکایت عربی (مونث)
نیم دہوی سے کھانے شہر تو بولے نیہ کھڑ
کبھی پھر سنیں گے کھانی تمہاری +

باب کاف عربی مع یا تختانی
کھین فارسی بھنی کینہ و دشمنی (مونث) مومن
سے مری تفریت میں نہ لا غیر کو، کھان تک
ستم پیشہ کھین ہو چکی +

کھچڑ ہندی گل فارسی منی خاک پانی میں ملی
ہوئی (مونث) اختر سے ترا ہے سے کدہ
خم خانہ عالم بنا ساغر + اسے خار کھچڑ بھی رہا
پلمٹ کی پھرتی سے +

کیف فارسی نشہ مستی (مذکر) نیم سے
بے ہوشیاں نصیب زمین سامعین کو، کیف
شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا +

سبز ہے کیا طراوت بخش، چہرے پر گہرائی کا زمین
ہری ہو جاوے +

باب کاف فارسی مع تاء فوقانی

گت ہندی (مونث) امانت سے ستار
میں بھی دھن رہتی ہے رنگ اونکو جانے کی +
پندرہ سوچ جو اگت بجاتے ہیں شامنے کی +

باب کاف فارسی مع وال محمل

گد گدی ہندی دغغہ فارسی مشہور ہے
(مونث) داغ سے دان چکی میں جب وہ
تیر لینگے، یہاں ایک گد گدی سی دل میں ہوگی +

باب کاف فارسی مع ذال معجمہ

گدز فارسی راستہ درسانی (مذکر مومن سے)
اس جو شیش پر ہوئی شکل سے رسائی، ہمد
شکر گدز غیر کا نام ہوگا +

باب کاف فارسی مع راء محمل

گرد فارسی ہمار عربی دہول ہندی (مونث)
ناخ سے چہرہ خورشید کا غارہ بنایا چھٹنے
گرد اوڑی اسے اہ جیت سے تجلی گاہ کی، ظفر
کیا توجہ لاغری سے لاش میون کی ترسے
دشت میں سجا ہوا کے ساتھ گرد اوڑتی ہوئی +
گرد و باد فارسی گرد ہندی (مذکر) ناخ سے

کیمنہ فارسی بہنی دشمنی (مذکر) داغ سے جوتے
نامہ بر رشک عدد کا ذکر دینا، یہ کیمنہ صاحب
غیرت کے دل سے کم نکلتا ہے +

باب کاف فارسی مع الف

گانو ہندی قرعہ عربی وہ فارسی (مذکر) آتش سے
اشون کو عاشقوں کے ڈانٹا اگلی سے یار، بسنے کا
پھر گانوں نہیں جب او جڑ گیا +

گات ہندی دو پٹہ سے سینہ اوڑ کر کو باندھنا
(مونث) آتش سے جس نے باندھ ہوئے گاتی
تجھے دیکھا پھر کا، دل رہا تھے تھی مری جان تیری
گات نہ تھی +

گات ہندی چھاتی پستان فارسی (مونث) زند
کیا آسمان پہاڑ کے ٹکلی لگائی گی، صاحب
او بھوکی ہے بہت گات اپنی، داغ سے ہونگے
حوران ہشتی کے پرانے انداز + ایک ہی بات نئی گات
نئی گات نئی +

گال ہندی رضاء فارسی خد عزلی (مذکر) جبا
لوگ کہنے لگے کندن پر چڑھا ہے مینا، سرف
خط سے وہ خوش رنگ تر گال ہوا +

گاوزمین فارسی وہ گاسے جسکی پشت پر
زمین ہے (مونث) امانت سے تساری ناخ کا

شعون سے صاف سر و چراقان بنادیا + ادھما
نور باد ہمارے خیار کا +

گرو و غبار مشیر ہے (مذکر نغز سے ظالم جو
تو منوسے کہ پڑھار دون + سر پندو کے گرو غبار
اپنے ہاتھ کا +

گرو و ن فارسی یعنی آسمان (مذکر) ناسخ
سے شایع شگونی ہو تاسے اگر اسے ناسخ +
ساغر عمر گرو و ن دین بجز دیتا ہے +

گر یہ بیان فارسی اردو میں متصل ہے (مذکر)
اسیر سے آزد وہ کیون ہو جاتے سے باہر ہو
کس لیے بوجلی مسکائی کہ گریبان پہنٹ گیا +
ناسخ سے رشک ہوا تاسے ناسخ بخت بلبل پر چٹے
جب کھانچہ مرا کرے گریبان ہو گیا + آتش سے
نار بلبل شیدا میں اگر ہے تاثیر دست صیاد کا
گلین جا گریبان ہو گا +

گرو و ن فارسی اردو میں متصل ہے معنی عربی
(مؤنث) آتش سے اس قدر تنگ گریبان
منین زیریا پیار سے + پھانسی دیکھتے اسے گردن
ہے ہماری تیار + وزیر سے تکلیف دست یا
کو بار دگر ہوئی + افسوس ایک ہاتھ میں گردن
تنگ کنی + داغ سے جب ہوا سوس میں ہوس

ہست کا خیال + خود بخود گردن ہماری اوٹھ گئی +
گرو اب فارسی بہنور ہندی (مذکر) نغز
سے ترسے ہم کیا ہجرین روئے کہ ہم اب تپ حیران
ہیں + یہ وہ آستین یارب ہے اگر اب پانی کا داغ
سے کسے گیسو کے تصور میں ہے طوفان مرشد
حلقہ زلف ہے اگر اب مرے دریا کا +

گرو فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مذکر) اسیر
سے مرا منہوں نہ باز ہے خیر اپنے شعر میں کہد
منین زیریا کہ دست نال میں گزرتی کم +

گر گ فارسی بھی بہنور ہندی (مذکر) ناسخ
سے تودہ لطف ہے کہ تمپیر کیا بشر دوا ہے ہین
گرگ دیکھ لگا توکت باؤلا ہو جاوے گا +

گرہ فارسی گانٹھ ہندی عقدہ عربی (مؤنث)
اسیر سے عقدہ سے دام سب منقا ہو جائے
تو کیا + اک گرہ چنے نہ کوئی خاطر صیاد کی داغ
سے لگی ہے سینے سے دشمن کی تصویر + وہ
کو لین کیا گرہ بند بیاکی +

گروہ فارسی یعنی غول و حاجت مردان
(مذکر) نسیم سے کیا قوت بازو تھی زہی ہمت
قابل + دیکھا تو کنی کوس گروہ شہدا تھا +

گر دیش فارسی دورہ (مؤنث) ناسخ سے

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش سے

بڑا ہے ہنسنے ہی قرآن قسم ہے قرآن کی جواب
ہی نہیں رکھتے جو گفتگو تیری، نظر سے چپان
لاکھ نہیں چھپی بات الفت کی، کہ گفتگو میں ہے
کچھ گفتگو نکل آتی، وزیر سے سر جدا ہونے اپنا
کر ڈالتا، آئی جب گفتگو جدائی کی، نسیم سے
آیا ہے خیال بوفانی، کیوں جی ہی گفتگو بھرائی

باد و خوری کی طرح جو دھڑا رہتا ہوں میں گردش

ساغر ہوئی گردش مرے ایام کی، شاو سے
توڑنے دم بھلیاں لے لے کے شیشے کی طرح، پیری
آنکھیں نظر آؤ جو گردش جام کی،

گر می فارسی مشہور ہے (مونث) وزیر سے
بل بے گردش آتش رنگ حنا سے، بارک کی بنگلی
سے ہاتھ میں منقار موسیقار کی،

باب کاف فارسی مع لام

گلاب فارسی ہے اردو میں بھی شعل ہے
پھول کا نام ہے جسکو فارسی میں گل سرخ کہتے ہیں
اور گلاب عرق گل سرخ کو بھی کہتے ہیں
فارسی اور اردو میں شعل ہے عربی میں مالورد
کہتے ہیں (ذکر) ناخ سے ہوئی یہ شیشے کی
نفرت خزان ساقی میں، کہ ہے گلاب سے جھکو
خرام شیشے کا، امانت سے غش آیا جمہ کو
تو بولا چڑک کے منہ کا عرق، ابھی یہ پھول سے
تازہ گلاب نکلا ہے،

گل فارسی ہندی پھول (ذکر) نسیم سے
بہار خچلک دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے، پس از
خندیدگی کہلا کے گل سربستہ ہوتا جو، ناخ سے
اوس شک گل کے ہاتے ہی پس از گلی خزان،

باب کاف فارسی مع را معجم

گزر فارسی آگ پائش کرنے زمین کو کہتے کا
(ذکر) امیر سے اسقدر جھکو رہی ایک سرد
قامت کی تماش، پھرتے پھرتے دشت میں
میں گزر زمین کا ہو گیا،

گزرک فارسی اردو میں بولتے ہیں جو چیز
بعد پینے شراب کے کہلاوین جیسے کباب پاستہ
وغیرہ عسلی میں نقل کہتے ہیں (مونث) جبا
سے بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں
نذیر، ساقیا ایسی گزرک ہر جام پر مٹی نہیں،

گزنہ فارسی بمعنی صدمہ و دکھ (ذکر) وزیر
سے یہ تیرے انھی گیسو میں زہر ہے قاتل پڑا
جو سانپ پہ سایہ او سے گزند ہوا،

باب کاف فارسی مع فا

گلگندہ فارسی پہولون کا دستہ بند ہوا
(مونث) نسیم سے شگون وصل ہے رنج جدائی
چشم عارف میں، کہ بعد از قطع شاخین سکے
اک گلگندہ ہوتا ہے +

گلگون فارسی بمعنی اسب (مذکر) آتش سے
بونے کل کیطرح گرد راہ دکھائی ندی + یار کا
گلگون نسیم بمعنی سے چلا کر تھما +

گلستان فارسی نام کتابہ (مونث) آتش
تصویر کہیں بی ادسکے رنج سرخ فام کی +
اک صغیہ میں قلم نے گلستان نام کی +

گلستان فارسی باغ پہول کی جگہ (مذکر)
ناخ سے نخل تلم کے سوا کہنہ ہی نہوتا پرگز
میرے اشکون سے جو سر سبز گلستان ہوتا پیش
بعدت ساتھ ادس گھرو کے جو دیکھتا ہے
اور گئے مرغ چمن خالی گلستان رہ گیا نسیم
ہے گلشن ایجاد بہار نفس چین + ہومان دد روزہ
یہ گلستان نظر آیا +

گلگو فارسی بمعنی گلا (مذکر) ناخ سے کیا پون
مین جو ساقی مین کہ گلابی ڈاکر + پس گلومیرا
بجی شیشے کا گلگو ہونا دیگا ذوق سے کہو ہے
خضر قاتل سے یہ گلومیرا کی جو مجھے کرو تو یہ لومیرا +

ہر گن ہی ساتھ بو کے چمن سے نخل گیا آتش
رنگ بد نظر آتا ہے ہوا کا بگو - گل تازہ
کوئی اس باغ مین خندان ہوگا +

گل فارسی اردو مین بھی متعل ہے جو خیر شمع
کے شعلہ مین سے کات لین ادس کو گل کہتے ہیں
(مذکر) گویا سے یہ کس نے اتھ سے اپنے لیا
گل شمع محفل کا + ہوا گل گیر مین عالم جو منقار
عنادل کا +

گل فارسی بمعنی درخ اردو مین متعل ہے
مذکر) ناخ سے عشق نے بھوک دیا آج
ابھائی غلیل داگ سے پیدا ہمارے آٹھ کا گل ہو گیا
گلگیر فارسی اردو مین متعل ہے شمع کتر نیکی
نہی (مذکر) اسیر سے گردن پاک یون وبال لیا
سکوا کا کھر + تقصیر دار شمع کا گلگیر ہو گیا + ظفر سے
کیا حرون زبان پر تر سے آبا تھا کہ اسے شمع +
گلگیر تر سے سر پہ جو منہ کھول کر آیا +

گلکشن فارسی بمعنی باغ (مذکر) وزیر سے
اپنی محبوبہ کا کوچہ رہے مسکن اپنا + بلبو تم کو
مبارک رہے گلشن اپنا نسیم سے اسے نسیم
چمن آرا سے فصاحت تجھے + گلشن معنی تو
خیر ہوا ہوتا ہے -

باب کاف فارسی مع یم

گمان فارسی یعنی وہم و شک (ذکر) زور سے
سحر تک بھری شہد کو کھولا لاکہ بار اوٹھکر گمان
ہر مرتبہ گذارتے پانون کی تابت کا + صبا سے
عکس پراد کو پوری کا جو گمان ہوتا ہے + آئینہ
ذکر کے کیا کیا حقائق ہوتا ہے +

باب کاف فارسی مع فون

گنج فارسی یعنی خزانہ (ذکر) آتش سے محبت
ہوتی ہے مشق کو بھی عشق کامل سے + زمین
میں ساتھ تارون کے گڑا ہے گنج تارون کا +
صبا سے خاکساروں میں ہے عشق کی دولت
پائی + انہیں دیرانون میں یہ گنج نہاں ہوتا ہے
گن ہندی ہنر (ذکر) ظفر سے م جس کا
رنگی کچھ اوس ناگن باقی رہا + در نہ جو میان سے
کیا ساتھ اوس کے اوس کا گن گیا +

گنہ فارسی خط مختلف احوال میں متعل ہے جرم
عدوی (ذکر) آتش سے حسن کس موزم سے
صاف ہوا گنہ عشق کب صاف ہوا +

گنبد فارسی اردو میں متعل ہے عمارت مدار
کو کہتے ہیں (ذکر) مومن سے طیش سے خاک
میں بھی عاشق مدون نہ ٹھہرے گا کہ گنبد قبر کا چون

گلا ہندی گلو فارسی (ذکر) آتش سے تری شہر
درو سے گر ہے لاک سکوبھی + گمار روزا زل سے
کیون کن ہوتا ہے مہی کا + کپت سے سخن تنج
ترج ایسی نئی بات نہیں + آتھہ کیسے گلا عشق میں
کت جاتا ہے +

گیلم فارسی ہندی مکمل مشہور چیز ہے (مونٹ)
آتش سے در در بھری کچھ خوب ہے نہ شام خاق
گیلم بخت سیہ سیدی ہو دیا دلنی +

گلہ فارسی خشکیت (ذکر) نسیم سے یہ تانی
کس پیے کچھ یاد وہ باتیں کرو + مر گیا دشمن تو کی
میرا گہ جاتا رہا + طلق سے اداس دیکھو جاتا
رہے گلہ دلا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ
گلخن فارسی بہار ہندی (ذکر) ظفر سے
سدا دل شعلہ افروز پیش جبران سے رہتا ہے +
نہیں ہوتا ہے گلخن کبھی بجان من ٹھندا +

گلزار فارسی باغ (ذکر) گویا سے گیا ہوگا
گلگشت کو جیکہ وہ گل + تو گلزار مہولا سلا منوگا +
صبا سے لہراتا ہے دھوئیں رنگین کا خط سبز +
سر سبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا + ناخ سے زرد
میں بھی کچھ تر اے بار آتا ناظر + بیل نفس
میں ہے مگر گلزار آتا ہے نظر +

گوشہ فارسی لم عربی (مذکر) اختر سے مذہب
 مارو رقیون کے منہ پہاٹے دو، اجی، گوشہ
 بالکل حمام ہونون کا +

گور فارسی اردو میں متعل ہے بمعنی قبر (مونث)
 ناسخ سے سوچ اسے منعم عمارت کا تو ہے مذکور
 کیا، گور بھی ملتی نہیں دنیا میں کیا اوس کی نظیر
 سے تیرے مریض کے ہن زندگی سے سبیل
 جو گوراد کی ہے پہلے وفات سے کسودی - رند
 سے ٹیکو سوتا ہوں کفن رکھ کر سرائے اور
 گور میرے لیے ہر روز کھدا کرتی ہے +

گول ہندی بمعنی مرتبان (مونث) غلغریہ
 جام دینا و سبوسے تو بجھی اپنی پاپس - ہٹنے
 ساتی منہ سے بھر کر لگائی گول ہے +
 گول ہندی بمعنی خواہش (مونث) غلغریہ
 سے ہکو خردوسہ لب سے گون - نہیں مہائی
 خوشگوار کی گول -

گو سپند فارسی کبری ہندی (مذکر) برق
 سے نہ پیر گردن مجبور پر جری ظالم + زبان
 صبر درضا گو سپند رکھتا ہے +

باب کاف فارسی مع ما

گھر فارسی موتی ہندی (مذکر) ناسخ سے اجی

گنبد گردن نہ ٹھہر لگا + اسیر سے مگیا تدا ویک
 کس چشم وحشی کو اسیر + قبر پر بھی گنبد آہ نظر آیا مجھے
 ناسخ سے بعد مردن بھی بارے ساتھ ہے
 سرکشکی گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردن ہو گیا
 ذوق سے بگولا گر موتا وادی حشت میں اسے
 ہون + تو گنبد سے سرشتوں کی تربت بڑا بڑا
 گنگا ہندی دریا کا نام ہے (مونث) اسیر
 سے ہم تو پیاسے رہے جو غیر کو دے پیر مخان
 اٹنی اس شہر میں بیتے ہوئے گنگا دیکھی +

باب کاف فارسی مع واو

گو ہر فارسی موتی ہندی (مذکر) وزیر سے
 عرق آلودہ رخ ہے پاندنی مین یون ناکرت سے
 کہ گویا گو براک دریا سے نورانی مین ڈوبا ہے +
 غلغریہ پاس عارف کے ترے کان کا گوہر چکا
 دن دیے پہلو سے خورشید مین اختر چکا +

گوش فارسی کان ہندی (مذکر) زندہ سے
 آہ عاشق کان مین اوس کے نہیں کرتی اثر گو
 گل فریاد سے میل کے کر ہونے لگا +

گوشہ فارسی کو ذ (مذکر) داغ سے گرہ کیسی
 گلی تھی کھل پڑی کس راہ مین فتنے نظر آتا ہے
 خالی آج گوشہ تیرے دامن کا +

یہ عرش میلے کی گوشاوی کا، مگر کمان کو تھما کر
باق میں آگیا +

گھر ہندی خانہ فارسی (مذکر) زخم سے جانتے
تھے وہ زمین جس روزن دیوار سے واسے قسمت
ہوادی روزن میں گھر زنبور کا + غالب سے گھر

ہمارا چونہ روئے تھے تو دیران ہوتا پھر گھر نہ ہوتا تو
بیابان ہوتا، گویا سی مرا تن سے سفر کر ہی
گیا۔ وہ تو گھر میں رہے یہاں گہری گیا + تاریخ

سے دیہان اوس کو چہ کا ناخ جو ہے مانجن
گھر میں ہم رہتے ہیں اور ہونہ ہتے میں گھر اپنا +
آتش سے عود کر نیکی نہیں روح نص کرتن سے
پھر نہ یہ ہوگا گھر آنا دیران ہوگا +

گھر یعنی جاسے (مذکر) وزیر سے صحرا میں پان
بڑکے مجھے خار کتے ہیں + ہے سبکد ل میں گھر
تسے خانہ خراب کا بیہوش سے کہے میں اب
نام کو باقی کہیں ایمان نہیں + دل میں میر سے اک
بت پیدا کر کا گھر ہوا +

گھات ہندی (مونث) آتش سے کر
حق از پس کہ نہایت نازک + سو جہتی بندہ بھون
کی کوئی گھات نہ تھی +

گھات ہندی یعنی کر (مونث) اسیر سے

ہذا ہوں تھے غم نہ نقطہ بھض نہیں + مزاج پر چنے
آئین وہ گھات اتنی ہے +

گھات ہندی معرب عربی جگہ عبور کرنے دہلیکے (مذکر)
داغ سے تری شمشیر پر خیم نے ہزار دن سلا تارکین
یہی تو گھات ہے بحر محبت کے آثار سے کا +

گھات نس ہندی کاہ فارسی (مونث) اسیر
سے اسے دل دوا ہو کیا مرض اہل ویدک +
ہوئی تباہ کے گھات نس نہیں ہے فریدی +

گھا و ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)
تقر سے رکتے ہیں سیکڑن وہ سوزن خرگان
لیکن کوئی پوچھے کہ سیا آہنے گھاؤ کس کا +

گھو گھٹ ہندی اکثر عورتوں کا معمول ہے
کہ دہشتہ یا چادر کو منہ پر ٹٹکا لیتے ہیں کہ غیر مرئی
نظر نہ پڑے اور عورتوں کو دامن شرم کے سبب سے

گھو گھٹ نکالتی ہے اسکی فارسی و عربی تقر سے
نہیں گزری مگر زمان عرب و عجم جو منہ چھپنے کے لیے
ہالی دار کپڑا چہرہ پر ڈالتیں ہیں اوسکو عربی میں
برقع کہتے ہیں اور فارسی میں پردہ زنبوری

(مذکر) مومن سے پھر کس لیے گھو گھٹ
داغ روشن پر لپا ہے + پھر کون سے سر سے
وہی پہلی سی جاسے +

شب گجرات باد سے گھری لکڑی ہنفر سے حاصل عمر
ابدر ایسے خضر جم سمجھا سے جو گھری آرام سے بزم
سنم میں کشت گئی +

گھڑیاں ہندی جانور آبی (مذکر) اسیر سے
سناشب وصال صدا سن کے دل میرا گھڑیاں باد کے
دستے گھڑیاں ہو گیا +

گھنٹن ہندی (مذکر) اسیر سے پہلوان ہتے
زن و ب کے تھار او با + ماتھ تلوار کا پڑتا ہے
کہ گھنٹن پڑتا ہے +

گھنٹن ہندی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے
چاند سا رخ ہے نہ زلف تو بوسہ ہو عطا کیے صدف
کی نہیر گھنٹن پڑتا ہے + ہنفر سے خط رخ پر ترے
آنی نظر گھنٹن لگا + ہو کیون نہ شور دن دلی
مہ کو گھنٹن لگا +

گھنٹن ہندی کمر عربی (مذکر) سحر سے آخر
ستم رسیدہ بجران نکل گیا + سارا گھنٹن ہت
نادان نکل گیا +

گھنٹن ہندی (مذکر) امانت سے طبل
دفا کے بجتے ہی گھنٹن ہو گیا + دونوں طرف لڑائی
کا سامان ہو گیا +

باب کاف فارسی مع یا، تحتانی

گھنٹن ہندی جہ عربی (مذکر) ہند سے
زائق یارین مذکور سے کاکا سے اوسانی + جلیج
کی ہوتی ہو پیتا گھنٹن پانی کا +

گھنٹن ہندی سیاہ بادل (مذکر) ہنیم سے
ترشح آنسو دن کا ہوا ہے + گھنٹن ہندی ہوتی ہے
پشم ترک + ناخ سے جو ہستی آتی ہے متوال گھنٹا

ہے یہ مسطح کی گالی گھنٹا ہنفر سے سوار کھلا
ابر گرد و دگر سے + گردون پہ گھنٹا ہی نہیں چلائی
ہوتی تھی + مباح سے تختہ سنبھل گھنٹن ہے گھنٹا

سادن کے مٹش چان ہے ہر اک موج ہوا سادنی
گھڑیاں ہندی جرس عربی (مذکر) ہنفر سے
ہر گھری ہے سینہ کوئی ہر گھری زیادہ ہے + پونہ گھنٹن ہالی

سے کیون گھڑیاں ہم سے ہو گئی +

گھری ہندی ادس چیز کو کہتے ہیں کہ جس سے
اوقات شبانہ روزی کو معلوم کون عرب کے محاور
حال میں ساتھ کہتے ہیں اور فارسی میں وقت و
ساعت اور جو گھری کے گھنٹن باقی ہے اور سکواں

عرب النساء الغریبہ کہتے ہیں اور اصطلاح اہل نجوم
میں رات و دن کے ساتوں میں حصہ کو گھری کہتی ہیں
(مذکر) شاد سے جو نیند گھری یوں کو آتی

کو موزن اذان عسکری + مرین جو یہ بھی تو وصل کی

گیند ہندی مشورہ (مونث) نظر سے ہی
نراکت سے کافی کے دھرتا ہے مرا + اتہ بین
گیند او نہ ماتم نے او چلی بے دعب +

گیساہ فارسی گسانہ ہندی (مونث) آخر سے
علیم قتل میں کم عقل اگر اٹھاتے ہیں + گیاہ شک
سوامی مضامین جو کہ چھٹی ہے +

گیسو فارسی زلف (مذکر) گویا سے کل گیا
گیوہ میں کس بت گل نام کا + موج ہٹے
گل میں عالم ہو گیا گل دام کا + ناخ سے تصور
ہے کیا جسم گریبان تار تار + ہاتھ میں مہو بکا
گیسو نظر آیا مجھے + عباس سے میکش بنے سانی کے
نظارے سے بنایا + بلی سی کمر ابرساگیسو نظر آیا
داغ سے تنکو آتھتہ فرازون کی خبر سے کیا کام
تم سنو اگر دیشے ہوئے گیسو اپنا +

باب لام مع الف

لاشتہ ہند کد فارسی (مونث) عباس
زقار سے کرتے + ہو پا مال تون کوہ چلی سر عتاق
رہے لات تمہاری +

لاچ ہندی طبع عربی (مذکر) ناخ سے سن ہی
کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر + اپنے بند و کلو خدا
دیتا ہے لالی حور کا +

لام انگریزی لفظ گنپ کی اردو گنپ منو لشکر (مذکر)
اسیر سے چڑائی پوشن پر یا غلا پر دیکھنے گیا
کئی دن سے بند ہا سب لام او سن لفظ پریشان
لاجور و عربی ایک پتھر سے کبود رنگ سے گھنے
بناتے ہیں اور میک کتاب و تصویر وغیرہ پر
دیتے ہیں (مونث) آتش سے کرتے مسور
او کو تصویر خضر میں صرف + ہوتا جو پتھر سے خطا
کچھ لاجور دیتا +

لال ہندی سرخ فارسی جانور خوش آواز کا نام ہے
(مذکر) وزیر سے رنگین لب لعل کی صدا ہے +
کیا خوب + لال لوتاس ہے +

لاش ترکی یعنی تن مردہ (مونث) زندہ
آتش جیسے جل بہن کی مہو جاشق + لاش
او سکی تہ مدفن ہی چلتی ہوگی مذوق سے
ہوئے وبال دوش نہیں نشکان مشق + اوڑ جانی
شو کرون ہی پیش کش کی لاش ہے +

لاگ ہندی عربی نقس اور لاگ کے معنی شبنی
کے ہیں (مونث) مومن سے مہر و شوق سے
لاگ سے دگلو گرم رکھے اک سے دگلو +

لاف فارسی یعنی شبنی (مذکر) آتش سے
دو دہن ہون + لکھا حرف غرور + وہ زبان

نہ جس سے لاف ہوا +	مولادہ کہ یہ جو لٹھ مرای، مونس کا حصا اور اژدہا ہے
باب لام مع باء موحده	باب لام مع جیم عربی
لب فارسی ہونٹہ ہندی (ذکر) مومن منہ میں کیسا خم صہبا کے بھرا پانی تیرے لب سے جو لب ساغر سرشار لگا + ذوق کے کیا ہے زخم دل ہارا + دہن پایا لب گو یا پنا یا + داغ سے اوستے لیا جو اپنے میں ہو سہ اپنا آہلی + اللہ سے ناز کی لب گفام چل گیا +	لجام صوب لکھم گونڈے کی منہ میں دیتے ہیں (مونٹ) زندہ گردن ہے آسان کو میری دعا کے ساتھ + اتھ آگئی جو میرے لجام اوکھج دی +
لباس عربی بمینی پوشاک (ذکر) ظفرے نمودین سوسن و نسرین جل کیو نکو کہ بنے لباس اوس ماہ پیکر کا سپید اسپید ایسا +	باب لام مع جیم فارسی
لباس عربی بمینی پوشاک (ذکر) ظفرے نمودین سوسن و نسرین جل کیو نکو کہ بنے لباس اوس ماہ پیکر کا سپید اسپید ایسا +	لباس عربی بمینی پوشاک (ذکر) ظفرے نمودین سوسن و نسرین جل کیو نکو کہ بنے لباس اوس ماہ پیکر کا سپید اسپید ایسا +
باب لام مع باء فارسی	باب لام مع خاء معجمہ
لیٹ ہندی بولے خوش (مونٹ) ہنتر گر آئی نہ بولفت محبوب کی تو کیا + دے گا نہ لیٹ قبر پر میرے اگر ایسی +	لخت فارسی بمینی چمڑا (ذکر) نسیم نابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہیں ویرہ سے لخت جگر ہو کر ہم نکلا +
لیکا ہندی مادت خود (ذکر) داغ و کیسے کافر نگاہیں کیا دکھائی ہیں + بڑا لپکا پڑا ہے اوسکی آنکھوں کو اشارے کا +	باب لام مع شین معجمہ
باب لام مع تاہ ہندی	لشکر فارسی نوج (ذکر) آتش پری شیفقت ہوتے ترے جن و انسان + عشق بازوں سے سلیمان کا بشکر ملتا +
لٹھ ہندی چوب دستی گندہ (ذکر) نسیم	باب لام مع عین مھملہ

چاک چاک اس خط کے آتے ہی لغافہ ہو گیا، رند
 خط بھی لکھتے بت سفاک کو جی ڈرنا ہی ہرگز
 قاصد کے اڈرینگے جو لغافہ دیکھا +

باب لام مع قاف

لقب عربی وہ نام جہین کچھ مع و ذم لکھے
 (مذکر) نام سے یہ ادس کے بر ساعد و نکا عالم کہ
 جس نے دیکھی ہو ادہ بے دم + بنام تیغ قضا
 مہم لقب ہے قاتل کی ستین کا + رند سے

اد سے حور و پری بتلاتے ہیں جو لوگ انسان ہیں
 کہیں روح مخم بھی لقب ہے پورے جانی کا +
 لقمہ عربی نوازا (مذکر) نسیم سے کیا اس نام
 کو جز مردہ ہے نصیب + آیا نہ مند میں گور کے
 لقمہ طالع کا +

باب لام مع کاف

لکیر ہندی خط عربی (مونث) مافر سے جب
 لکیرین سے جیسے چین چین کے کچھ لکین + سر
 پڑاوارین مرچو سولف دسین کی کچھ لکین +

باب لام مع کاف فارسی

لکھا وٹ ہندی (مونث) اسیر سے رہا
 تن سے کسی روز کر کے خنجر پار + یہ لگا وٹ تری
 ہر بار زمین اچھی ہے +

لغاب عربی تو کہ ہندی (مذکر) نام سے
 شیریں سخن ایسی کہ ان بانی کسی سے + چو کا
 مرستہ میں لغاب ادوس کے وہ ان کا + نسیم
 وہ لذت تھی وہ ان زخم میں میر سے کو خون نیکو
 چپکنا ہے لغاب اہنگ زبان تیغ قاتل کا +

لعن عربی نفرین (مونث) اخر سے روکے
 مہر سے نکروا کے ان باتوں سے + ہر زبان
 لعن پے لات و منات آپہنجی +

باب لام مع فاء

لفظ عربی جو مند سے لکھے شرا مختلف ہیں
 مذکر اور بیض مونث فرماتے ہیں (مذکر) نام سے
 سے ہے طلب سے استعد و نفرت کہ رہتا ہر خیال
 آنجانے لفظ لب پر باب استعمال کا + غالب

دہرین نقش و فاء وجہ تسلی نہوا ہے یہ
 وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہوا + نسیم سے گہت
 نہیں سکتا گہت سے بھی کال کا کمال + بے
 افع معنی سے کب خالی ہے لفظ اللہ کا + (مونث)
 رشک سے وصل کی رات بنا مار شوق ہو
 شام نفین میں سفیدی ہے عمر کا ندکی +

لغافہ عسری مشور ہے (مذکر) وزیر
 سبزہ عارض پر جو نکا پھا کر ہو سکی نقاب +

لو اعرابی نیزہ چنٹا (ذکر) آخر سے نویت فتح
و نفرت سے سید کو ٹپکے رقیب + ابدالے عشق فوج
حسن پر خم ہو گیا +

کوٹ ہندی غارت غازی (مونٹ) سہارست
کتنی ہی فوج آرزو دل سے + کوٹ مارو تو
لال کی ہوتی +

لوح عربی بھی تختہ تختی جو ب + و سنگ غیرہ
کار مونٹ + تاخ سے بہت اس سیم تون کے
مع کے مضمون سوچے ہیں + بنے درکارین تون
پے تحریر چاندی کی + زندہ حسن گندم گون
کے الفت کے اثر سے بعد مرگ + لوح تربیت تھی
بورنگ سرخ کی دانی ہوئی +

لوح عربی + یعنی تھی فارسی میں کتاب کا اول
صفحہ کہتے ہیں جسے نقش نگار ہوتے ہیں (مونٹ)
زندہ خط نے صوف کر دیا روئے کتابی کھڑا
بے تھک لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +

کوڑ عربی مشہور شیرینی ہے (مونٹ) آخر سے
حسن کی لوز جب نظر آئی + عشق میں بونیش آئی +

باب لام مع ا

لہر ہندی سلسلہ ایا + جسکو موج کہتے ہیں
(مونٹ) تاخ سے شغل روئے کا ہے ترے

گنگن فارسی ہے مگر اردو میں بھی متصل ہے پشت
عربی ظرف مشہور ہے (ذکر) آخر سے شیشون
میں ہندی ملکا سے جاب آسا ہیں + آپ کے ہانا
نمازک ہیں گنگن تپری +

باب لام مع میم

لہر اگر غریزہ میں غیر یعنی شمار کے آنا ہے صغیر
غیر ہے مگر اردو میں ہا ہے جبکہ لہر بولتا ہے
(ذکر) + سیر سے بیجا جو بنے کد کے فوگی لہر کو
خط + یہ بھی لکھا کہ ڈاک کا لہر بدل گیا +

باب لام مع نون

لنگر فارسی اردو میں بھی متصل ہے وہ لوبا
ہوتا ہے بہت دہائی جسکے سبب سے کشتی کو پڑتی
لوک دیتے ہیں (ذکر) + سیر سے دہشت ہیں
تھام در با سے غم سے کیا + دل ہی جواز صبر ہے
لنگر جواز کا +

باب لام مع واو

کو ہندی یعنی تعلق خاطر (مونٹ) + سیر سے
سوا سے کاہش جان اور کپہ زمین حاصل + جھٹکا
شعب سے کو تیری اسے تنگ گی + داغ سے +
سکی کو بے احوال مضطرب ہوئی + ایک لگ سی ہے
سینے کے اندر لگی ہوئی +

عشق میں اسے بحر حسن و رات دن ہنسنا گنا کرنا پون
لہریں ہانکیں +

امو ہندی خون فاری دھوکہ بہا سے محض ہند
خون کا ہو گا چہرہ کو + اچھا ہوا مو ترے دامن میں
برگیا نہ تاج سے ابکی بہار میں + ہوا خوش آ
جنوں + سارا مو ہار سے بدن سے نکل گیا تپش
سے خوش جنوں نے فصد دن میں مطلق کمی
نئی + سحران مو ہار سے بدن سے نکل گیا دلہن
سے + انہری تر سے + اتوں میں جو کل غیر نے
ہندی + آگھوں میں مرے دیکھ کر سے لہو اتر آیا +

باب لام مع یا و تخفانی

لیلیٰ عربی شب فاری رات ہندی (موش)
انتر سے جب محمد سانبی گزرا تو دینا سہا خاک +
پیشے دن سے کہ وہ لیل و نجات آپہنچی +
لیزم فاری یعنی لکان جیسے ہو ان درزش کا
(دگر تاج سے پیسے جو انا ہے اہلیم جنوں
نہیر کا + اور کہہ عشق کے کتہے نہ تو مکر اٹھا +

باب میم مع الف

دکم عربی سوگ فاری (دگر تاج سے کیا
کین گنگل جہا میں جو کو گم ہوا کہو او میں کئی
اوس کا ہی گل اتم ہوا + ہر سے نہ تو تاس

شید عشق کا + رات بھر در گاہ میں اتم رہا شاد
دل وہ غم خانہ ہے حسین عمر بھرا آنسو نے
مردہ کا اتم رہا +

باتنگ ہندی فرق عزیز (موش) الف سے
انگسکیا زلفوں میں نگاہ سے شب منور کی +
صبح نکلی چھا کر چھائی شب ورجو کی +
ماہتاب فاری ہندی چاند (دگر) صبا سے
+ روز فلک سے کہ جس کے سبب سے عالم میں
نہ ایک حال پہ + دروزا ہتاب رہا +

ماہ فاری پیشے چاند (دگر) مومن سے دل
میں شوق رخ روشن و چپکا ہرگز + او پر سے
میں کتان کے کوئی نہان ہو گا + ذوق سے
دانست یوں چکے سنی میں رات اوس پارہ کے +
پیشے چاند ماہ تابان پارہ پارہ ہو گیا +

آل عربی انجام کار (دگر) مومن سے بیکار
منوں پر ڈر ہے اکی کاش + ناکام مالی کار تو اولام
سے گنگ کہتے ہیں بھائی کا زمانہ نہ رہا + باجی
کسین کہ برائی کا مال اچھا ہے +

مال عربی دولت ہندی (دگر) آتش سے افس
ہے انسان نہ ہو علم کا جویا + وہ مال ہے ہر صفت
جو کم نہیں ہوتا +

مین نہیں طالب جزا دار کا + چاہیے زیور مین والا
تیغ جو ہر دار کا +

ماجر اعبی دار و ادات احوال نثریہ (مذکر) ناسخ سے مشتق
جانبا کا ضائع نہیں جاتا ہے خون + خسرو شیرین
سے پوچھو ماجرا فریاد کا + نظرسے ستم ہے وہ مری
روشنی پہ ہنسکے کتاب ہے + کہ تیری گرہ کا کچھ ہم پہ اجرا
نکھلا + رند سے غم فراق نے کیا حال کر دیا دل کا +
سنو تو عرض کروں تیسے ماجرا دل کا +

باب میم مع تا و فو قانی

ممت بمعنی عقل (مونث) صبا سے اولیٰ
تقدیر مری قسمت اغیار پھری + اسے کسی تری
ممت اسے بت عیار پھری +
ممت بمعنی ماد (مونث) نسیم سے ایجان
گر گین کی تری ممت نہیں جاتی + مان بچ ہے
کہ بکڑی ہوئی عادت نہیں جاتی +
ممتاع عربی پونجی بعض شاعر دن نے
مذکر بعض نے مونث + مذکر نسیم سے
کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر تھا متاع
عمر جو وقف بیابان ہو گیا + (مونث) نظرسے
با غارت گری آتی ہے ظالم تیرے غم کو یہ متاع صبر
و طاقت سبب دوا کی بل مین غارت کی +

مال بمعنی ہنس (مذکر) نظرسے کوئی ہستی سے
نسلے جنس جزا اعمال نکو + کہ میں مال سو سے ملک
عدم چڑھتا ہے + غالب سے بوسہ دیتے نہیں
اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ + جی مین کہتے ہیں کہ مفت
آئے تو مال اچھا ہے + رند سے دیکھ مین اک نظر
لطف پر دے ڈالو نگاہ + مال مٹلس کا ہے لیلو تو
بہت سستا ہے +

مان ہندی غنت (مذکر) نظرسے الطاف و کرم
ذرون پر رہتا ہے قمار + تم جانتے ذریعہ نہیں
مان کسی کا +

مار ہندی بمعنی زد (مونث) ناسخ سے نہیں
توار کی حاجت ہر دشمن ہوا سے زردی + زیادہ
ہوئی ہے کوسے سوا سے دل مار سونے کی +
مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) ناسخ سے
کا کل بیچان جان کا اگر غم ہے یہی + سو کہہ کر
مار سید مانند ہو جائے گا + آتش سے صبا
سے تری تشبیہ دی جو شعر مین او سکوا زبان پر
مہر سے صدر تے ہونے مار یا مین آیا +

مالا بھا کا ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے یارا لا متیوں کا قتل کرتا ہے مجھے + اچھی
الا سردھی کا یہ الا ہو گیا + رشک سے او شادا

باب میم مع تاء ہندی

مٹی ہندی تراب عربی خاک فارسی (مونث)
 زندہ موت اپنی بجی تجھے یاد آئی ہوتی +
 گورکن مٹی میں مٹی نہ ملائی ہوتی + داغ سے
 یان تک تو عاشقی میں لٹے ہم کہ بعد مرگ + مٹی بجی
 اوڑ گئی ہے ہمارے فرار کی +

مٹھی ہندی قبضہ عربی مشت فارسی (مونث)
 داغ سے صبا بن گئی چور باد و چمن میں کہ غنچے
 کی مٹھی بوزر سے بھری ہے +

باب میم مع ثاء مشلتہ

مثال عربی تشبید (مونث) ناخ سے دی
 جو تیرے پیار سے پیار سے روی و گیسو سے مثال +
 منہ ہے پیارا صبح کا گیسو پیارا شام کا +

باب میم مع جیم عربی

مجال عربی مجازاً بہنی حوصلہ و طاقت (مونث)
 ظفر سے ہر ایک موہو بدن پر مری زبان گویا
 مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی جگہ +

مجموعہ عربی جمع گیا (مذکر) ناخ سے
 اگیا جھکو جو اوس زلف پریشان کا خیال + دم میں
 مجموعہ عناصر کا پریشان ہو گیا + غالب سے ایف
 سخنا سے دفا کر رہا تھا میں + ہموئے خیال بھی نہ

تھا + داغ سے حسرت کسی طرف سے تمنا کی نظر
 مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہو گیا +

مجالس عربی جگہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہاں پر
 گردہ آدمیوں کا جمع ہو (مونث) داغ سے ہونچے
 ہون جیب اوسکے بزم میں ہم + مجلس ہی تمام ہو گئی تھی

باب میم مع جیم فارسی

مچھلیاں ہندی ماہیاں فارسی (مونث)
 ناخ سے دیدہ تر سے فرہ پر لٹ دلانی نہیں
 اٹ کی ہون قلاب میں پھیلیاں تالاب کی +

باب میم مع حاء محلو

محل عربی ہمیں موقع مکان امر اکا (مذکر) زندہ
 سے داراد سکس سر وہی کے رکے چرسے پھینکے +
 پایا نہ رقیبون نے محل لہند زنی کا + نسیم سے
 سلطان کا جو عہد تیرے خلال تھا + گھر والوں کو
 خون کا محل تھا ناخ سے میں جو رو نیکو غم
 جبر میں کل بیٹھ گیا + اڑا کر وہیں گردون کا
 محل بیٹھ گیا +

محل سر مکان امیر و لکا (مونث) نسیم سے
 دلبر نام ایک بیسوا تھی + اوس ماہ کی وہاں
 لکھنا تھی +

محفل عربی جگہ جمع ہونے آدمیوں کی (مونث)

ناخ سے جتنا ہے عیش اوس قدر اوسکو نہیں
 ثبات + بریم شتاب کیون نہ مغل شہزاد کی +
 محبت عربی و دوستی (مونث) ناخ سے طائر
 دل کو نقطہ ہے کامل جانان سے عشق - ہستی ہے
 کہا اور طائر کو محبت دام کی - آتش سے کون سے
 دل میں محبت نہیں جانی تیری جسکو سنتا ہوں
 وہ کہتا ہے کہانی تیری پہلے بار کو حسن بلا
 بغض و حسد غیر و شکو - قسمتون سے مرے حیدرین
 محبت آئی کیفیت سے بڑا کفر تو خدا کی قسم +
 کہ اوس بیت کو جسے محبت ہوئی +

محصول عربی یعنی حاصل کردہ شدہ فارسی
 و ہندی یعنی خراج کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر
 سے کہ جان و گوشت پناؤ نہیں ہو جائیگا ضبط
 اب تو دینا ظفر اس قبض کا حصول پڑا +

محکم عربی کسرئی ہندی (مذکر) ناخ سے
 نفاق اوس سے نہان کیا ہو چسپے شرک خفی کیونکہ
 محکم ہے اوس کا سنگ آستانہ نیک اور بد کا +
 محل عربی کبادہ (مذکر) نسیم دہوی سے دلوے
 ہون نصیر چند کے تافہ صحت عمر + کچر دونوں میں
 پائیلی زیرہ مغل ہو گا +

محمن عربی رنج (مذکر) باختر سے نغمیان جو رہتا

کی نہ بیان کر آخر رنج فواد سے زاید بن رنج
 محراب عربی یعنی طاق مسجد کو کعبہ کی
 طرہ ہو (مونث) مباح سے صحت سوزش لگی
 جود عاکر تاجون - گل لگ اوٹھیں محراب و مابقی
 محرم بیچھ اٹھیا (مونث) آتش سے کبھی
 محرم آب روان وہ یاو آئی + حباب کے جو برابر
 کبھی حباب آئی + جان سے وہ ہاتھ پائی راگو
 کی مجھ سے چاند خان + محرم کشان کی تھنہ مری تار کی
 محرم عربی نام مینہ کا ہے (مذکر) و ناخ سے
 روتے روتے چشم ترکہ دل کا ہم ہو گیا + روز کا
 دھان اپنے گھر محرم ہو گیا +

باب میم مع خاء معجم
 مغل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہے (مذکر) اسیر
 سے غافل مری طرہ سے ہر شمشیر پار کی جب
 دیکھتی ہے خواب میں مغل حسام کاہر شک سے
 تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ گئے و سولے
 ہم گم گم کا مغل و دو خوابا ہو گیا +

باب میم مع وال محلہ
 مذ عربی یعنی تشنہ کھینا اور خط دراز و حسا
 کی فرد اور عرضی وغیرہ کہانی ہو بیٹھے شاعرانہ
 اور بعض مونث باندھتے ہیں (مذکر) اسیر سے

کے ہندو ہوں کہ اگر ترے کہنے کو مانع نہ کہ نہیں اچھا
کہ دینہ نہیں اچھا

باب سیم مع راہ وصل

صریح فارسی ہاؤر ہندو (ذکر) مانع سے درگ
جان جاتا ہوں تین ترے ہر سوے مشکین کو کہ کر
روح دام کامل پہنچان میں ہوتا ہے ہر غم و ہر کون
کیا بیکاری میں مل جاتا ہے کہ تیرے بن ہوتا ہے
کہ دل تھا وہ کہ مرغ نیم لیل تھا ہر دے پانی نہر
نوا فصل بہار کی کیا پھر پھر کے مرغ گرفتار رہ گیا
مرغ سلیمان فارسی یعنی ہر (ذکر) آتش سے
عاشق ادس غیرت بقیس کا ہوں آتش بام
تک جسکے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا

مرتبہ معنی درجہ و مرتبہ (ذکر) ہر دے عقل کیا
دفع کر کے کہ حقیقت میں ترے جو وصل بہت
مرتبہ اعلیٰ تر اور مانع سے اللہ سے مرتبہ
ترے عجز و نیاز کا گویا جواب ہے یہ ترکہ و نیاز کا
مراد عربی مطلب (مونث) امانت سے
کہ کچھ لالے کا تختہ سہا میں اسے یار و نہال ہو
کہ مراد اب تمہاری آتی ہے ہر دے بلین
ویر میں کیوں نہ گئی کے چراغ مراد دل میں
بت سے حاصل ہوئی

نظہار روشن ہو گئے عارض جانان کا وصف +
داروہ و تاب رشک لکھشان ہر ہو گیا ہر (مونث)
مانع سے تا صدمہ کہیو غور سے عرضی کو کہیو
وہ بہت شہید کیچہ زار و نزار کی ہر (مونث) رخ
ہر درگ ہر دین ہر ہر ہر حساب کی ہر
سے بگلی جان ہر دین سے شب وصل کی صبح
تج کہیو ہر دین کی کہیو کہیو کہیو
مراد عربی مطلب (ذکر) نسیم سے جو میدان کا
مرغ تھا ہر مرغ وہ ہر ہو گیا ہر تھا

مرغ عربی عربہ ویر (مونث) ہر دے
قابل دید و دیکھیں آگین ہر دے ہر دے ہر دے
مراد عربی یعنی سیاهی (مونث) ہر دے داد
نکر میاں تک ہر دے سینہ میں ہر دے ہر دے
پانچ سات اتنی ہے

مراد عربی یعنی لک (مونث) مانع سے مانع
تک نے خاک میں لے کر لایا اب جا ہی ہے
جگوں دبو تراب کی

مراد عربی رعایت کرنا (مونث) ہر دے
ہر دے محبت ہر دے الفت ہر دے ہر دے
آٹھویں ساتویں کی مجاہد سے ملاقات رہی +
ہر دے عربی نام شہر کا ہے (ذکر) مانع سے

خفہ چارہ کی زمین تقصیر بہت کی تہہ کارگر
زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا + رندے زخون مین
اپنے خون کے تھالے بھرے رہے + کافی کی طرح
مرہم زنگار رہ گیا +

باب مہم مع رازا معجم

مرض ع عربی کیت ہندی (مونث) رندے
آبیاری اور رحمت نے نیکی آگے برس + مرض
امید پانی خشک بے پانی ہوئی +
مزار عربی جگہ زیارت کرنے کی مجازا یعنی قبر
(مذکر) وزیرے نازنے دی نہ رخصت آگے
اوسے + دو قدم جب مرا مزار رہا + غالب سے
ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا +
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کین مزار ہوتا + نسیم
اللہ سے بیتابی دل بعد فنا بھی + سو جا سے
مشبک ہے مزار کمن اپنا +

مراج عربی خواہد (مذکر) صبا سے آئے
فصل گل کے خون ہو گیا بہن + بدلی جو رت
مراج برابر بدل گیا + ناخ سے آ آ سینگ نکو
بجز شب وہ اندون + بدلا ہے شب پری کو مزاج
آفتاب کا نسیم دیوی سے پھر غلغلہ ہے آنفل
بہار کا + بگڑا مزاج میرے دل بقیہ کا +

مرض عربی بیاری (مذکر) مومن سے ظاہر
آزار کچھ غرض نہ رہا + لاغری کے سودا مرض نہ رہا +
نسیم سے حکو محمدی رہی تا عمر وصل بار سے +
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج و درمان رہ گیا + رند
سے عشق مین رکھ نہ زندگی کی امید + یہ مرض
گوری مین جھکا تا ہے +

مرض عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی مین نکل
کھتے مین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر
جو وہ جوان نکلا + پناہ انگتا مزج آسمان نکلا +
مرض عربی تصویر دیکھ کر کتاب (مذکر) اسیر سے
ہستی نقاش قدرت صاف ظاہر ہو گئی + موسم
گل مین مرض دیکھ کر گزار کا +

مرض عربی مردانگی (مونث) رندے
ٹال جاتے تھے جو تم مین بھی طرح دیتا تھا + دگر
اب نہیں کرتے تو مرد کیسی +

مرض عربی موت عربی (مونث) رندے
مرگ عاشق آگے منظور آد جانی ہوئی + دوستی کا
ہے کو ٹھہری حسی جانی ہوئی +

مرض عربی اردو مین ہی متعل ہے مشہور ہے
مذکر ناخ سے سوز نل اپنے داغ مین بھی ہے
برنگ آفتاب + چاہے چراغ مرہم صبح کے کافور

مفرہ فارسی لغت (مذکر) آتش سے لہو کا پنے
 مثل کو کین میں اب پیسا ہوں، مفرہ پڑنا نہ جگو
 کاش اس شیریں کا می کا، غالب سے عشق سے
 طبیعت نے زیست کا مفرہ پایا، دروکی و داپائی
 دروہے و داپا، مفرہ آگیا جب زبان یہ نام
 ترا، پھر زبان سے مفرہ نہیں جاتا، رند سے
 شوق سے جب کہ ہوئے دوس اب شیریں کے نذر
 پانی پیتے ہیں تو شربت کا مفرہ ملتا ہے۔

مسائل عربی لغت (مذکر) ناخ سے
 رہ گیا جب میں مسوس کرونگو، کب میرے جگر سے
 مسئلہ عربی سوال پوچھا (مونث) رند سے
 کیا مذکر اور کسے سانسے جب خط و کا کمال، بھلا یا خلق
 کو مسئلہ دروہے کا
 مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) اسیر سے
 یاد آئے ہیں اسیری میں فہمی کے مفرے بدایا
 خوب تھا مسند میں درکار نہ تھی۔

باب میم مع زاء فارسی
 مفرہ فارسی بک ہندی (مونث) مفرہ سے
 کیا کہوں جس مفرہ اوس نقشہ کی ملی گئی،
 نیک سی گویا بگر میں بشت کی ملی گئی،
 مرگان فارسی بلکین ہندی (مونث) مفرہ سے
 بجوم اشک سے مرگان اگر ادنی نہیں ہوتی تب
 کیا کہ شمع پر اندنی نہیں ہوتی۔

باب میم مع شین
 مشق عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے کام
 کو سرور زکر ناگوت زیادہ ہوا (مونث) اسیر
 سے مشق کی یہ الفبت زلف بت خود کام کی
 ہو گیا قد جکتے جکتے صاف صورت لام کی
 مشک عربی مشہور خوشبو ہے (مذکر) ناخ سے
 سب کچھ بنائیں مکن شب زلفت میں
 میرے زخون میں ہر اسے مشک سارا شام کا
 رند سے خال عارض پر گمان غبرا شہک ہوا
 سو کچھ کز رفت کی بو مشک عین یاد آ یا
 مشک فارسی اردو میں مستعمل ہے ستے
 جبین پانی بھرتے ہیں (مونث) اسیر
 سے تیرون سے مشک چھو گئی جو بے لگن ہو گی

باب میم مع سین معلہ
 مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناخ سے
 تصور ہو بت سین ہن کا بھی نازون میں ہوا
 واجب کوئی مسجد کو دل تعمیر چاندی کی، شاد
 سے باز آئے ویرہ کہہ کی حدنگی سے جو شاد و شہ
 اک دیشہ انیشک مسجد بر تعمیر کی

باب میم مع سین معلہ
 مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناخ سے
 تصور ہو بت سین ہن کا بھی نازون میں ہوا
 واجب کوئی مسجد کو دل تعمیر چاندی کی، شاد
 سے باز آئے ویرہ کہہ کی حدنگی سے جو شاد و شہ
 اک دیشہ انیشک مسجد بر تعمیر کی

سے پھر اسے زمین گہرا ادھنا + پھر چار دیر کو مسجد
مصلّا ادھنا +

باب میم مع صا د معجمہ

مضمون عربی یعنی مطلب (مذکر) ناسخ ۵
تر سے رخسار کا مضمون جو اسے جان جہاں بانہا
تو گویا یعنی اک گھر ستہ بلخ جنان بانہا + آتش
۵ بجا کہتے آئے ہن بیچ اسکو شاعر + کر کا کہی
ہے مضمون نہ نکلا + گویا ۵ ہے جو مضمون فقیر
ادسین تیری چال کا + اب زمین شعر میں بھی خوش
ہے ہو پخال کا +

باب میم مع طام مہملہ

مطلب عربی مجاہد طلب کی مراد مسمی (مذکر)
وزیر ۵ مکتب میں غم کے حفظ کیا آہ کا سبق
رہتا ہے یاں زبان پہ مطلب کتاب کا نیم ۵
زلزین ہٹا کے ہوسہ رخسار کے لیے + مطلب ہما
سانپ کے من سے نکل گیا +

باب میم مع عین مہملہ

معراج عربی یعنی سیر ہی اور انحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالیٰ سے تقرب
حاصل ہونا (مذکر) ناسخ ۵ کہے دلک رہا
اسکے تو عرش ہے یہی + عزیز و گر نہیں معراج

پچاسی بہن سے لیکو قسم اپنے پیاس کی
مشکل عربی دشواری کشن (مونث) رند

۵ مصیبت محبت میں اسے دل پیرگی + ابی
سل ہے آگے مشکل پیرگی +

مشغلہ عربی شغل کام (مذکر) رند ۵ مشغلہ
تھا شبہ مجرم مراد اپنا + سینہ دسر کبھی پینا
کبھی زانو اپنا +

مشغل عربی مشور ہے (مونث) امانت ۵
خون شعلہ رخسار آتش ناک کیا کم تھا دم رقص
منم مشغل زبردستی ہی روشن کی +

مشرق عربی جگہ طلوع ہونے آفتاب کی
(مذکر) ناسخ ۵ مرا سینہ ہے مشرق آفتاب
داغ جبران کا + طلوع صبح مشرق پاک ہو میرے
گریبان کا + صبا ۵ داغ غم دل سے ہویدا
مشرق غور شب بیدار ہو گیا +

باب میم مع صا د مہملہ

مصراع عربی ایک حصہ شعر کا (مذکر) گویا ۵
آہ موزون کے ساتھ ناکہ کروں + خوب مصراع ہو
یہ ہمارا گاہ + ناسخ ۵ باغ میں تقطیع اوس سرو
سور کی دیکھو + سرو کا مصراع مری نظر عین موزون ہو
مصلّا عربی ہاے غمزہ (مذکر) رند ۵ زہد تو

مکو عرش اعظم کا +

باب میم مع ضین معجم

مغفر فارسی گودا داغ (ذکر) مباحہ اس
گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گوازا + گل گل کے
منز شمع کے سر سے نکل گیا +

باب میم مع قاف

مقدّر عربی قسمت (ذکر) اسیرہ
مقدّر استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے + زمین
کو لے جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے + انتہہ
اوشیا خاک سے سر اس نے خرم گشت کا جگ کڑ
ہوا سید امداد آج اپنے نجات داؤد کا +
مقتیش معرب مشہور ہے (ذکر) مومنہ
آنچلون سے کو مقتیش کمان خبر تا ہے + کب دو پتہ
یہ مری طرح گرا پڑتا ہے +

مکر عربی فریب دو غا فارسی امدوین متسل ہے
(ذکر) اسیرہ اہل دہن کی اور فصلت طرز دنیا
اوس ہے + کران شہزاد سے ہو سکتا ہے کب
رداہ کا +

مٹکا ہندی بمبئی گونسا مفت فارسی (ذکر) مغفر
ہے بہر کر منہ جو دکھا یا مجھے اپنا جوڑا + دل پہ
مٹا کرے اس رشک پری نے مارا +
مکان عربی جگہ گھر (ذکر) ناسخ ہے
جسکے نام کی اوسکا نشان مٹا نہیں + مکان تنگ
دہنڈہ مارا ہے مکان مٹا نہیں + آتش ہے
چشم پر آب نے تن غاکی کوڑا دیا + سیلاب کی کشتی
ہوئی جب مکان گرا + مباحہ روح نکلی تن
غاکی سے تو معلوم ہوا + تجیسے خالی تیرے شہزادہ
مکان ہوتا ہے +

باب میم مع کاف فارسی

مکس فارسی کمی ہندی مونث (مغفر) ہے
خال سیاہ کب لب شیرین پہ سہ ترے شکر سے
ہے جا کے مکس پر لگی ہوئی +

باب میم مع لام

مٹا مک عربی فرشتہ (ذکر) اختر ہے
ہو گیا بندہ لاکھ دی ترے انوار کا + کیا بیان ہے

باب میم مع کاف عربی

مکتب عربی رسم معروف (ذکر) دیر ہے جزیرہ
اور کچھ نہیں ان کے خدا بھی + نے گشتین ہزار ہیں
نہ مکتب ہوا ابھی +
مکتب عربی جگہ کہنے کی جازا در رس (ذکر) کچھ
ہے مہر ظلی سے اسیر عشق میں مجنون ہوا + خاؤ
نہ مکتب مکتب مرے استاد کا +

خداوند عالم نازک +

ملک الموت عربی دہر شدہ جو جان نکالتا ہے
 (دیکھ) اسیر سے مسک میں نہیں جان نکلتی
 کہلا دون + عمان ملک الموت سے گز نہیں آتا +
 ملک عربی شہر (دیکھ) ناسخ سے گرا پنا مانڈ
 سے جو برباد ہو گیا + اندوہ و غم سے ملک دل
 آباد ہو گیا +

طال عربی یعنی رنجیدگی (دیکھ) نسیم سے
 دگور پے مجھ بوسہ اگر یا تو کیا + رقیب دل میں
 بکھ لو اگر طال ہوا -

لبوس عربی (دیکھ) مومن سے آہ
 رنگ کسان محل اور زمر کو - گرد ہے گل
 سہو نے انہیں لبوس +

طاقت عربی باہم لٹا (مونٹ) آتش سے
 اہ طاقت ہوئی ہے تو طاقت رہی + نہ طاقت
 نمی جیک کہ طاقت نہ تھی + مباح طاقت پڑ
 سے حاصل ہوئی کشش و کفر حاصل ہوئی +
 زندہ کیونکر تھے گی جسے طاقت آگئی +
 کیا ذلیل ہے اوقات آگئی +

باب بیستم مع نون

منہ ہندی وہاں فارسی فہم عربی روکے مٹنے

ہر مین آتا ہے (دیکھ) مومن سے جل ہے ہٹ
 مجھے ڈکھلا منہ + اسے شب بجزیرا کا لاندہ داغ
 تو وہ فرشتہ قیامت ہے کہ تیرے سامنے
 گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا + مباح
 تیج حسن سے گل تر ہو گئی خون آلودہ + مجھ غصے
 میں ترانہ جو بہت لال ہوا +

منہ ہندی نام مرض کا ہے (دیکھ) اسیر سے
 نیکی قفل مینا کی مرض میں تقلید + غرغروے سے
 کیا منہ جو بھارا آیا +

منہ ہندی یعنی طاقت (دیکھ) اسیر سے وہ
 زخمی ہون مرو غم سے گریبان پاک ہے عی کرے
 بخیر مرے زخم بکھر کر منہ ہے سوزن کا +

منہ ہندی یعنی خاطر (دیکھ) مومن سے مرنے
 بجران میں چہا یا ہے منہ + منہ اوس پر
 کیا داغ سے داخل کی بات کہ تو ہزار دن چلا
 تھے + پر کیا کریں کہ منہ ہے کلام مجید کا +

منہ ہندی سنون عربی (دیکھ) اسیر سے
 تیز فداں طبع رہتے ہیں شہم یار ہر چاہتے منہ
 مجھے ٹاکستہ بادام کا +

منہ عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے بجز ان کی
 (مونٹ) مباح چلتے بہر تاش ڈنڈہ ورنی

منزل مقصود ہے قصد سفر ملحق نہیں

منزل عربی یعنی مسافت بکروزہ (مونث)
مبایہ بہتر طریقے کیے اختیار کسی راہ سے
طے نہ منزل ہوئی، امانت رکھنا قدم
اسے دل بردہ وحشت میں مجھکر زنجیر کا ہوسنا
منزل یہ کڑی ہے۔

منقار عربی جو بچہ بچہ (مونث) ناسخ
زندگی کے تصور میں ہوئی ہے اس قدر نالان
کہ بلبل کے نفس میں ہو گئی نقار کی زندگی نہ
بڑیاں ملتی ہیں پس مردن ہی کا کام لگے گا منت
ہا کرتی ہے۔

منذیل عربی یعنی دستار دکلاہ (مونث) زند
ہ نہ پایا کرو ہم زندان میں اسے شیخ، منذیل
اک دن اوپل جاگیں، ناسخ کہ آفتاب
ہے ساقی، منذیل جو شیشہ ہے سچی ہے۔

منبر عربی کی سیڑھی سیڑھی ہوئی مسجدوں میں
ہوتی ہے جسے عالم لوگ میسر و غلط کہتے ہیں اور
خطبہ پڑھتے ہیں (مذکر) آتش سے باد شد
حسن نے اسے یار بنا ہے تجھے خطبہ پڑھتا ہو
ترا میں جو ہے منبر ملتا، ناسخ نہ فلک
اکو سمجھا کہ ہوا سے حیدر، سات زینوں کا کیا

حق نے یہ منبر پیدا

منبر ہندی افسون ہاود (مذکر) اسیر سے
کیا ہاتھ میں اور منی گیسو کو لگاؤں، افسون
نہیں آتا مجھے منبر نہیں آتا۔

من ہندی ہاتھ (مذکر) نسیم سے منبر کی
سانپ اک نکالا، اور سکا نے من زمین چلا
منارہ علی چراغان اور اپنا ستون خواہ
ملا ہوا کڑی کا ہو (مذکر) ناسخ سے توڑی
راغل نے اگر گردن مینا ناسخ، مے پر ستون
بھی مسجد کا منارہ توڑا۔

منت فارسی اور اردو میں بھی متعل ہے یعنی
عاجزی کے (مونث) ناسخ، بھیر میں کرتا ہو
منت اسے جنون ہوا کی، طوق کے بدلے
بنالہا سے چری فولا دی۔

مہنت عربی ہے یعنی داؤ گایا ہوا اگر مہاروں
کی اصطلاح میں اس نقش و نگار کو کہتے ہیں
جو دیوار میں جاتے ہیں اور سیدھے (مذکر) دیوار میں (نوش)
رند سے بیچ ہن پیش نظر نقش و نگار مالی
جیسے دیکھی ہے نسبت تری دیواروں کی۔

باب میم مع واو

موبہنی ہاں (مذکر) غصہ، ہنگامی گزشت

دل بن یونین اوس نبش مرگان کی توفیق سے
چراغ ہدیہ سے و مویشی لکھیکا +

موبان فارسی مشور سے (مذکر) اسیر
سے مشک و گلاب سے کیا ایک باوش بکو +
غش بین کوئی سنگداس موبان اوس پر کی
برق سے غضب پر چوٹی کا موبان کون تیرا
کہ حسن اور برتر سے پہلی جوڑے سانپ +

موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) اسیر
سے لکھنؤ افسون میں اپنے سلطان پر کیا
پاؤں کیسے ہاتھ ب آتا ہے موتی میرے آنگو
موسم فارسی اردو میں متعل ہے عربی شمع (مذکر)
آتش سے سخن محنت میں سنتا ہوں لب شیرین
سے عید میں اپنے نہیں موسم مسل میں ہوتا +
مور جھیل ہندی گس ران فارسی (مذکر) فیخ
سے جو کہ ادنیٰ زین خوشاد سے وہ اعلیٰ ہے چین
مور جھیل افسرہ جو تہہ دم طاووس کا +

مور چال فارسی مور چا ہندی اوس گرتے کہ
کتے ہن بدھو کے لینے کو کو دتے ہیں (موت)
تاخ سے کیا کم تین کہ خرو کی مین بر قتل
قام جو فوج خط مہم مور چال کی +

مور فارسی چوٹی ہندی (مذکر) مہاسہ

دیدہ غور میں اعلیٰ ہوئے ادنیٰ ادنیٰ ایک اک
مور بھی رہے بین سلطان نکلا +

موج عربی فارسی وارو میں بھی متعل ہے لہر ہندی
(موت) ناخ سے وہ اشک بار ہون کہ مرے
چشم ترکو داسے تارنگ کے بدلے کی موج آب کی +
موسم عربی سینا ہندی (مذکر) آتش سے نفل
خس سے عاشق کن رو کرتے جاتے ہیں ہما نیخ

ہرقی ہے خزان موسم ہے پت خبر کا برق سے
ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا خزان جب اپنی
ہوئی موسم بہار آیا ناخ سے قبح لیے ہوئے
گل مثل بادہ خوار آیا خزان چین سے گلی موسم
بہار آیا نفیر سے دسے روز سابقا نیخ دو چار
جام سے دو چار روز اور ہے موسم مبارک کا شیم
سے کم ہمارا تو تندی سانس بھرتا ہوں شیم
فصل ہروی کی ہوئی موسم گیا برسات کا +

مول ہندی بھی قیمت (مذکر) آتش سے
دل بیچنے ہیں عاشق بے تاب لیجئے قیمت دی
جو مول ہواں خرو کا +

موقع عربی بگرد محل (مذکر) زندہ بکو
بہا خرو غور قلب ہو تہہ گبی عرض کر لیجئے جو
موقع التما کا ہو گیا +

نکل آیا +

مہر فارسی بمعنی محبت (مونث) صبا سے غدا
حشر کمان پرشش گناہ کمان، ذرا چو مہر تری
اسے فلک جناب ہوئی +

مہر عربی کا مین وہ روپیہ جو عورت کو عوض نکاح
کے شوہر دیتا ہے (مذکر) اسیر سے ساتی سے
یہ پوچھتا ہے جو قاضی، کیا مہر ہے دختر غیب کا +

مہر فارسی خاتم عربی (مونث) اسیر سے بہت
دشواری سے بڑھ کر اوس رزق روشن کا لگے کیا ہاتھ
یہ دولت کہ اوس پر مہر ہے تل کی ہذاوق سے
بیشے بہرے ہوئے مین خم سے کیلچ ہم، ہرک کون
کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی، شاد سے ناوازی سے
ہ حالت ہے دل ناکام کی، مگر کسی کی نہیں سکتی
ہاوسے نام کی +

مہرک ہندی خوشنوارسی (مونث) غلغہ سے
شمس پر ہند نامک غضب بلون کی چمک ہوا سی
جوڑے کی گند ملوت مہر خداون کی نمک چھوڑی سے
مہینا ہندی تیشون سے مراد ہے نام روشن
اگر خمسی ہوا اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہال سے
دوسرے ہال تک عربی مین شمر کئے ہیں اور
فارسی مین مادمہ ذکر) زندہ سے غلغہ و دردت سے

مولد عربی جادو دلاوت و زمانہ (مذکر) ناسخ سے
آج مولد ہے جناب احمد فخر کا، غار زار و ہرین
عالم ہوا گلزار کا +

مہر چہ فارسی رنگ جو لوہے کو گنتا ہے (مذکر)
نسیم سے کی صفائی غیرت لیکن کدورت کم
نہیں، بعد صیقل مہر چہ دیسا ہے آہن مین کا +
موت عربی مر جانا ہندی (مونث) غلغہ سے
ہے اور بلاجی کلکانی ہوئی تفتی، پر موت کسی
نہیں آئی ہوئی تفتی ہندی غلغہ و دنوں کا تباہ
برابر دیکھوں، پہلے یا آتا ہوا موت کو آتی ہے

باب مہم مع ہا

مہتاب فارسی اردو مین بھی شعل ہے آتش
کی قسم سے ہی (مونث) امانت سے دکھائی
انج اپنا جو اوس رخ کی چلی، چو نکلی رخ ہر
پر مہتاب غضب کی +

مہر فارسی سوچ ہندی (مذکر) اسیر سے مہر
جلوہ روپے مین چپاتے ہو عبث، مہر روشن
چار پر دون مین زمان رہتا نہیں، برق سے
فرقت یار مین کہ مجھ کو اسے ظلمات، اکبر مہر
نذرہ کے برابر چمکا، ذوق سے شب ہلے
عیشہ جو کیا تو پہ کاسانی، مغرب سے مہر در نشان

ترے دوشوارینا ہو گیا + ایکوں کو کہہ گیا تھا اک جینا
 ہو گیا + دلخ سے تیرا درد روز کا وہ بھی نہیں
 کم + ایک اک دن مجھے اک ایک جینا ہو گیا +
 جمنہ می ہندی جنانہ عولی (مونٹ) ناسخ سے
 آسان بنے پنچہ خورشید کو روشن کیا + اور بھی
 نے اپنے کو دن سے جو جمنہ می دور کی +
 ہما سا ہندی مشہور (نکر) ناسخ سے ہنر خط میں
 کیا ہما سا مال پر پیدا ہوا + بچہ طلاس بزدل
 پر پیدا ہوا +

باب میم مع پادختانی

میزان عزی ترا زو فارسی (مونٹ) اسیر سے
 موزون کمالی تیری طبیعت ہو اسے فرم کن بیٹے
 چاہیے میزان حساب کی +
 ریشل ہندی آمیزش دلاپ (نکر) ناسخ سے
 دل ہمارا اس قدر سوزش طلب پروا نہ ہے + شمع
 سے جھاگے جو اوس میں میل ہو کا فور کا + ناسخ سے
 ملا باخون مرے اشکوں میں عشق نے میرے
 اتنی ناگ کا پانی سے کیوں کر میل دیا +

میشل ہندی چرک فارسی (نکر) ناسخ سے
 جی اوسکے میل کی جی اگر کی جنگی + ریزہ ریزہ
 میل جمنہ می کا برادر ہو گیا + برق ع میل

لال جمنہ می کا برادر ہو گیا +
 جینہ ہندی باران فارسی مطر عزی (نکر) ناسخ
 سے سوز دل کیا کرے باران اشک + ناگ
 بھڑکی جینہ اگر دم بھر کھلا +
 میٹھ جہا ہندی موج عزی آب خیر فارسی
 (نکر) ناسخ سے جوش و شست میں جو دیر پا
 کی طرف جانکا + قد آدم مری تنظیم کو میٹھ جہا
 ریشل ہندی مشہور سے (نکر) مباح سے ہے
 دید کے قابل مرے اشکوں کی روانی + بہاؤ لکا
 یہ میلا ب دریا زمین ہوتا + وزیر سے غمزد
 انداز و ناز و کبر و معدولطف و حسن + سات یہ
 اور ایک تو آخون کا میلا ہو گیا +

جینا فارسی شراب کا شیشہ اور دوسرے مٹے
 کام چھ ہونے اور چاندی پر کرتے ہیں (نکر)
 اسیر سے پر تو پڑا ہے جیسے اس چشم نرگی کا
 لبریز ہے جو مینا سونے کی آدھی کا وزیر سے
 قمر تما محض سے جا آسانی کھام کا + شیشہ کیا
 اوڑاڑ کیا مینا بھی زبرین جام کا + ناسخ سے
 رخسار ملائی نے لکا لپے عبث خط + سونا
 سنگند اور ہو مینا زمین اچھا + ناسخ سے
 اصل لبہ چہ بنگار زمرود خام خط + ساغر یا تو

گویا کہ پناہو گیا +

میدان عربی فارسی اردو میں بھی متعل ہے

(ذکر) ناسخ سے پھر میں چکے جو غنچے ہوئی آواز

تفنگ + سخن گزار ہے میدان صف آرائی کا +

حی فارسی یعنی شراب (مونث) ظفر سے

بگڑا اچھی ہے کیفیت کی ہکو سے بلا اچھی ہا کہ ہے

ساتی فضا اچھی گستاخی ہوا اچھی + داغ سے

جب می لار نام ہوتی ہے + ہکو تو جہام ہوئی

میدان فارسی اردو میں بھی متعل ہے نیام

فارسی فاضل شمشیر کار و دغیرہ (ذکر) ناسخ سے

ہے تصور مجھ کہ ہر دم ابرو سے خمدار کا + دل نہیں

گویا بھل میں میدان ہے تھوڑا کا +

میم عربی نام حرف کا ہے (ذکر) ناسخ سے

معانی تل ہوا شد احد کے بن عیان ناسخ + ہر

تافیر رکھا ہے پینے میم احمد کا ہوزیر سے کیا

سنا تپے تیرا دہان تنگ + گویا یہ میم کلاہ شام

باب نون مع الف

ناقوس عربی سنگہ ہندی (ذکر) آتش سے

دریا میں غسل کے لیے اوترا جو دھنم + ناقوس

پھیلپون نے بھایا جواب کا +

ناز خدی اردو میں متعل ہے فقل میں پیر کا

بھار (ذکر) مومن سے پرمناہ فتنہ گر منو گئے

یہ ناز منو گئے پھر منو گئے +

ناز عربی آتش فارسی آگ ہندی (مونث)

صبا سے آفتاب شمس بھی داغ ہا کہ سے سرد ہے

آتش دل سے ذرا نار سقمق نہیں +

ناخن فارسی اردو میں بھی متعل ہے ظفر عربی

(ذکر) اسیر سے زخم بدن نے شکوہ ہے اتنا تو

دیا + رنگین حنا سے ناخن شمشیر ہو گیا + داغ سے

نون کے دست قدرت میں دکھ کر دل بھلا

کہ ہر ناخن گینہ بنگیا ہر سیلان کا +

ناک ہندی بینی فارسی (مونث) آتش سے

بینی یار سے دعوی ہے گل زنبق کو + بیجا آئی سے

گر ناک نہیں کٹتی ہے +

ناگ ہندی ارسیاہ فارسی (ذکر) ناسخ سے

مشابہ اسے ہر دھبے جو تیرے زلف بچان سے

نہیں ہو تادہ جان بر سب کو کالا ناگ ڈستا ہے +

ناوک فارسی یعنی تیر (ذکر) نسیم سے

سوئے کا جو دہنا تری ناگدین دیکھا اک ناوک

ہر ان پس آہو نظر آیا +

نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش

سے نمت فخر ہے موجود ہے رخصت ہو +

ناسور پڑ گیا +

نالہ فارسی فریاد و داد و دیار (نکر) مانع سے نالہ اپنا
جہان بند ہوا + شعلہ نالہ مکان بلند ہوا و فوق
سے گر کر ترسے فریاد یوں کے نالہ پییدہ کو + لب پر
رہ کر مہر پختہ پیدا ہوا نالہ سو کا + غالب سے دہش
و دشمن سے اعتماد و دل معلوم + آدھے اثر و کئی لہ
"ارسا پایا + زرد سے سوئے + ساکنان محلہ
محرک + بیساختہ جو راہ کو نالہ نکل گیا +

باب نون مع باد موصودہ

بنات فارسی مصری ہندی (مونث) آخر سے
دو کے دواتی ہے شیرین دہنی ایو نوشہ + کھا
کھا کھے مصری وہ بنات ابھونچی +

نباہ ہندی مشور (مونث) موئن سے میں بھی
کچر خوش نہیں دفا کر کے + تنے اچھا کیا نباہ نہ کی +

نبض عربی فارسی اور اردو میں متعل ہے
(مونث) آتش سے گرم جو شئی سے تپش متعل
کے کیونکہ پچتا + نبض اداں ہی سے دودی ترے
+ یار کی تھی + فوق سے نبض غلی جو کران

میری غلطون جیتی + سہا یہ ضعف اتو کہ چوٹی
بھی نہیں یوں جیتی + داغ سے اہمیر و حق

اوس سے سنبھالو + مٹی نہیں نبض چاند لگی +

آب شیرین میں ہے نان نگین تھوڑی سی +

نام فارسی اسم عربی و نام و ری کے منی پر بھی
آتا ہے (نکر) نسیم سے تشفی کے لیے اجا
کہ دیتے ہیں خاطر سے + نہ بیگانہ نام بھولے سے

بھی یار خود تیرا + ذوق سے نام یوں بستی
میں بالترہا ہو گیا + جس طرح پانی کنوین کی
تین میں تارا ہو گیا + بفر سے زبان پر اوس

بت بے مہر کا گرام آتا ہے + خواجہ بے یہ کیا ہے
دل کو اک آرام آتا ہے + ہنس سے میں وہ یوں

سوختہ آقا دہ کہ جب مہر ہوئی + طبع کا خدا کو کھانا
نہ میرا و نسا + مانع سے عادت جسکو کہتے ہیں
کسانی ہے زمانے میں + بنیلون کے بدولت ہو گیا

نام قائم کا + آتش سے نام میرا جسکو + رداسے
گلبدن ہو جائیگا + فخر گل طرح خوشبو دین جا گیا

ناف فارسی اردو میں بولتے ہیں (مونث)
اسیر سے دامن کا بوجہ ادٹھ نہ سکا ناز کی سے
یار + ملی گیا کر میں تری ناف مل گئی +

ناسور اور ناصور عربی فارسی اور ہندی میں
بھی متعل ہے منی اوسکے وہ زخم جو برابر مہا کرے

بند سو (نکر) آتش سے آتش نہ پوچھ حال
تو مجھ درو شد کا + سینے میں داغ داغ ہیں

<p>باب نون مع ثاء مثلثه</p> <p>شعر عربی جو نظم نمود (مونث) اسیر سے نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا + شری سے ہنسے ہو کبھی نہ متفقہ ہو کبھی</p>	<p>سرشک مذامت ہوئی</p> <p>ہندی ہندی جو فارسی بدول عربی (مونث) زندہ ہے کہ تکلیک چشم تبر جالیگی + ہندی چڑھی ہے اتر جالیگی + داغ سے طبیعت کوئی دن میں بھر جالیگی + چرخ سے ہندی اتر جالیگی +</p>
<p>باب نون مع جیم عربی</p> <p>بجھ عربی بہنی ستارہ (مذکر) نسیم سے لکھنے کے پس منی کے تخت ٹھہرا + مرکز پر وہ نیم بخت ٹھہرا +</p>	<p>باب نون مع ذال محجمہ</p> <p>نذر عربی بہنی کوئی چیز اسیر دن کو دینا (مونث) غالب سے غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلین + حج کا ثواب نذر کر دینا حضور کے +</p>
<p>باب نون مع خاء معجمہ</p> <p>نخل عربی درخت فارسی (مذکر) ہومن سے ہر اک جوان کا پیری میں تو جگہ آخر یہ نخل است ہوا جس قدر بلند ہوا + ذوق سے شیدائے ذوق سینے میں ہوئی تین حسرتیں ہاکوں + مری بذراہ ہے گویا وہ ہی اک نخل اتم کا + پنجیر فارسی جانور شکاری شکار گاہ - (مذکر) غالب سے تو مجھ کو لگیا ہو تو پتا بتا دوں + کبھی قرن زد میں تیرے کوئی پنجیر بھی تھا +</p>	<p>باب نون مع راو محملہ</p> <p>نسخ فارسی بہاؤ نیست (مذکر) داغ سے نقد آرزو نش فغا کیا دو مجھے کہہ اور بھی غم ہوئے جو شتری یہاں نرخ عیبان بڑ گیا + نرخس فارسی اردو میں بھی مشعل ہے ایک پہول کا نام ہے (مونث) اسیر سے ضعف رکتے ہیں ازل سے تری لاکھوں کے مریں + خاک سے لیکے عصا گر گس شوا کھلی + ۵۰ سی سے بھگدیری ہے + رخس کسی گل کو بک رہی ہے +</p>
<p>باب نون مع وال محملہ</p> <p>نداء عربی بکارنا (مونث) داغ سے کہے باہر میں آنے لگی + نداء بھگو اور دم ہر وقت ڈونڈی مذامت عربی شرمندگی (مونث) کیف ۵۰ چمن کوہ اردن سے خجالت ہوئی بزم</p>	<p>نرد بان فارسی سنہری ہندی (مونث) آتش سے دکھائی سیر لکھوں کو بام مراد کی +</p>

دماغ سے آتی باشرافی ہوئی کسی گلی سے یارب +

کونیم عربی جیسے اندھی پھرتی ہے +

نفسہ عربی کتاب اور حکیم جو بیمار کو دوا

کھسکے (دنگ) آتش سے ہر زبان بد میرے

رسوالی کا افسانہ سحر + نفسہ شوق پریشان نہوا

نسا سو ہوا ذوق سے سوا تیرے خط شکن

کے کوئی + مجرب بنی سو دانا پایا + نغز سے ترے

مریض کا نفسہ طیب لئے جو کھسا + قلم کو ایسا دیا ہے

قطہ پڑا نہ گیا +

ایسی کوئی کند کوئی نہ دہن نہ منی +

نمرد فارسی عربی اردو میں بھی شمس ہے گوشت چور

دشعلی کی (مونٹ) اسیر سے چاہیے جو زندگی

تو نمودار سے جہا + چو پڑ میں جنگ جو ہوت گیا

نمرد مر گئی +

باب نون مع زاء معجمہ

نمزلہ عربی نام مرض کا ہے (دنگ) دماغ سے

بزم سے گلدستے سب ادھوا دیے + دماغ کا نڈر

کل تہہ گرا +

باب نون مع سین معجمہ

نفسہ فارسی اردو میں بھی متعل ہے سکڑ عربی

کند ہونا حواس کا سبب شراب وغیرہ کا ہونا ہے

(دنگ) اسیر سے خیال نرگس سے گون جو وقت

خواب رہا + تمام رات مجھے نغز شراب رہا +

نارنج سے جو کچھ کہ دل میں جود ہے جاہلی زبان

سے نفسہ جھوکو بادہ خم خدی کا + ذوق سے نفسہ دود

کا ہوا طوار کے جس آن چڑھا + سر شیطان کے اک

اور بھی شیطان چڑھا +

نفسہ فارسی مشہور ہے (مونٹ) ارندہ

راتہ چور کے ادس کہ ہے سے بھاگنے غیر جب

نفسہ آتھر پھر رہنے لگی بارون کی +

باب نون مع سین مطلقہ

نفسہ طائر عربی نام ادس شکل کا ہے کہ صورت

گر کس جانور کے گویا ڈرنے کو تیار ہے جانب

شوال اسکو عقاب بھی کہتے ہیں (دنگ) نارنج سے

اور طائر سے یہ ہوتی عرش پر وازی کمان +

نفسہ طائر خطرا ادس باد کو لیکر گیا +

نسیم عربی نرم و نمنندی ہوا (مونٹ) اسیر

سہم دہ بادا ہے تراکم روکہ ہار قدم نسیم سا

پلے کیا جال رکھتی ہے نغز سے رونق کشن

ہمار گل جو کم ہوتی چلی + اشک شبنم سے نسیم مہم

روتی چلی + رندہ مجھ سوختہ نسیم طلب

کی جو ہوا سرد + تقدیر سے لمان نیک نسیم سرتابی

نشان پا فارسی جو نقش پانوں کے چلو
کے وقت زمین پر بجاتے ہیں جسکو عربی میں
اثر کہتے ہیں (مذکر) مومن سے خبر نہیں لگاؤ
کیا ہوا پر اوس در پر نشان پانظر آتا ہے
نامہ برکاسا +

نشان فارسی چنداثر کا (مذکر) اس سے
حواس غصہ عاشق کے ناز سے جو جمعیت پریشان
فوج ہو جس دم نشان گر جائے لشکر کا کیف
اثر غوین سے مقدم ہو کیونکہ نالہ پہلے
جنگ گاہ میں لشکر سے نشان آتا ہے +

نشان فارسی اردو میں متعل ہے یعنی پتہ
(مذکر) فوق سے سراغ عمر رفتہ ہو تو کو کھڑا
کسین جسکا نشان پایا پایا + صبا سے
ناک میں گردون نے کس کس نام آدر کو + نشان

منا نہیں ہے تہر جشید و فریدون کا + نسخ سے
رٹ ہے جسکے نام کی درسا نشان منا نہیں +
امکان تک ڈیوڈا رہے مکان منا نہیں
نشان فارسی اردو میں بھی متعل ہے عربی
علامہ دائر (مذکر) زندہ اثر عشق رہی ک

محبت پہ بھی + زخم بھرتا ہے ہر ادرسا نشان ہوتا
نشو و نما فارسی پیدا ہونا در بر ہنا اس لفظ

میں شوا مختلف ہیں بعض مذکر اور بعض مونث
باندھے ہیں (مذکر) نسخ سے خط کو روئے
یا پر نشو و نما ہوتا نہیں + سبزہ بے گانگل سے
آشنا ہوتا نہیں + (مونث) صبا سے چشم
پر آب سے ہے نشو و نما سادون کی + نفس ہونے
باندھی جو ہوا سادون کی + شاد سے کشت کارون
نے دھون بچ کے پیکا کھو + ہون وہ سبزہ کجیا
نشو و نما میں نے کی + بحر ع گل کھلاتی ہے
عجب نشو و نما سادون کی +

نشر غف نیشتر کا ہے فارسی اردو میں
سے (مذکر) غالب سے گرج ہون دیوانہ پر
کیون دوست کا کساؤن فریب + ہستین میں
دشمنہ پیمان ہاتھ میں نشتر کھلا + شاد سے
غیر سے انکھ مار کر مارا + تیر مارا نہ میشر مارا +

باب نون مع صاد مطلقہ

انصیب عربی قیمت فارسی (مذکر واحد) نسیم
سے رحم + چکا تھا خرم نے جھادیا کچھ اور +
بگڑا انصیب پھر کسی امیدوار کا +

باب نون مع ظا معجمہ

نظر عربی بمنی نگاہ (مونث) اسیر سے
تو کب نظر اتفات اتنی ہے + بچین کو یون شہ

عمر بھر کی خوش غم خوری + اپنے کھانے میں یہ
نعمت آئی +

باب نون مع فاء

نفرت عربی کمن کھانا کسی چیز سے بہاگنا (منف)
داغ سے پریش کوئی ایسا ہو کہ او سپردم
نکلتا ہو + جو ثابت عشق ادا ہو تو نفرت
ہوئی جاتی ہے +

باب نون مع قاف

نقش عربی دہشتہ نشان دہشتہ و تنوید (نک)
آباد سے عوض عاشق کے خون کا بعد مرد
عشق لیتا جو + بنی خسرو چہب نقش جہان کن
بکرا + وزیر سے نفیری میں وزیر آ کے پران
پاؤں پرتی میں + یہ نقش بویا اپنے لیے ہے
نقش عامل کا + برق سے یار سے وصل ہوا
نقش ال بیٹھ گیا + وہ عمل میں کیا جس سے
عمل بیٹھ گیا + ذوق سے نشان بے رو بجی
گرد کھائے زور مہنائے + جبیک سے دیدہ صرا
کی نقش درم بگڑا +

نقش قدم فارسی (نک) نافع سے ہر عرب
زمین کو چہ قافل کی ہے ایسی + ٹھہرے نہ جہان
نقش قدم رگد زری کا + ذوق سے ہون میں

محبت سے بات اتنی ہے + صبا سے آنکھ سے
آنکھ آج کل کیوں اسے نظر ملتی نہیں + دل کبھی
ملتا نہیں جب تک نظر ملتی نہیں + رنہ کب
نہ ششدر ہو اگلی میں ترسے + کب نظر میری
چار سو نہ گئی +

نظر اردو میں یعنی چشم بد (مونث) زندہ
افراد احسن میں نظر آتی ہے کچھ کی + تجھ کو نظر
کسی کی مر سے دلربا لگی + داغ سے گنگہ غیر ہو
ہے اثر ہو گئی + تمہاری نظر کو نظر ہو گئی +

باب نون مع عین محملہ
نعل عربی فارسی اور اردو میں متصل ہے (نک)
اسیر سے ملک نے سر پہ پہنے رکھ کے ماہ نو
بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پر ٹوٹ کر نعل اوسکے
توسن کا +

نقش عربی جنازہ (مونث) اسیر سے
اوقیامت کوئی ایذا نہ ہو اسے گنج مراد + بلن باد
کی طرح نقش ہماری رکھنا +

نعرہ عربی ہے فارسی + لا مدین یعنی شہر میں کہ ہے
(نک) نافع سے پست آواز موج خوان کی ہوئی +
نعرہ نوح خوان بلند ہوا +

نعمت عربی روزی (مونث) شاد سے

رہ نور و شوق میرے ساتھ جانا جو بزرگ سایہ
مخ ہوا نقش قدم میرا +

نقشہ فارسی اردو میں ہی متعلیٰ ہے تصویر عمارت
کا نمونہ کار بناتے ہیں صورت (مذکر) نقرہ تری موت

سے خاک مرہ کفنان کی شبیہ + دیکھا کچھ فرق نہیں
نقشہ ہے سارا اٹھا + صبا سے کئی بقیہ نقد پر مصوئے

جو نمونہ گریان کی چشم تر آب کا نقشہ لب دریا کینیا +
رندہ دلچسپ + فتح ہے ہر اک نقش ہے یگانہ

نقشہ کسی دوستاؤ نے کینیا ہے جہان کا +

نقد عربی یعنی روپیہ و پیسہ کے بھی آتا ہے +

(مونث) سالک سے لگا لباس ملک آباد

بھی بان کھوئی + گرد و بن کچھ بھی نہ نکھاتا نقد

جان کھوئی +

نقاب عربی پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں اس

لفظ میں شعرا مختلف ہیں بعضے مذکر اور بعضے

مونث بانہتے ہیں (مذکر) غالب سے منہ

نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے

بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا + مہا

اے ہر دوش تو کہہ کر پردہ میں چھپ سکتا

اہرنگ کی صورت منہ پر نقاب ہوگا + (مونث)

امانت چہری سے اپنے درجہ ادا ہے نقاب کی

رنگت سفید شکوہ ہونی اہتباب کی +

نقیب عربی کرکٹ ہندی مشور ہے (مذکر)

اسیر سے فرشتہ ترع میں آیا نظر تو بھینا

ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نقل عربی یعنی تبدیل (مذکر) نسیم سے ایک

صورت پر رہی صورت نہ مانند خیال + جب بولی

ہستی مجھے نقل مکان پیدا ہوا +

نقصان عربی یعنی کمی (مذکر) ناخ سے نہیں

مقدم میرا اگر ماسد تو کیا غم ہے + ہوا بے بقدر

ابلیس کیا نقصان آدم کا +

نقص عربی کمی (مذکر) ناخ سے سیکڑوں

آہن کر دین پر دخل کیا آواز کا + تیرا آواز سے

ہے نقص تیرا انداز کا +

نقارہ فارسی اردو میں ہی متعلیٰ ہے یعنی گوس

دلیل (مذکر) ناخ سے کیا ہی ماسد ہے ٹھک

جسے کو ثبت پانی + دم میں اٹھ جباب اوس نے

نقارہ توڑا +

نقطہ عربی مشور ہے (مذکر) ناخ سے ہر نقطہ

کل تو رسم خط میں نقطہ سے معرا ہے + گل خسار ہے

حلقے کیوں نقد دیا بل کا + آتش سے جو سطر

ہے وہ گیسو سے حور بہشت ہے + خال پری ہے

نگین فارسی بمبئی نگینہ (مذکر) آتش کس
لعل آتشین کا ہے دل پناشیفتہ + جسپر ہمارا نام
کھداوہ نگین جدا + نسیم سے بی بی خلقت
اصلی بنانے سے بگڑتی ہے + صفائی پھر کمان
جب نام کے نیچے نگین آیا +

نگینہ فارسی (مذکر) مانع سے نقش ترا
نام پر سید مرست دلیر + ہے نام تو اچھا پنگینہ ہمیں
اچھا مظفر آئینہ داغ میں ہے یہ سر سینہ
اونچا کجسٹرا خانہ خاتم میں نگینہ اونچا +
نگار فارسی نقش و معشوق دہت (مذکر) نسیم
نقشے سے دہی نگار پایا + قسمت کا
کھسا سا آگے آیا +

باب نون مع میم

نمک فارسی لون ہندی (مذکر) غالب سے
زخم پر چرکین کمان طفلان بے پردا نمک کیا
مزہ ہوتا اگر تبصر میں بھی ہوتا نمک +
نمک فارسی بمبئی راحت (مذکر) زندہ سے
کین عاشقوں سے اپنے ترش رویان ریس +
شیرین لہون کے چہرہ سے آخر نمک گیا + داغ
جہاں احمد دیوسف کو رونق تو نے بخشی ہے +
لاحقہ جسے شیرین حسن شیرین میں نمک تیرا +

نقطہ ہری کتاب کا + وزیر سے لکھ گیا جس سطر
میں تیرے درد زمان کا وصف + دائرہ ہر اک
صدف ہر نقطہ گو ہر ہر گیا +

باب نون مع کاف فارسی

نگہ و نگاہ فارسی نظر (مونث) داغ سے نگہ
شوق بے اثر ہوگی + نگہ پر دو بین کیا نظر ہوگی
اسیر سے کیا ہے قتل مگر مڑکے دیکھتے ہیں مجھے
ابھی تک نگہ اتفاقات اتنی ہے + ذوق سے
جگ ہے الحرب نہ اے ذوق ہو نگہ اوسکی دماغ
لڑتی ہے + مظفر ہزار قندہ سرکش کو چو کاؤتی
تری نگاہ ہے جرم خاویں چمکتی + مومن سے
دوستے بچا بانہ رہے رات + نگاہ شوق کا
اچھا کیا کی +

نگہ ہندی بمبئی شہر (مذکر) زندہ سے ہی غنفلو
اور ہر وہاب اوہ کی دنیا + او جڑی جاتی ہے
پستی وہ نگہ لیستا ہے +
نگہ فارسی تبصرہ انور علی بد چڑتے ہیں نگینہ نگین
فارسی (مذکر) مانع سے ہے گلشن خوبی وہ پرورد
+ سیلان + خاتم میں نگہ عقیق شہری کا
برق سے دلچسپ ہے کیا نخل تداوس رشک
پدی کا + دل نکستہ تصور سے عقیق شہری کا +

باب نون مع واو

نون عربی حزن ہے (نکر) ذہیر سے کیا ہی
پیشا ہے مری دست تمنا کی طرح، نون نیر و نانا کا
مہم کر ہونے لگا +

نور عربی یعنی روشنی (نکر) داغ سے شب
تاریک اور نور گیون میں برستا ہے + ہونا بیت
یہی کاشاٹہ جانان کا رستا ہے + داغ سے مرے
اشکوں میں ہے یا تیرے دندانِ اصفا میں + لکڑی
آب میرے کی تہی نور تارے کا +

نور تن ہندی زیور ہے (نکر) امانت سے
پہر لاج طرز زرد ہو فیروزہ فلک دیکھے جو نور تن
کبھی بازو سے یار کا +

نوروز فارسی اردو میں بھی متعل ہے جس روز
کہ آفتاب برتج حل میں آئے (نکر) اسیر سے
ستا یگی بہت ابکی برس کو شبِ فرقت + ستیا
چڑھ کے پشتِ نیل پر نوروز آتا ہے + داغ سے
خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہن باغ میں
دہان تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہے +

نوال ہندی لقمہ عزتی مشہور ہے (نکر) زوس
داد تھا کیا حرام کا رزقِ حلال میں + منہ سوجھ
سے کریم نوالا نسل گیا +

نمکدان فارسی اردو میں متعل ہے نمک رکھنے کا
برتن (نکر) مومن سے بے سبب کیونکہ لبِ خم
پہ افغان ہوگا + شور و خفس سے بہر اوس کا نمکدان ہوگا
نمود فارسی ظاہر ہونا شان و شوکت (مونث)
ناخ سے گوہر گوش منم کے آب کا ہو اثر + بنو
خطائے جو گا لون پر نمود آواز کی + رند سے بچو
مین تیرے کرم سے جب وار + دم بھر نمود ہو گئی
اس بے نمود کی +

نماز فارسی صلوة عربی پرستش و نیاز (مونث)
رند سے سینہ مرا بخازہ ہے دل و دین مردہ ہے
واجب ہونا نماز پڑھوں بے سجود کی + داغ سے
میری شبِ فراق یہ کہیے میں شور ہے + یارب
غضب ہو اگر نماز سحر گئی +

نمونہ فارسی اردو میں بھی متعل ہے مشہور ہے
(نکر) رند سے سیکڑوں مر گئے برباد ہو اک
خلقِ خدا + حسن بھی قہر الہی کا نمونہ دیکھا + داغ
جنون میں خامہ فرسائی سے توڑے ہیں قلم
اپنے + ہمارا اگر نہیں ہے اک نمونہ ہے فیستان کا

باب نون مع نون

ننگ فارسی یعنی شرم (نکر) مومن سے
منہ کو آسرا محون نے لکھا + پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہما

نوک ہندی (مونٹ) امانت ہے جب

اون کے کان چیدو بالین میں رشتہ داروں نے
تو دم ناگون میں مانی عاشقوں کے نوک سوزن کا
شاد ہے اسے کمان کش خواہش نچ آوی ہو گئی
آوی ڈوبی دل میں نوک تیر آوی رہ گئی +

نوبت عربی فارسی دارد وین متعل ہے یعنی
تقارہ (مونٹ) اختر ہے نقارچی بھی پچھین
مہرے رقیب میں + نوبت بھی دو پہر کی اتنی
بھی نہیں + ناسخ ہے کی پینہ جو غم سے سینہ
کو بی + نوبت یہ صبح کی بھی ہے +

نوبت یعنی بارے (مونٹ) آتش ہے خوش
قاشی وہ نہیں جاہ عربانی کی + اس میں کب
نوبت پروردہ روائ ہے بکیت ہے شب و صبح
میں اک قیامت ہوئی + سحر کی جو ہو نیکی نوبت
ہوئی + رند ہے اب تو ہے شعل خون ناشامی + تو
ہام دے مینا گزری +

باب نون مع ہا

نہر عربی اردو میں بھی متعل ہے دریا کے شاخ
و مارا (مونٹ) اسیر ہے باری یہ نہر فیض ہوئی
کس امیر کی + ہے موتیوں کے آب میں کشتی فیکری +
واغ ہے اگر آگ می کشتی کی سزا ہے تو باضا موقوف

سے ایک نہر بہادی شراب کی +

نہال فارسی درخت (ذکر) ناسخ ہے
فیض خاک نشینوں سے سر بلند + کو + کہ سبز بانی
ہی سے ہر نہال رہتا ہے +

نہین ہندی کھنٹی (مونٹ) مومن ہے
کہو مرگ ہی ہاں نوازش کرے کہ او اس سے
زیادہ نہیں ہو چکی +

نہایت عربی یعنی انتہا (مونٹ) سنا
ہے جو درستم کی اون کے جو غایت نہیں ہے +
یسان بھی مری دفا کو نہایت نہیں رہی +

باب نون مع یا تحتانی

نیر عربی ستارہ روشن (ذکر) ساکس ہے
دنیا میں ہر دواہ کی جب تک ہے روشنی + رو
رہے یہ نیر بخت جوان تر +

نیر اعظم عربی یعنی قباب (ذکر) اسیر ہے
چندے ہل میں رہ کے مرادم نکل گیا + اگر گمن
میں نیر اعظم نکل گیا +

نیلام پیر نکال زبان کی لکھتے ہے جع مشورے
اس جع کو عربی میں من مذمہ کہتے ہیں یعنی جو
قیمت پرے سولے (ذکر) اسیر ہے رشتہ
میر افتخا کے ہاتھ بچا عشق نے + جیسے ہو نیلام

اے چیخ ستمگار مہری، داغ سے رنگی دم
 مرگ تک خواہشیں، نہ تیرے کوئی آج بھائیگی
 فی فارسی بالسی و بالہری ہندی (مونث)
 دھیر سے شہداداز سے جڑتی ہو میں بھکاریاں
 نے بنائی تو نے کیا منقار موسیٰ قاری
 نفیش فارسی ڈنگ ہندی (ذکر) ناسخ
 ترک لذت کر دلا پہنچی نہ تاجہ گوگرد، نوش تو پیچے
 سے پہلے نفیش سے زبور کا
 نیزنگ فارسی کر ہندی (ذکر) صبا
 ڈبیر دیکھے گل رنوں کی خاک کے، داہ کی تہ
 بین اخاک کے

باب داد مع الف

وار ہندی (ذکر) ظفر زخمی کو اپنے آپ
 سسکتا نہ چہورئے، اک ادس پہ دار کینے اور
 اپنے ہاتھ کا، صبا دار ہر دم جو زمین
 تیج جفا کا ہوگا، تو کہے کوئی مر جائیگا کہیگا

باب داد مع باء موحده

و بال عربی معنی عذاب (ذکر) ظفر اگیا
 زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال، تیرو تیر
 کے تیرے جی کو بال اور لگا
 و با عربی عام موت جو سبب ہوا خراب بیسے

باقی واسکی اخاک کا، داغ سے واران مخلد بیتی بین
 بڑا دے بویان، نیلام ہو رہا ہے ستمگار شہید کا
 نویشکر فارسی گنا ہندی (ذکر) آتش
 ہاشمی دونوں کی چکی سے جو حق حق پوچھے، اون
 لب شیریں سے شیریں نویشکر کوئی نہ تھا، نسیم
 جس زمین پر پڑ گیا عکس لب شیریں ترا
 تخم جو دہقان نے بویا نویشکر پیدا ہوا
 نیلو فر مہرب نیلو ہل ہل کا نام ہے (ذکر) ظفر
 خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا، چشمہ خوشید
 میں بھی نیلو فر پیدا ہوا
 نیند ہندی معنی خواب فارسی (مونث) مون
 کیا بخت عدو فسانہ خوان تھے، کیوں نیند
 غلب محن نہ آئی، غالب سے موت کا ایک
 معین ہے، نیند کیوں رات بھر نہیں آتی، زور
 بولادہ سکے شہید عزا بول کا حال، کیسی
 داستان تھی مری نیند ادب سے گئی

نیاز فارسی تحفہ درویشوں کا (مونث) داغ
 اے داغ قتل ہوتے مار تہ شہید، ہوتی
 ہے اب نیاز و بان میرے نام کی
 نیت عربی ارادہ (مونث) صبا
 نگہ لائی فقیر وکی طرح شاہوں کو، ایسی بہت تری

ہوتی ہے (مونث) رند سے ہزاروں مرگئے
 اچھر سسکتے ہیں لاکھوں، عجیب روگ ہے یارب
 یہ کیا دوائی +

باب داو مع جیم عربی

وجہ عربی طرب و سبب معاش (مونث) صبا
 دہر حرم کمال کی ہوتی + دختر رز
 کمال کی ہوتی +

باب داو مع حا، حملہ

وحشت عربی نفرت آدمیوں سے (مونث)
 لہر سے پڑا ہے دم نہیں مجنون میں شے پر خدا
 جانے + کہے اس ناتوان کے پیچے وحشت کیلئے
 پڑنی ہو + رند سے چلے جائینگے دم بخود ناگزیر +
 لئے وحشت دل جو ہر جا لگی + داغ سے کو چہ
 یارین بھی جی نہیں گتائے داغ + دیکھیں جا لگی
 کس روز یہ وحشت تھری +

باب داو مع را، حملہ

ورد عربی ذلیلہ (ذکر) اسیر سے مغفرت
 مین شک ہے کیا ہر دم ہو بنوٹن پر اسیر + درد
 یا غفار یا غفار یا غفار کا +

ورق عربی فارسی اردو میں مستح ہے (ذکر)
 دزیر سے یوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے +

دہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا ناخ سے لہر
 ایسا ہوں کیسکو میں نظر آتا نہیں + چاہیے انی ورق
 سادہ مری تصویر کا + آتش سے کیسی کیسی تون
 کے اپنے دلمین داغ بین + اس موقع میں بھی
 ہے کیا کیا ورق تصویر کا +

ورم عربی سوجن ہندی (ذکر) ناخ سے
 رہنے دے او آسمان یوں بین مجھے زار و نزار +
 فزہی جب تجسے چاہو لگا درم ہو جائے گا + شاد
 سے برگشتہ طالع سے مجھے عیش غم ہوا + پہولے
 جو ماتہ پاؤں خوشی سے درم ہوا +

باب داو مع صا، حملہ

وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (ذکر) غالب
 سے یہ نہ تھی ہاری قسمت کہ وصال یار ہوتا +
 اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا + داغ سے
 مجب اپنا حال ہوتا جو وصال با رہتا + کبھی جا
 صدقے ہوتی کبھی دل تبار ہوتا +

باب داو مع ضا، حملہ

وضو عربی حجاز اسناد اور اتھون پاؤں کا دھواؤ
 نماز وغیرہ (ذکر) دزیر سے نہاٹے خون سے
 ہم ماتہ جان سے دھوئے ہو غسل یا مین اللہ
 یہ وضو آید ناخ سے گر پڑینگے لڑکھار کڑھیں

<p>و فارسی دوستی و عہد کا پورا کرنا (مونث) عربی سے جناسات تمک گئے تو بھی نہ پوچھا کہ تو نے کس توقع پر وفا کی + و فور عربی بہت ہونا (مذکر) ناسخ سے دکھائی دیا فلک ایک نیلوفر کا پھول + ہمارے رونے سے جسم و فور آب ہوا +</p>	<p>ہوگی نماز + زارہ اپنا چشمہ ہم سے دھو ہوا بیگا + وضع ہمیں پستی (مونث) نظر سے تیرے ابرو خید پر + وضع شمشیر کے کمی باتی + وضع عربی طرح (مونث) زندہ کر گئی دیکھنے کس کس کو سید با + یہ تیرھی وضع تیری مانگی مانگی ظفر سے مرے خورشید رونے وضع یہ اپنی نکال کر کہ جو دیکھے ہو سو کتا ہے یہ اسم جلالی ہے +</p>
<p>باب و او مع قاف</p>	<p>باب و او مع طاء نملہ</p>
<p>وقت عربی زاد (مذکر) نسیم سے فصل گل آئی زانہ ہے جنوں کے جوش کا بہت ہے ساقی یہی ہے دقت نوشا نوش کا ہنغ سے کب با بیگا عبادت ناسخ کو اسے مسیح + تزدیک اتو وقت ہے اسکی وفات کا + غالب سے رنگ شکستہ صبح ہمارا ظارہ ہے + یہ وقت ہے شگفتن گھماے ناز کا +</p>	<p>وطن عربی جگہ رہنے کی (مذکر) نسیم سے اشک دیدہ بین بین کیا خانہ دیرانی کی فکر پر جرجادین اپنا وطن ہو جائیگا + زندہ دیکھ دامن صحر کو چمن یاد آیا + سیر غربت جو کئے ہیں وطن یاد آیا +</p>
<p>باب و او مع با</p>	<p>باب و او مع عین محملہ</p>
<p>و ہم عربی و سواس (مذکر) مومن سے بے گناہ جرات پاؤں تھی ضرور کیا کرتے ہم خجالت جلا دیا گیا +</p>	<p>و عدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد نکلی آتش سے یار نے وعدہ فراموشی کیا ہم سے تو کیا موت کا وعدہ تو اسے آتش فابو جائیگا + نسیم سے نگہ بردا جانا اسی ہم بھی سمجھے کہ بین بھی آج وعدہ ہوا ہے + دماغ سے آپسے ذکر کچھ کہاں + وعدہ کیا اور وفا ہو گیا +</p>
<p>باب با مع الف</p>	<p>باب و او مع فاء</p>
<p>ہاں ہندی (مونث) ظفر سے وعدہ وصل سے انکار کر رہی ہے وہ ظفر + منہ سے اوس</p>	<p>باب و او مع فاء</p>

<p>مین حال چہم کے بلوایا کیجئے ۲۰ پوکے مین اپنے یار کے ہتیار ہو گیا۔</p>	<p>بت کے خدا جانے کب بان ہوگی + ہاتھ ہندی دست فارسی (مذکر) مومن سے</p>
<p>باب ہامع تاء ہندی ہمٹ ہندی مذکر نا (مونث) نسیم سے اوسنے جو کی نو ہاتھ مارا شیشہ چور چور سارا +</p>	<p>حال دل یار کو لکھوں کیونکر + ہاتھ دل سے بد نہیں آتش سے اپنے خون کی بوٹھے آتی ہے تجھے آ نسیم + ہاتھ ہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا +</p>
<p>باب ہامع جیم عربی ہجر عربی جبرانی (مذکر) زبرد سے کرچکے بلند میرا کام تمام + دیر کیوں ہجر نہ کرنا ہے +</p>	<p>زوق سے بندہ سکا ہمسہ نہ مضمون اور مین تنگ کا + ہاتھ اپنا لکھ مین زیر زخم لکھ ہی رہا + مباہ + اصال مین بھی + اوں کو جواب رہتا ہے + کہ ہاتھ منہ پر پچاسے نقاب رہتا ہے +</p>
<p>ہجوم عربی انبؤہ کرنا (مذکر) وزیر سے جسٹن نکلا ہجوم عاشقان ہو جائیگا + ساتھ اوس پو قلکے کا روان ہو جائیگا +</p>	<p>بار فارسی اردو مین بھی بولتے مین موشوں و پھولوں وغیرہ کو تو در مین گوہر کھینچ مین چھینے ہین (مذکر) زند سے تم جانے جلتے کس لیے پھر آئے خیر سے + چنبا کھلی کہ موتیوں کا بار ہو گیا</p>
<p>باب ہامع جیم فارسی پچکی ہندی فواق عربی پچہ فارسی (مونث) نر سے یاد کرنا بھی ترا موف ہے عاشق کے لئے دم اکھڑ جاتا ہے پچکی جو کہو آتی ہے + داغ سے جنت مین جو حور کو میری یاد نہ آتی + پچکی بھی تہ خنجر پیدا نہ آتی +</p>	<p>ظفر سے بند باجو اشکوں کا تار دیکھا تو ایسے ہنسکر یہ مجھے پوچھا کہ تو نے اپنے گھمبیر ڈالا یہ تو یوں کا بار کیا + ہالہ عربی جانہ کا گندل فارسی اور اردو مین بھی دکڑ (مذکر) ناخ سے وصف جو اوس ماہ تابان کے کیسے سینے رقم + یک تلم اشار کے حرف نہ ہالہ ہو گیا +</p>
<p>باب ہامع وال محله ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر سے ناوک اندازی قمر گان کو تر سے دیکھ کے آج + دل کی چاتی پر ہے ظلم و فتنہ رہا +</p>	<p>باب ہامع تاء فوقانی ہتیار ہندی ساز جگت (مذکر) اختر سے محل</p>

<p>باب با مع را و مہملہ</p>	<p>ہنر او فارسی وہ جو ساقی پیدا ہوا ہو (نکر) نسیم</p>
<p>مہرن ہندی آہو فارسی (نکر) آتش</p> <p>کسی چشم سید کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ تو مجھ سے مست ماضی کی طرح جنگلی ہرن گڑا</p>	<p>سے جب امنڈتا ہے مری سینہ سوزان ہو دہن آسمان او سکو سمجھتا ہے کہ ہنر او آیا</p>
<p>باب با مع لام</p>	<p>باب با مع نون</p>
<p>ہلال عربی پہلی رات کا چاند (نکر) ناسخ</p> <p>یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہے ناسخ کا کہ جسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے ظفرے ابرو کا ترے شب جو اوس سے کو خیال تھا ایک کی فکر پر رشک سے گشتا ہلال تھا</p> <p>ہل چل ہندی (مونث) امانت سے مل گیا مرے افشون سے زمانے میں پڑی ہے جگہ میں نہ بجا دین کے نہ سادوں کی جبری ہے داغ سے نہ آنے داغ تو اچھا ہے ورنہ بڑی ہل چل تری محفل میں ہوگی</p>	<p>ہنر فارسی کارگیری (نکر) آتش دوست دشمن یار رکھنا خاطر اپنی کیا عزیز عیب لغت کے سوا ہم میں ہنر کوئی نہ تھا</p> <p>ہلن ہندی (نکر) سحر سنار نفون سے انشائی جزیری جگہ کے کلاں پر گشتا گشتا سے طلب میں جن سے ستا ہے</p> <p>ہنگام فارسی یعنی وقت (نکر) مہیا چمن کو دیکھ کر رہ رو کے دل میں خوش آتا ہے خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا خوش آتا ہے رند سے اب عشق ماضی کا زنا نہ نہیں رہا جانا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا</p>
<p>باب با مع میم</p>	<p>باب با مع واو</p>
<p>ہما فارسی نام جانور کا ہے (نکر) وزیر</p> <p>ہو کے باوس سنگ یا در چرگ جو وزیر ہوا سخاوت سے ہما کا کے پشیمان ہو گا رند سے نہیں کسی جو سخاوت میرے قدر میں پہا کے سائے کو سرگ سے ہما جانا</p>	<p>ہونس ہندی لفظ (مونث) ظفرے واکسی ہونس واصل کو اک بار کھا گئی بیاری نفاق مجھ یہ دکھا گئی</p> <p>ہوس فارسی میں بھی آرزو و شوق آرزو میں مستل ہے (مونث) رند سے حور کے واسطے کہ اپنا</p>

سینے کو نوکِ غمِ غربت • کواڑ چھانی کے کہے لے ذرا
ہوا آئی +

ہوا عربی یعنی خواہش (موت) آتش سے
ماشق کے سر کے ساتھ ہے سوداے کوئی باز
مومن نہ تھا وہ جسکو ہوا نے جان نہ تھی نظر
سے نہ ہوس سیرِ چین کی نہ گلِ ترکی ہوا +
سر عاشقِ مین ہے اس سرِ دامنِ ہر کی ہوا +

باب ۱۱ مع یا آتھانی

ہیجانِ عربی جوشِ مین آنا ذکرِ تاج
ترے کیسوں نے دیکھے جوشِ سودا ہو گیا، رو
آتشِ ناک سے ہیجانِ صفا ہو گیا +

باب ۱۲ مع الف

یا عربی حرفِ نجی ہے ذکرِ سامک سے افسانم
کب نظر آیا مرے جفا کو، جب الف کے ساتھ
کاف آیا تو یا آئی نظر +

یا قوتِ معرب یکند کا ذکرِ سرخ رنگِ ذکر
نظر سے ظفر ایسے لبِ رنگین سے ہم نو کام
دیکھتے ہیں • کہان کا اصل رنگینی ہے یا قوتِ کین کا
یا حسینِ عربی پہلی ہندی پہلی انام (موت) آتش
سے ادھنِ عذارِ زکی جو پانی یہ صباست آتش
یا حسینِ باغِ مین پہری نہ سانی مٹی +

تمنا سے ہشت • آدمی مومن ہوس روئے کو
آتی ہے نسیمِ دہوی سے بسکہ ہے دلیقین
نظارہ ہائے داری • انگہ اپنی آنکھ سے ہرزرقہ
کی • ماسخ سے نہ فقط چاہ مجھے قامتِ دلہا کی تھی
مثلِ منصور زمانہ کو ہوس داری کی تھی +

ہوشِ فارسی یعنی دانائی اردو مین مستل ہے
(دگر) وزیر سے باغ سے سر کے زلف ہوش
ماہِ انور اور گیل • گل گئے ہنسنے مین و زمان
افتر اور گیا • صبا سے کہے عقیقہ کا دیان آ
زاہ بے جوش آنا ہے • ہم اپنے مست رہتے مین
ہیں کہ ہوش آتا ہے +

ہو نمٹہ ہندی لبِ فارسی ذکرِ ظفر سے گذرتے
میں تجھے اظہارِ دعا کے گمان • مرا جو نمٹہ ہی آ
بد گمان ہوتا ہے +

ہوا عربی فارسی اردو مین یعنی باور (موت) غالب ہے
ہوس کے نہیں مین سیرِ گلستان کے ہم دے ایکو کر
نہ کہائیے کہ ہوا ہے بہار کی • آتش سے بے صبا
نقشِ زنگار زمانہ ہے • اک رنگ پر جو نہیں
رہتی ہے باغ کی • ذوق سے ذوق گلا
کوئی نہ کہہ چاہتا ہے • کہ ہوا باغِ جہان مین
ہے دگر گون دلی • درند سے شگاف کر دیا

یہ قاف عربی زروی انگلوں کی اور دین کی
مرض مشہور (ذکر) آتش سے ناک پاؤئے
نہ اوس میسی نفس کی چڑکی + باغبان رنگین
کا یہ قاف دگیا +

باب یا، تختانی مع قاف

یقین عربی بے شبر (ذکر) تاریخ سے عویسا
چاہئے عاشق خیال دوست میں بغیر اگر بولے
یقین ہو یا رکی آواز کا + نیم سے نیم ایسی
غزل گئی کرامت جس سے پیدا ہے + ہوئے
شرمندہ حاسد نکرو (ذکر) یقین آیا + کیف سے
نگاہ پاک سے دیکھی جو روئیدی جان + یقین ہو
سورہ یوسف میں زاهد کو نشانی کا +

باب یا، تختانی مع میم

میم عربی دریا (ذکر) آباد سے + ابو بحر حسن میں
روئیدی جہدم آنی لہر + موج زن ہر ایک تار
آستین سے ہم ہوا +
میم عربی مبارکی (ذکر) رشک سے
ادھر گیا طائر ہمار چمن + دیکھے بہن شہین
میرا + تم

یاو فارسی (ذکر عربی) منٹ) تاریخ سے صحرا
میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی + آتی ہے
یاد رک منم خدو سال کی + نغمہ کروں کیا
یاد زلف دلربا جاتی نہیں جاتی + نہیں جاتی
مرے دلی پریشانی نہیں جاتی + نسیم سے
قافلہ خندہ سے جراحت نمونگے کم + لب آگے
زخم سے نہ تری یاد جا بیگی + شاد سے جز ذکر
منم تذکرہ غیر تو کیا + ہوسے سے کہی یاد خدا
بھی نہیں آتی + مومن سے روز و شب یاد داری
ہوگی + جب نہ توب یاد داری ہوگی +

باب یا، تختانی مع وال معلہ

یہ مریض عربی ہمیں دست روشن کہتے ہیں کہ
پہنچے میں حضرت موسیٰ کا ہاتھ لگ سے جل گیا
اشد قلعے نے اوسکے عوض اذگو معجزہ کر دیا
جب آپ اپنے ہاتھ کو نعل میں رکھ کر نکالتے تھے
تو شل آنا ب کے روشن نظر آتا تھا (ذکر) ہوں
سے از بس کر ثبت نام ہے سوز تپ و رون
قاصد کا ہاتھ ہے یہ چہنا کیم کا +

باب یا، تختانی مع را معلہ

تقریظ ریختہ خامہ بلاغت ختامہ سر دفتر فصیح و ہر سر آمد بغلام عصر محبت کج
منشی کا متا پر شاہ صاحب متوطن لکھنؤ و اصل باقی نویں تحصیل موہن لال کج

ہر اہل زبان اس امر پر یک زبان ہے کہ احمد ثانی کی حمد و ثنائیں تمام زبانوں میں باوجود دو زبان کے
یک قلم منقطع اللسان ہے جس کا وجود ہوا اور نہ کائنات میں باوجود ہوا اگل مخلوقات میں تائیت و تذکیر کی
جزاؤں کا پیدا ہونا اور اس مفروض مطلق کا نوج پیدا نہیں ہر فرد بشر پر ہوا ہے ہرگز یہ گمان درگاہ
احدیت و مقبولان بارگاہ وحدیت جو ازل میں باعث خلقت عالم اور آخر میں واسطہ مغفرت بنی آدم کو
معرفت ذات اقدس اور اس ظاہر مقدس میں ظاہر ہے کہ مغفرت بقصور میں حق تعالیٰ کی صفات کمال
نہ پہچانتے تھے شرمسار با ضرور میں پہلے ایسے مقام پر بغیر خاموش رہنے کے اور کیا چارہ ہے مگر
زبان تھامنے کے زبان ہلانے کا کس شخص کو یا اسے ہرگز مقام و مزلون نہیں چھوٹا منہ بڑی بات
ہے اس میں جاسے سخن نہیں بھی اور سلی کینائی ہر وال ہے زیادہ میں کیا حاجت استدلال ہے ابجد
احقر العباد کا متا پر شاہ صانہ اللہ عن الشر و الفساد بن دیوان کا لکھا پر شاہ اسکندہ اللہ فی اللہ ان
الیوم التناذر زبان اور ان سخور و سخوران زبان اور کی خدمت میں یون گوارش کرتا ہے اسطور پر
اپنی عرض غرض کو لکھا کرش کرتا ہے کہ سخن کرشی نشین عرش معنی جو اسکا رتبہ مسیح افضل اعلیٰ ہے
سخن ہی باعث کن فیکون ہوا سخن ہی سبب تسبیح و تہلیل حضرت بے چون و چگون ہوا یہی سخن ذریعہ
افضلیت بشر ہے یہی سخن وسیلہ رسالت پیغمبر ہے اسی سخن کی مناسبت سے انسان حیوان و ناطق کہلا
اسی سخن کی دولت سے خطاب اشرف المخلوقات پایا سخن ہی کی نسبت سے سخورون کا شہرہ
شہرہ شہر ہوا اذکی سخندان کا کوس لمن الملک ملکون ملکون بجا کام ہی کی وجہ سے کلیم اللہ بھی
کا نام ہے اس میں نہ سخن آوری ہے نہ جاسے توجیہ کلام ہے مگر سخورون سے سخن شناس کا مرتبہ ہمیشہ
بلند رہا سخندانوں سے سخن فہم کا رتبہ ایک عالم میں دو چند رہا بلا و حضرت سخن آفرین کے سخندان
و سخن شناس مطلق ہونے کے سخن محال ہے ان ہر دو فضیلتوں میں افضل ہونا نیز از فضل افضل
منعام کے خاص کر فضول و اشکال ہے الامولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی

سلمہ اللہ تعالیٰ کی ذات مقننہ ہے ہر دو صفت میں یکتا پن مثل اذہکا بہت کم ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے
 اذکوہ شرف نبشا اسم باسمی نام اشرف ہوا سخن نے اذکی مخوری و سخن فہمی کے باعث عرش برین
 سے فرش زمین پر نزول جلال فرمایا آپ نے زمین سخن کو پھر کسی نشین عرش برین کیا اپنے کمال
 کا نام کو کہایا ہمیشہ تصنیف و تالیف کتب میں مشغول رہتے ہیں متعدد رسالجات متفرق علوم
 و فنون میں لکھ چکے ہیں معانی بیگانہ کی تحریر میں بیگانہ پن لڑنے جگر لڑنے کی بات نہیں بلکہ
 اردو میں پہلے ہیں افضل رسالہ دستور الشعر تالیف فرمایا سردست اس کی ترتیب
 میں یہ بیضا کو کلا یا تذکرہ و تائیت الفاظ مستعملہ زبان اردو میں خوب محبت کی ہے تحقیق
 و تحقیق لغات میں نہایت دقت کی ہے ہر لفظ کے اثبات میں مثال بہر محل ہے شاعران
 مسلم الثبوت کی واسطے بہر ثبوت مسلم ہے کہ دستور العمل ہے ایسی کتاب جامع و بسیط دیکھنے میں
 کمتر آئی اس فن میں جو کتاب دیکھی اکثر کامل طبع پر ناقص اپنی ناطقان سخن کے لئے ظہیر کمال
 ہے کمالان فن کی واسطے موجب جلال ہے رسالہ مذکورہ کو ابوالحسنات حافظ خواجہ قطب الدین صاحب
 صاحب نے اپنے مطبع نامی نین طبع فرمایا کتاب کی روشن بیانی اور سواد خط کی روشنی سے
 خطاب نور علی نور صادق آیا سوید اکو اوسکے سواد کے رد بہر غیرت حصول ہوئی بیضا کو اوسکے
 بیاض کے دو بدو حیرت وصول ہوئی کاغذ مصطفیٰ پر سیاہی خط دل کو بہر تن نبھاتی ہے
 کتابی رویوں کی تحریر مشکین کیا مونہہ کو اوسکا مواجہہ کرے مونہہ کی کمائی ہے سلسلہ سطر
 سے زلف مسلسل کی نموداری نقاط و حروف سے خال و خط مصحف رخسار کو عین
 شرمساری غرغہ بہ احسن الوجہ خوب چھپی ہے سر موہرہ بات نہیں چھپی ہے شایقین
 قدم رنج کر کے تشریف لائیں ہاتھوں ہاتھ خرید فرمائیں ورنہ دیر نہیں جلد تر یہ رسالہ
 فروخت ہو جائے گا خریداران مشتری خصال کو سوا سے ہاتھ ملنے کے اور کیا
 ہاتھ آئے گا۔

قطعہ تاریخ

تاریخ کا دل نے قصہ کیا دستور الشعرا خوب چھپا ۱۸۹۱ء	جبکہ رسالہ طبع ہوا بدبین کے سر کو کاٹ کے لکھ	
قطعہ تاریخ طبع کتاب جواب دستور الشعرا نتیجہ فکر عالی شاعر خوش بیان و الادب و افسر شعرائے زمان از نسل حضرت ریات اعلی سید خضر خان بادشاہ ماضی ہندوستان جنت نشان سید کاظم حسین صاحب متخلص سرور زاد اقدس محمد ۱۸۹۱ء		
چہ خوش دار در صرع گوہر طبع کہ مثلش کے بر آید بر سر طبع نمودہ راہ مضمون بر سر طبع سین بھری بر آید از در طبع نمودہ پاک ظاہر افسر طبع	جناب اشرف علی برتر فضائل عجب تالیف فرمودہ کتابے چو ہر سال طبعش فکر جستم یکے گر مصرع ثانی کنی کم سین بھری سیمی در دو مصرع	
سرور آمد صدائے عجب آرزو شدہ آراستہ کیونکر زیور طبع ۱۸۹۱ء		
قطعہ تاریخ نتیجہ طبع و قادم مورخ کامل استعداد اشرف المتاخرین جناب خواجہ نور الدین البقاہ استاد اے یوم الدین ۱۸۹۱ء		
آئینہ نامی است در اصحاب علم جہذا گوہر نایاب علم روشن از دے شدہ ممتاز علم یافت ز وسیع زبان آب علم ہدیہ آورد بار باب علم کرد پیدار ہر مطلق علم	در جان مولوی اشرف علی ست در کف آورد بغواصی فکر علمت جہل زد و دوز عالم دستور زبان دانی ثبت وہ چہ دستور مفید شعرا فرق نمایند ز تند کیر نمود	
ماہ اپریل ۱۸۹۱ء	طبع چون شد پیکر سائنش گفت این کتابیت در آداب علم ۱۸۹۱ء	ماہ شبان ۱۸۹۱ء

استشارات

گلزار خلیل

لغۃ دیوان میر دوست علی صاحب تخلص خلیل
یہ وہ کلام فصاحت الیام ہے جسکا جوینہ ایکے نام
بلا تامل جناب آتش مرحوم کے تلامذہ میں شخص
بھی گانا ہے۔ قیمت فی جلد رسمی کاغذ پر ۱۲/-
رنگین کاغذ پر غیر معمولی ۱۰/-

دیوان عالم (و) شتوی عالم

نتیجہ فکر ملک مخدوم عظمیٰ نواب بادشاہ مملکت آد ام اقبال
الائق دیکھ لکھنوی زبان اور محاورات کا پورا پورا طبع
ان دونوں کتابوں کا صاحب پورا ہیقت فی جلد معمولی

عروس مضمون (مترجمہ) دیوان شرم

خود اس کتاب کو نام سے ظاہر ہے کہ یہ کلام کسی عروس
نارنگ خیال شیریں زبان کی ہے جو کہ ہر کتاب شریک
محبوبی ثابت کر دیا کہ صاحب کمال اور جمال ہونا موقوف
حصہ نہیں ہے خدا عروہ سے قیمت فی جلد ۰۶/- معمولی

سرور سلطانی (مترجمہ) ترجمہ شمشیر خانی

مولانا جرب علی بیگ سرور اس عروس کی نقاد و مبارک ایک
عالم شاق تھا۔ مہر فرزند شیریں آتی تین ہوا کے کا صلہ نسخہ
و تیار بنیں تو نہ شام طبع کر لیں حشر ریحانی تھی۔ الحمد للہ
اب بقتضای جوینہ پایندہ تائید ایراد و دولت مراد فتح آئی
شائقین کی تیار آئی قیمت فی جلد ۰۶/- معمولی ۱۰/-

مصطلحات و ارستہ (مترجمہ) مصطلحات الشعرا

اس کتاب کا نام تو ہر علم دوست نے ضرور ہی سنا ہوگا اس سبب
کہ جعفر لغت کے کتاب میں انکی جو لغتیں ایسی کم ہونگی
جو میں مصطلحات کو نہ لائے ہوں کہ شرف شعرا شائقین میں

مصطلحات کا شتہ تورا در سبب ہم دستیابی کو کتاب کے دیدار سے محروم
رہا تو بفضل خدا آیت کتاب جس طرح ہونگی قیمت عام معمولی

ترتیب اکبر

یہ کتاب ہر کہ یہ کتاب طب کی ہر گراں مضاف ہے بڑی خوبی
ادل آداب معاشرت اور حسن معاشرت کو تیار کیا اور حسد
امراض مردوں اور عورتوں کو لینا و قتل کا شل سوزا اور
آتش فیرہ کو پیدا ہو جاتے ہیں اور جو کچھ کے متعلق معلوم
ہو اسکو بڑی شرح و بسط سے مع علاج لکھ دیا ہے قیمت
فی جلد ۰۲/- معمولی ۱/-

آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم درل و جفر تیرہ سو برس سے باطل ہے مگر
مگر غیر ذرا جہل کے معتقد ہیں انکے واسطے یہ کتاب بہت
قیمت فی جلد ۰۶/- معمولی

جمع النسا (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ زبان اردو میں ہر عالم صلی اللہ علیہ السلام کی عمدہ
تاریخ ہے قیمت ۰۶/- معمولی ۱۰/-

ظفر جلیل (شرح) حصص حصین

یہ کتاب ادبیات اور عملیات میں ایسی معتبر و گراں قدر ہے
کہ اب اس کے مقابل نہیں قیمت فی جلد ۰۶/- معمولی ۱۰/-

عطر ہمار

یہ کتاب ہمار دانش کا خلاصہ ہے ایسی خواجہ کوئی سے غلام
کیا ہو کہ دیکھنے سے تعلق ہے قیمت فی جلد ۰۲/- معمولی ۱۰/-
نورس اس طبع میں علمی و فہرست کتب و غیرہ کی
مع نشر قیمت موجود ہوا فقیر کے طالب علمیت ارسال ہوتی ہے
العجب

قطب الدین محمد حافظ مالک طبع نامی لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ

اعلان

شاعران کو نوید بخشد کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا
 کمال کا کمال ہو گا کہ ان کا

والحسنات طلب الیہ نا محمد لکھو کہ وہ انور العارفان

